e-paper www.avadhnama.com

Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

LUCKNOW روزنامہ

اودھ نامہ

avadhnama

Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 348 Tuesday , September 23 2025 Pages -8

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۵) شمارہ نمبر(۳۴۸) لکھنؤ، بروز منگل ۲۳-ستمبر ۲۰۲۵، مطابق ۰ ربیع الاول ۱۴۴۷ھ صفحات -۸

پونے کی عدالت میں راہل گاندھی کے لیے استثنیٰ کی درخواست

پونے، (یو این آئی) کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے خلاف زیرِ سماعت ہتک عزت کے مقدمے میں ان کے وکیل ایڈوکیٹ ملند پوار نے پیر کو پونے کی ایک عدالت میں درخواست پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس مقدمے میں راہل گاندھی کی جسمانی موجودگی ضروری نہیں ہے۔ یہ مقدمہ ستیا کی ساورکر نے دائر کیا ہے جس میں سماعت کے دوران گاندھی کی حاضری کو لازمی قرار دینے کی مانگ کی گئی تھی۔ ایڈوکیٹ پوار نے اس درخواست کو بے بنیاد اور غیر قانونی قرار دیتے ہوئے عدالت سے اسے فوری طور پر مسترد کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ درخواست میں قانونی بنیادوں کا فقدان ہے اور یہ واضح نہیں کیا گیا کہ کس مجبوری کے تحت راہول گاندھی کی ذاتی موجودگی ضروری ہے۔ دفاعی وکیل نے استدلال کیا کہ یہ مقدمہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کی ایک بڑی سیاسی حکمت عملی کا حصہ ہے۔

الہ آباد ہائی کورٹ میں سرکاری وکلاء کی تقرری کے معاملے پر بحث

لکھنؤ۔ الہ آباد ہائی کورٹ اور اس کی لکھنؤ بنچ میں سرکاری وکلاء کی تقرری کے طریقۂ کار کو چیلنج کرنے والی چار مفادِ عامہ کی عرضیوں پر پیر کو سماعت کے دوران کئی سوالات اٹھائے گئے۔ عدالت نے بحث کے بعد معاملے کی آئندہ سماعت 23 ستمبر کو مقرر کی ہے۔ جسٹس راجن رائے اور جسٹس پرشانت کمار کی ڈویژن بنچ نے سماعت کے دوران ریاستی حکومت سے اب تک کی گئی تقرریوں کی تفصیل طلب کی اور سرکاری وکلاء کی تقرری سے متعلق سابقہ عدالتی فیصلے پیش کرنے کی ہدایت دی۔ اس موقع پر ایڈوکیٹ جنرل اجے کمار مشرا ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے پیش ہوئے جبکہ عدالت کے معاون وکیل نے 1975 کے ایل آر مینول کے تحت تقرری کے قانونی پہلوؤں پر بحث کی۔ عرضیوں میں کہا گیا ہے کہ ہائی کورٹ میں دو ہزار سے زائد سرکاری وکلاء کی تقرری بغیر شفاف طریقۂ کار کے ہوئی جس سے اقربا پروری کو بڑھاوا ملا ہے۔

مسئلہ فلسطین: دو ریاستی حل کیلئے نیا روڈ میپ

فرانس اور سعودی عرب کی میزبانی میں عالمی کانفرنس کا انعقاد، اسرائیل اور امریکہ نے کیا بائیکاٹ، غاصب صہیونیوں کے قبضے اور نسل کشی کے خلاف عالمی دباؤ میں اضافہ

نیویارک (ایجنسی) فرانس اور سعودی عرب نے پیر کو درجنوں عالمی رہنماؤں کو نیویارک میں جمع کیا ہے تاکہ دو ریاستی حل کے لیے حمایت حاصل کی جا سکے۔ کانفرنس میں فرانس سمیت کئی ممالک فلسطین کو باضابطہ ریاست تسلیم کر رہے ہیں جبکہ اسرائیل اور امریکہ نے اس اجلاس کا بائیکاٹ کیا ہے۔ برطانیہ، کینیڈا، آسٹریلیا اور پرتگال نے اتوار کو ہی فلسطین کو بہ طور ریاست تسلیم کر لیا تھا جبکہ جرمنی اور اٹلی فی الحال اس قدم کو قبل از وقت قرار دے رہے ہیں۔ جرمنی کا کہنا ہے کہ فلسطین کو بہ طور ریاست تسلیم کرنا امن عمل کے اختتام پر ممکن ہے۔

اسرائیلی حکام نے خبردار کیا ہے کہ ردعمل کے طور پر مغربی کنارے کے کچھ حصوں کا الحاق کیا جا سکتا ہے، جسے متحدہ عرب امارات پہلے ہی "سرخ لکیر" قرار دے چکا ہے۔ امریکہ نے بھی ان ممالک کو نتائج بھگتنے کی تنبیہ کی ہے جو اسرائیل کے خلاف اقدامات کریں گے۔ فرانس کا موقف ہے کہ فلسطین کو تسلیم کرنا دراصل حماس کو مسترد کرنے اور دو ریاستی حل کے عزم کی علامت ہے۔ تاہم غزہ میں اسرائیلی بمباری سے بے گھر فلسطینیوں کا کہنا ہے کہ محض تسلیم کرنے سے اسرائیل پر کوئی حقیقی دباؤ نہیں پڑے گا۔

اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کو فلسطینی ریاست کے بڑھتے ہوئے بین الاقوامی اعتراف کے سبب اندرون ملک سخت سیاسی دباؤ کا سامنا ہے۔ اسرائیلی میڈیا کی رپورٹوں کے مطابق ان کی دائیں بازو کی انتہا پسند حکومت مقبوضہ مغربی کنارے کو جزوی یا مکمل طور پر اسرائیل میں ضم کرنے کے امکان پر غور کر رہی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ نیتن یاہو اس سلسلے میں امریکہ کی حمایت اور

سفارتی تحفظ چاہتے ہیں، جس کے لیے وہ نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے دوران کوشش کریں گے۔ ادھر اقوام متحدہ نے امید ظاہر کی ہے کہ یہ سربراہی اجلاس ایک نئی رفتار پیدا کرے گا، جس سے دو ریاستی حل کے لیے ایک جامع روڈ میپ کی تشکیل میں پیش رفت ہو سکے گی۔

پیر کے سربراہی اجلاس میں اس ماہ کے اوائل میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں اپنائی گئی "نیویارک ڈیکلریشن" پر مزید تبادلۂ خیال متوقع ہے۔ یہ ڈیکلریشن جولائی میں فرانس اور سعودی عرب کی مشترکہ میزبانی میں ہونے والی کانفرنس کے بعد منظور کی گئی تھی، جس میں اسرائیل اور امریکہ نے شرکت نہیں کی تھی۔ سات صفحات پر مشتمل اس ڈیکلریشن میں دو ریاستی حل کے لیے "محدود وقت میں قابل عمل اور نا قابل واپسی اقدامات" کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

اس میں حماس کی مذمت کی گئی اور اسے ہتھیار ڈالنے، تمام قیدیوں کو رہا کرنے اور غزہ میں انسانی امداد کی بلا روک ٹوک رسائی کی اجازت دینے کا مطالبہ کیا گیا۔ ساتھ ہی فوری جنگ بندی کی ضرورت پر زور دیا گیا، تاکہ غزہ میں قحط زدہ فلسطینی عوام کی مدد کی جا سکے، جو اسرائیل کی محاصرہ پالیسی کے سبب شدید مشکلات کا شکار ہیں۔

جرمنی کی بائیں بازو کی جماعت دی لیفٹ نے حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ دیگر مغربی اتحادی ممالک کی طرح فلسطینی ریاست کو تسلیم کرے۔ پارٹی کی سربراہ انیس شویرڈٹنر نے کہا، "اس وقت جرات کا مطلب درست طرف کھڑا ہونا ہے" اور تاخیر غزہ میں جاری سنگین صورتحال کو نظر انداز کرنے کے مترادف ہے۔ فلسطینی وزیر خارجہ فارسین آغابیکیان شاہین نے کہا ہے کہ کئی اور ریاستوں کی طرف سے فلسطینی ریاست کو تسلیم کیے جانے سے مسئلے کا دو ریاستی حل اور فلسطینیوں کی آزادی قریب آئے گی۔ فلسطینی اتھارٹی کے وزیر خارجہ کا یہ بیان برطانیہ کینیڈا اور آسٹریلیا جیسی انتہائی اہم اسرائیلی اتحادی مملکتوں کی طرف سے اتوار کے روز فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے واقعے کے بعد سامنے آیا ہے۔ اب یہ ممالک بھی فلسطینی ریاست کو تسلیم کر چکے ملکوں میں شامل ہو گئے ہیں۔

امریکہ پچھلے دو برسوں کے دوران غزہ میں جنگ کے حوالے سے عجیب و غریب کردار ادا کر رہا ہے۔ وہ اس جنگ کے لیے اسرائیل کا سب سے بڑا سفارتی حامی، سب سے زیادہ ہتھیاروں کی اسرائیل کو سپلائی کرنے والا بھی ہے اور جنگ بندی کے لیے دوحہ مذاکرات میں ایک ثالث بن کر بھی بیٹھتا ہے اور جنگ بندی کی باتیں کرتا ہے مگر سلامتی کونسل میں ہمیشہ جنگ بندی کی قرارداد کو ویٹو کر دیتا ہے۔ تاہم صدر ٹرمپ کے نوبل انعام کے لیے استحقاق یا عدم استحقاق کا فیصلہ اگلے ماہ سامنے آئے گا۔ اب امریکہ فلسطینیوں کی الگ ریاست کی بھی اسرائیل کی طرح ہی مخالفت کر رہا ہے۔ جبکہ کئی عرب اور مسلمان ملک اسرائیلی ریاست کے وجود کو تسلیم کرنے کو بھی تیار ہیں۔ بشرطیکہ فلسطینی ریاست کا وجود بھی عمل میں لایا جاتا ہے۔ ادھر فلسطینی اتھارٹی کے وزیر خارجہ نے مزید کہا یہ وقت ہے کہ اب آنے والا ہر دن فلسطینی ریاست کی تعمیر کا دن ہوگا۔ وہ رام اللہ میں رپورٹرز سے گفتگو کر رہے تھے۔

غزہ پر اسرائیلی حملوں میں آج صبح سے اب تک 29 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، برطانیہ اور جرمنی نے اسرائیل کو مغربی کنارے کے مزید علاقوں پر قبضہ کرنے سے خبردار کیا ہے۔

ہتک عزت کو فوجداری جرم کی فہرست سے نکالا جائے: سپریم کورٹ

نئی دہلی۔ سپریم کورٹ نے ہتکِ عزت کے ایک معاملے میں آن لائن نیوز پورٹل 'دی وائر' کو جاری کیے گئے سمن کو چیلنج کرنے والی اس کی عرضی پر پیر کے روز جواہر لعل نہرو یونیورسٹی (جے این یو) کی سابق پروفیسر امیتا سنگھ کو نوٹس جاری کیا ہے۔ جسٹس ایم ایم سندریش اور جسٹس ستیش چندر شرما کی بنچ نے نوٹس جاری کرنے پر اتفاق ظاہر کرتے ہوئے زبانی طور پر کہا کہ میرے خیال میں اب وقت آ گیا ہے کہ ہتک عزت کے اس طرح کے معاملات کو جرم کے دائرے سے باہر کر دیا جائے۔ نیوز پورٹل کی نمائندگی کر رہے سینئر وکیل کپل سبل نے بنچ کی اس ریمارک سے اتفاق کیا۔ مختصر دلائل سننے کے بعد سپریم کورٹ نے دی وائر چلانے والی فاؤنڈیشن فار انڈیپنڈنٹ جرنلزم کی درخواست پر پروفیسر سنگھ کو نوٹس جاری کیا۔ یہ مقدمہ سال 2016 میں دی وائر میں شائع ایک مضمون کے سلسلے میں سابق پروفیسر سنگھ کی شکایت پر دائر کیا گیا تھا۔ نچلی عدالت نے فروری 2017 میں اس پورٹل کو سمن جاری کیا تھا، جسے سپریم کورٹ نے گزشتہ سال منسوخ کر دیا تھا۔ عدالتِ عظمیٰ نے مجسٹریٹ کو ہدایت دی تھی کہ وہ خبر کا جائزہ لینے کے بعد نئے سرے سے فیصلہ کریں کہ سمن جاری کیا جانا چاہیے یا نہیں۔ مجسٹریٹ نے جنوری 2025 میں دوبارہ اس نیوز پورٹل اور اس کے سیاسی امور کے ایڈیٹر کو سمن جاری کیا، جسے ہائی کورٹ نے مئی 2025 میں برقرار رکھا۔

ایئر انڈیا طیارہ حادثہ کی جانچ رپورٹ پر سپریم کورٹ ناراض

مرکز اور ڈی جی سی اے کو بھیجا نوٹس

نئی دہلی۔ (ایجنسی) سپریم کورٹ نے ایئر انڈیا کے AI-171 طیارہ حادثے کو لے کر دائر کی گئی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس واقعہ کو محض 'پائلٹ کی غلطی' قرار دینا بدقسمتی ہے۔

عدالت نے حادثہ کی آزادانہ جانچ کا مطالبہ کرنے والی عرضی پر اس معاملے میں مرکزی حکومت، ڈائرکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) اور ایئر کرافٹ ایکسیڈنٹ انویسٹیگیشن بیورو (اے اے آئی بی) سے جواب طلب کیا ہے۔ عرضی میں کہا گیا ہے کہ حادثے کی جانچ پوری طرح غیر جانبدار اور آزاد ایجنسی سے کرائی جانی چاہیے تاکہ متاثرین کنبوں کو انصاف مل سکے اور مستقبل میں اس طرح کے حادثات سے بچا جا سکے۔ دراصل احمد آباد سے لندن جا رہی ایئر انڈیا کی فلائٹ اے آئی-171 اڑان بھرنے کے کچھ ہی منٹ بعد گر کر آگ کی نذر ہو گئی تھی۔ اے اے آئی بی نے جولائی میں اس حادثے پر اپنی ابتدائی جانچ رپورٹ جاری کی تھی جس میں طیارہ حادثہ کی وجوہات پر روشنی ڈالی گئی۔ رپورٹ میں کیپٹن سمت سبھر وال اور فرسٹ آفیسر کلائیو کندر کے درمیان ہوئی بات چیت کا ذکر تھا۔ کاک پٹ آڈیو کے مطابق، ایک پائلٹ نے کہا، "تم نے اسے کٹ کیوں کیا؟" اس پر دوسرے پائلٹ نے جواب دیا، "میں نے نہیں کیا"۔ اسی بنیاد پر شروعاتی قیاس آرائی کی گئی کہ یہ حادثہ ممکنہ طور پر پائلٹ کی غلطی کی وجہ سے ہوا۔ حالانکہ سپریم کورٹ نے تبصرہ کیا کہ اس طرح کی یکطرفہ تشریح کرنا مناسب نہیں ہے اور آزادانہ جانچ کے بغیر کسی نتیجے پر پہنچنا صحیح نہیں ہوگا۔ عدالت نے کہا کہ اس حادثے میں 250 سے زیادہ لوگوں کی جان گئی ہے، اس لیے متاثرہ کنبوں کو انصاف ملنے اور سچائی جاننے کا پورا حق ہے۔ سپریم کورٹ نے عرضی پر سماعت کے دوران مرکزی حکومت کو نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب طلب کیا۔ عدالت نے معاملے کی غیر جانبدارانہ جانچ یقینی کرنے کے لیے مرکز کو سخت قدم اٹھانے کا حکم دیا ہے۔ اے اے آئی بی کی رپورٹ پر بات کرتے ہوئے جسٹس سوریہ کانت نے کہا، "حصوں میں جانکاری ساجھا کرنے کے بجائے جب تک جانچ پوری طرح ختم نہیں ہو جاتی اور کوئی نتیجہ نہیں نکلتا ہے تب تک رازداری کا خیال رکھا جانا چاہیے۔"

یوپی: ہائی کورٹ نے ریاست کے 558 مدارس کو راحت دی

لکھنؤ۔ اتر پردیش کے 558 سرکاری معاونت یافتہ مدارس پر اقتصادی جرائم شاخ (ای او ڈبلیو) کی جانچ اب نہیں ہوگی۔ الہ آباد ہائی کورٹ نے پیر کو مرکزی انسانی حقوق کمیشن کے حکم پر مدارس میں شروع کی گئی ای او ڈبلیو جانچ پر روک لگا دی۔ عدالت نے کہا کہ مدارس کی جانچ کمیشن کے دائرہ اختیار سے باہر ہے۔ بارابنکی کے رہائشی محمد طلحہ انصاری کی شکایت پر مرکزی انسانی حقوق کمیشن کے حکم کے تحت حکومت نے ای او ڈبلیو کے ذریعے جانچ شروع کرائی تھی۔ اس فیصلے کے خلاف ٹیچرز ایسوسی ایشن مدارس عربیہ اتر پردیش اور پربند کمیٹی مدرسہ مدینۃ العلوم جلالی پور بنارس نے ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی تھی۔ درخواست گزار دیوان صاحب زماں نے بتایا کہ درخواست میں کمیشن کے دائرہ اختیار کو چیلنج کیا گیا تھا۔ عدالت نے ایسوسی ایشن کے وکلاء جی کے سنگھ، پرشانت شکلا، محمد علی اساف اور ایچ پی شاہی کے دلائل سے اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ کمیشن کوئی سروس ٹریبونل نہیں ہے جو ملازمتوں کی جانچ کرے۔ مدارس کا معاملہ کمیشن کے دائرہ اختیار سے باہر ہے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ شکایت کنندہ حقیقی متاثرہ شخص نہیں ہے، لہٰذا اس کا دائرہ اختیار نہیں بنتا۔ مزید کہا کہ مدارس کی ضابطہ کاری میں ای او ڈبلیو کے ذریعے جانچ کا کوئی قانونی انتظام نہیں ہے، اس لیے حکومت ای او ڈبلیو کے ذریعے جانچ نہیں کروا سکتی۔ دیوان صاحب زماں نے بتایا کہ عدالت کے فیصلے سے کامل اور فاضل ڈگری رکھنے والے اساتذہ کو سب سے بڑی راحت ملی ہے۔ مرکزی انسانی حقوق کمیشن نے ان اساتذہ کی تنخواہوں کی ادائیگی کو مالی بدعنوانی قرار دیا تھا، کیونکہ ان ڈگریوں کو سپریم کورٹ نے غیر آئینی قرار دیا تھا۔ عدالت نے جانچ پر روک لگا کر مدارس کو ایک بڑی راحت فراہم کی ہے، جس سے اساتذہ کے روزگار اور مدارس میں سکون بحال ہوا۔

اب ای او ڈبلیو کی تحقیقات نہیں ہوگی

پاکستانی فوج نے خیبر پختونخوا میں برسائے بم، کئی خواتین اور بچوں سمیت 30 ہلاک

خیبر پختونخوا (ایجنسی) پاکستان کی فضائیہ اپنے ہی ملک کے لوگوں پر قہر برپا کر رہی ہے۔ پیر کو خیبر پختونخوا میں پاکستانی فوج کے فضائی حملوں میں کئی خواتین اور بچوں سمیت کم سے کم 30 لوگوں کے مارے جانے کی خبر ہے۔ یہ حملہ صبح تقریباً 2 بجے ہوا جب پاکستانی جنگی طیاروں نے تیراہ وادی واقع مترے دارا گاؤں پر آٹھ بم گرا دیے جس سے گاؤں اور آس پاس کے علاقے میں زبردست تباہی مچ گئی۔ یہ ایل ایس-6 زمرے کے تباہ کن بم تھے جو جے ایف-17 جنگی طیاروں سے گرائے گئے تھے۔ مارے گئے سبھی لوگ عام شہری بتائے جاتے ہیں۔ اس حملے میں 20 سے زیادہ لوگ زخمی بھی ہوئے ہیں۔ اس حملے پر ابھی تک پاکستانی حکومت کی طرف سے کوئی سرکاری بیان سامنے نہیں آیا ہے۔ 'پربھات خبر' کے مطابق اے ایم یو ٹی وی نے مقامی لوگوں کے حوالے سے بتایا کہ خیبر ضلع کے تیراہ علاقے میں شہریوں کے گھروں کو نشانہ بنا کر پاکستانی آرمی نے حملہ کیا۔ دھماکوں کے بعد کئی مکان منہدم ہو گئے۔ سوتے ہوئے لوگ ملبے کے نیچے دب گئے۔ حملے کے تقریباً 10 گھنٹوں کے بعد مقامی لوگ اور بچاؤ دستہ لاشوں کی تلاش میں ملبے کو کھنگال رہے تھے۔ پیر کی دوپہر تک راحت اور ریسکیو کا کام جاری تھا۔ اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ ہلاکین کی تعداد مزید بڑھ سکتی ہے۔ زخمیوں کو قریب کے ہی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ مقامی میڈیا رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ خیبر پختونخوا کے لوگوں نے اس بمباری کو 'پاکستانی فوج کا وحشیانہ قتل عام' قرار دیا ہے۔ سب سے زیادہ تباہی مترے دارا گاؤں میں ہوئی ہے۔ وہاں کے لوگ پوری طرح صدمے میں ہیں۔ خیبر پختونخوا اور بلوچستان، یہ دونوں صوبہ پاکستان کے لیے سر درد بن چکے ہیں۔

کانگریس کی سوچ ووٹ اور سیٹوں سے متاثر، ہمارا منتر 'ناگرک دیوو بھوہ'

وزیر اعظم مودی نے اروناچل پردیش کو دی 5100 کروڑ روپے مالیت کے پروجیکٹوں کی سوغات

ایٹانگر/نئی دہلی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کے روز اروناچل پردیش کے ایٹانگر میں 5100 کروڑ مالیت کے پروجیکٹوں کا افتتاح کر کے ریاست کے عوام کو نوراتر کا تحفہ دیا۔ وزیر اعظم نے 3700 کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کے بجلی کی پیداوار سے متعلق پروجیکٹوں اور توانگ میں ایک جدید کانفرنس مرکز کا سنگ بنیاد رکھا۔ مسٹر مودی نے اس موقع پر اپنے خطاب میں کہا کہ اروناچل کی یہ زمین اُگتے سورج کی سرزمین کے ساتھ ساتھ حب الوطنی کے جوش کی بھی سرزمین ہے۔ جیسے ترنگے کا پہلا رنگ کیسریا ہے، اسی طرح اروناچل کا پہلا رنگ بھی کیسریا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کانگریس جیسی سیاسی پارٹیوں کی سوچ کو ووٹ اور سیٹوں کی گنتی سے متاثر قرار دیتے ہوئے کہا کہ جب سے انہوں نے مرکزی حکومت کی باگ ڈور سنبھالی ہے، انہوں نے کانگریس کی اس سوچ سے ملک کو آزاد کرانے کا عزم کیا اور 'راشٹر پرتھم' اور 'ناگرک پرتھم' کے جذبے کو اپنے کام کا منتر بنایا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ماضی میں کانگریس کی حکومتوں کی سوچ کے باعث اروناچل پردیش جیسے شمال مشرقی ریاستوں کو نظر انداز کیا گیا اور وہ ترقی کی دوڑ میں پیچھے رہ گئی، جبکہ آج شمال مشرق کی ترقی مرکز کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ غور طلب ہے کہ وہ اروناچل پردیش میں 5100 کروڑ روپے کی منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھ رہے تھے۔ انہوں نے کہا، 'کانگریس جیسی پارٹیاں یہ سوچتی تھی کہ اروناچل پردیش میں اتنے کم لوگ ہیں، صرف دو لوک سبھا سیٹیں ہیں، تو اروناچل پردیش پر توجہ کیوں دی جائے؟ کانگریس پارٹی کی اس سوچ

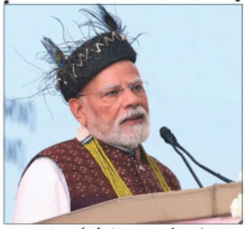

نے اروناچل پردیش اور پورے شمال مشرق کو بہت نقصان پہنچایا ہے۔ ہمارا پورا شمال مشرق ترقی میں بہت پیچھے رہ گیا ہے۔' انہوں نے کہا کہ جس شمال مشرق کو کانگریس کے دور میں بھلا دیا گیا تھا، وہ 2014 کے بعد ترقی کی ترجیحات کا مرکز بن گیا ہے۔ اس علاقے کی ترقی کے لیے بجٹ کئی گنا بڑھایا گیا ہے۔ حکومت نے اس خطے میں خدمات اور رابطے کو آخری سرے تک پہنچانے کو اپنی شناخت بنایا ہے۔ پی ایم مودی نے کہا کہ آج حکومت صرف دہلی میں بیٹھ کر نہیں چلتی، بلکہ افسران اور وزیروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ شمال مشرق کا زیادہ سے زیادہ دورہ کریں اور رات کے وقت بھی وہیں قیام کریں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے زمانے میں دو تین مہینے میں کبھی کوئی وزیر شمال مشرق آتا تھا، لیکن بی جے پی حکومت کے دور میں اب تک 800 سے زیادہ مرتبہ مرکزی وزراء اس علاقے میں آ چکے ہیں، دور دراز علاقوں میں بھی جاتے ہیں اور رات بھی گزارتے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ وہ خود بھی وزیر اعظم کے طور پر 70 سے زیادہ بار یہاں آ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا، نارتھ ایسٹ مجھے دل سے پسند ہے اور اسی لیے ہم نے دل کی دوری بھی ختم کی ہے، دہلی کو آپ کے قریب لا کر دکھایا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ 2014 سے پہلے کانگریس کی قیادت والی مرکزی حکومت کے 10 برسوں میں اروناچل پردیش کو مرکزی ٹیکسوں کے حصے کے طور پر صرف 6 ہزار کروڑ روپے ملے تھے، جبکہ بی جے پی قیادت والی ان کی حکومت کے 10 برسوں میں ریاست کو ٹیکس کے حصے کے طور پر 1 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ، یعنی 16 گنا سے زیادہ رقم ملی ہے۔ اس کے علاوہ مختلف اسکیموں اور بڑی بڑی منصوبوں پر مرکز کی جانب سے کیا گیا خرچ اس کے علاوہ ہے۔ اسی لیے آج اروناچل میں اتنی تیز اور وسیع ترقی نظر آ رہی ہے۔ وزیر اعظم نے پروگرام کے مقام سے 3700 کروڑ روپے سے زائد کی دو آبی بجلی منصوبوں اور توانگ میں ایک جدید ترین کانفرنس سینٹر کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر اروناچل پردیش کے گورنر لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) کے ٹی پرنائک، وزیر اعلیٰ پیما کھانڈو، مرکزی وزیر کرن رجیجو، ارکان پارلیمان تابم ربیا اور تاپر گاؤ سمیت کئی عوامی نمائندے موجود تھے۔ پی ایم مودی نے کہا کہ اروناچل پردیش میں تیز رفتار ترقی اسی لیے ممکن ہوئی ہے کیونکہ دہلی اور ایٹانگر دونوں جگہ بی جے پی کی حکومت ہے۔ یہاں کینسر انسٹی ٹیوٹ کا کام شروع ہوا ہے۔

ربیع الثانی کا چاند کی تصدیق نہیں ہوئی

لکھنؤ۔ مرکزی چاند کمیٹی (سنی و شیعہ) نے اعلان کیا کہ پیر کو ربیع الثانی کا چاند نظر نہیں آیا۔ اب منگل کو 30 ربیع الاول اور بدھ 24 ستمبر کو یکم ربیع الثانی ہوگی۔ مولانا سیف عباس نے بتایا کہ گیارہویں امام حضرت امام حسن عسکریؑ کا یومِ ولادت 10 ربیع الثانی (3 اکتوبر) کو منایا جائے گا، جبکہ گیارہویں شریف 4 اکتوبر کو ہوگی۔

سپریم کورٹ نے تمل ناڈو حکومت کی درخواست پر نوٹس جاری کیا

نئی دہلی۔ سپریم کورٹ نے مدراس ہائی کورٹ میں زیر التواء مفاد عامہ کی عرضی کو سپریم کورٹ میں منتقل کرنے کی تمل ناڈو حکومت کی درخواست پر پیر کے روز نوٹس جاری کیا۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی بنچ نے تمل ناڈو حکومت کی نمائندگی کرنے والے سینئر وکیل ابھیشیک منو سنگھوی اور پی ولسن کے دلائل سننے کے بعد یہ نوٹس جاری کیا۔ ایڈوکیٹ ابھیشیک منو سنگھوی نے کہا کہ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) نوٹس جاری ہونے سے پہلے ہی اس معاملے میں اپنا جواب داخل کر چکا ہے۔ بنچ نے اس کا نوٹس لیا اور متعلقہ فریقوں کو باضابطہ طور پر نوٹس جاری کیا۔

23 ماہ سے سیتاپور جیل میں قید اعظم خان کی رہائی آج

لکھنؤ۔ اتر پردیش کے سیتاپور جیل میں 23 ماہ سے قید سماجوادی پارٹی کے رہنما اعظم خان کی رہائی کا عمل منگل (23 ستمبر) کی صبح شروع ہو جائے گا۔ جیل انتظامیہ نے رہائی کے متعلق تمام تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ ہندی نیوز پورٹل 'آج تک' پر ذرائع کے حوالے سے شائع خبر کے مطابق اعظم خان کی رہائی منگل کی صبح 7 بجے ہونے کی امید ہے۔ رہائی کے بعد اعظم خان رامپور کے لیے روانہ ہوں گے، جہاں پارٹی کارکنان اور حامیوں کے ذریعہ ان کا شاندار استقبال کیا جائے گا۔ جیل انتظامیہ نے سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے ہیں، تاکہ رہائی کا عمل پرامن طریقے سے مکمل ہو سکے۔ اس درمیان سیاسی گلیاروں میں اعظم خان کی رہائی سے متعلق بحثیں تیز ہو گئی ہیں۔

اعظم خان کے وکیل زبیر محمد خان نے اس بارے میں جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ "محمد اعظم خان کے کورٹ سے تقریباً 55، اور بقیہ پروانے دوسرے کورٹ سے گئے ہیں۔ کل کتنے پروانے گئے ہیں اس کے بارے میں میں نہیں بتا سکتا۔ کچھ پروانے وہاں پہنچ بھی گئے ہیں۔" واضح ہو کہ اعظم خان سیتاپور جیل میں مختلف مقدمات کے تحت بند ہیں۔ ان کے خلاف زمین پر قبضہ اور سرکاری جائیداد کو نقصان پہنچانے سمیت دیگر الزامات شامل ہیں۔ ان معاملوں میں سے کچھ میں انہیں الہ آباد ہائی کورٹ سے ضمانت ملی تھی، لیکن دیگر معاملوں میں قانونی عمل اب بھی جاری ہے۔ قابل ذکر ہے کہ حال ہی میں سیتاپور جیل میں اعظم خان کی صحت کو لے کر ان کی اہلیہ تزئین فاطمہ نے تشویش کا اظہار کیا تھا۔ اس سے قبل اعظم خان کے بیٹے عبد اللہ اعظم بھی ان سے ملاقات کرنے جیل پہنچے تھے، ان کے لیے ادویات اور کھانے پینے کی اشیاء بھی ساتھ لے کر گئے تھے۔ ملاقات کے دوران ان کی بات چیت سیاست سے ہٹ کر خاندانی اور قانونی معاملات پر مرکوز رہیں۔

سپریم کورٹ کا 2020 دہلی فسادات معاملے میں دہلی پولیس کو نوٹس

نئی دہلی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے دہلی میں 2020 کے فسادات کے ملزمان میں شامل جواہر لعل نہرو یونیورسٹی (جے این یو) کے سابق طلبہ شرجیل امام، عمر خالد اور دیگر کی ضمانت عرضیوں پر پیر کے روز دہلی پولیس کو نوٹس جاری کیا۔ جسٹس اروند کمار اور جسٹس این وی انجاریا کی بنچ نے سینئر وکلاء کپل سبل، اے ایم سنگھوی اور دیگر کے مختصر دلائل سننے کے بعد نوٹس جاری کیا۔ ان طلبہ کو فسادات میں ایک بڑی سازش رچنے کے الزام میں یو اے پی اے کے تحت گرفتار کیا گیا تھا۔ خالد اور دیگر ملزمان 2020 سے فسادات کے سلسلے میں جیل میں ہیں۔ پولیس کے مطابق فسادات میں 53 افراد ہلاک اور 700 سے زائد زخمی ہوئے تھے۔ ایڈوکیٹ سنگھوی نے عدالت سے یہ بھی درخواست کی کہ عبوری ضمانت کی عرضی پر بھی نوٹس جاری کیا جائے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ عرضی گزار طالب علم ہیں جو پانچ برس سے جیل میں ہیں۔ عرضی گزاروں کی جانب سے سینئر وکیل سبل نے مقدمے میں جلد سماعت کی مانگ کی تاکہ پانچ سال سے قید طلبہ دیوالی سے پہلے رہا ہو سکیں۔ اس پر عدالتِ عظمیٰ نے کہا کہ وہ صرف مین پٹیشن پر ہی غور کرے گی۔ عدالت نے اس معاملے کی سماعت کے لیے 7 اکتوبر کی تاریخ مقرر کی ہے۔ بنچ نے کہا کہ پہلے یہ سماعت اس لیے ملتوی کی گئی تھی کیونکہ بنچ کے رکن جسٹس منموہن، وکیل کپل سبل کے چیمبر سے وابستگی کے سبب سماعت سے الگ ہونا چاہتے تھے۔ یاد رہے کہ دہلی ہائی کورٹ نے 2 ستمبر 2025 کو ملزمان کی ضمانت عرضیاں مسترد کر دی تھیں۔ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے الزامات کی نوعیت اور بالخصوص ریاستی استغاثہ کی اس دلیل پر توجہ دی کہ یہ کوئی عام احتجاج یا فسادات کا معاملہ نہیں بلکہ یہ ہندوستان کی وحدت، سالمیت اور خودمختاری کو خطرے میں ڈالنے والی غیر قانونی سرگرمیوں کو انجام دینے کی ایک پہلے سے طے شدہ اور منظم سازش ہے۔ ہائی کورٹ نے اسی بنیاد پر دیگر ملزمان اطہر خان، خالد سیفی، محمد سلیم خان، شفاء الرحمٰن، میران حیدر، گلفشاں فاطمہ اور شاداب احمد کی بھی ضمانت عرضیاں خارج کر دی تھیں۔

عمر خالد اور شرجیل امام سمیت بیشتر طالب علم ہیں اور 5 سال سے جیل میں بند ہیں۔ اس معاملے میں سپریم کورٹ نے آئندہ سماعت کے لیے 7 اکتوبر کی تاریخ مقرر کی ہے

مودی حکومت پنجاب کے سیلاب متاثرین کے ساتھ انصاف کرے: راہل گاندھی

نئی دہلی۔ کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے مودی حکومت پر پنجاب کے سیلاب متاثرین کے ساتھ ناانصافی کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست کے لئے مرکز کی طرف سے ایک جامع ریلیف پیکیج دیا جانا چاہیے۔ مسٹر گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ پنجاب کو سیلاب کی وجہ سے تقریباً 20,000 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ ایسے میں وزیر اعظم کی طرف سے اعلان کردہ 1600 کروڑ روپے کا ابتدائی ریلیف پیکیج پنجاب کے عوام کے ساتھ ناانصافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لاکھوں گھر برباد ہو گئے ہیں اور چار لاکھ ایکڑ سے زائد رقبے پر کھڑی فصلیں سیلاب کے باعث تباہ ہو گئی ہیں۔ کسانوں کو مویشیوں کا بڑا نقصان اٹھانا پڑا ہے اور بڑی تعداد میں ان کے جانور بہہ گئے ہیں۔ مسٹر گاندھی نے پنجاب کے عوام کو غیر معمولی حوصلے کا مالک قرار دیا اور کہا کہ تمام تر مشکل حالات کے باوجود پنجاب کے عوام نے غیر معمولی ہمت اور جذبے کا مظاہرہ کیا ہے۔ مجھے پورا یقین ہے کہ وہ ایک بار پھر پنجاب کو کھڑا کریں گے، انہیں صرف حمایت اور مضبوطی کی ضرورت ہے۔ میں وزیر اعظم سے دوبارہ اپیل کرتا ہوں کہ فوراً ایک جامع ریلیف پیکیج جاری کریں۔

غزہ جنگ خاتمے کیلئے ٹرمپ اور عرب قیادت کی ملاقات جلد متوقع

فلسطینی ریاست کا قیام مذاکرات کے نتیجے میں ہونا چاہیے: جرمنی

بلجیئم فلسطینی ریاست تسلیم کرنے والے ممالک کی مالا میں نیا اضافہ

واشنگٹن، 21 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی کل منگل کو نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے موقع پر چند عرب رہنماؤں سے ملاقات متوقع ہے۔ یہ ملاقات چند دن بعد وائٹ ہاؤس میں اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو سے طے شدہ ملاقات سے قبل ہوگی، جبکہ فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے کی حالیہ لہر اور مغربی کنارے کے الحاق کے بارے اسرائیلی خطرات موجود ہیں۔ ذرائع کے مطابق، ملاقاتیں غزہ میں جنگ ختم کرنے کے طریقوں اور آئندہ کی منصوبہ بندی پر مرکوز ہوں گی۔ ایکسوس ویب سائٹ کے مطابق، ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ وائٹ ہاؤس نے ملاقات کے لیے پہلے ہی دعوت نامے بھیج دیے ہیں۔ امریکی ذرائع کے مطابق، ٹرمپ انتظامیہ عرب ممالک کو غزہ میں جنگ ختم کرنے اور اگلے مابعد جنگ منصوبے میں شمولیت کے لیے قائل کر رہی ہے، جبکہ ممکنہ طور پر اسرائیلی فوج کی جگہ افواج بھی تعینات کی جاسکتی ہیں۔ ذرائع کے مطابق توقع کی جارہی ہے کہ عرب رہنما ٹرمپ سے کہیں گے کہ وہ نیتن یاہو پر غزہ میں جنگ ختم کرنے اور مغربی کنارے میں الحاق کے اقدامات سے روکنے کرنے کے لیے دباؤ ڈالیں۔ نیتن یاہو نے کل کہا تھا کہ وہ اپنے ملک کی سرحدوں کے تحفظ کے لیے لڑائی جاری رکھیں گے اور فلسطینی ریاست کے قیام کی اجازت نہیں دیں گے۔ یہ اعلان اسرائیل کے حملوں میں شدت اور پورے تباہ شدہ غزہ شہر پر کنٹرول کے لیے زمینی آپریشنز کے بڑھنے کے ساتھ آیا، جس نے اب تک تقریباً 70 فیصد علاقے پر قبضہ کر لیا ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے غزہ کو مکمل طور پر تباہ کرنے اور اسے حماس کے لیے قبرستان بنانے کا اعلان کیا تھا، باوجود اس کے کہ اقوام متحدہ اور بین الاقوامی برادری کی طرف سے شدید تنقید اور شہر میں خطرناک حالات کی وارننگ دی گئی ہے۔ سات اکتوبر 2023 سے غزہ مسلسل جنگ کی لپیٹ میں ہے، سخت محاصرے اور خوراک وطبی سہولیات کی شدید کمی کے درمیان، جس کے نتیجے میں اقوام متحدہ نے گزشتہ اگست میں پہلی بار اس علاقے میں قحط کا اعلان کیا تھا۔

جرمنی نے پیر کے روز اپنے اس موقف کا اعادہ کیا ہے کہ وہ اس وقت تک فلسطینی ریاست کو تسلیم نہیں کرے گا جب تک اسرائیل اور فلسطینی دو ریاستی حل پر مذاکرات نہیں کرتے۔ یہ تبصرے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس سے پہلے سامنے آئے ہیں جس کے بارے میں توقع ہے کہ آسٹریلیا، برطانیہ، کینیڈا اور پرتگال کے بعد فرانس فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے والا تازہ ترین ملک بن جائے گا۔ مذکورہ ممالک نے اتوار کو فلسطینی ریاست کو تسلیم کیا۔ اس اعتراف کا مقصد غزہ میں جاری جنگ کے باعث اسرائیل پر دباؤ ڈالنا ہے جس میں دسیوں ہزار افراد ہلاک ہو چکے ہیں اور زیادہ تر محصور علاقہ تباہ ہوگیا ہے۔ اسرائیلی حکومت کا خیال ہے کہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنا حماس کو اس کی دہشت گردی کا انعام دینے کے مترادف ہے۔ نیویارک میں اقوام متحدہ کے لیے روانہ ہوتے ہوئے جرمنی کے وزیر خارجہ جوہان واڈے فل نے کہا، "مجوزہ دو ریاستی حل ہی وہ راستہ ہے جو اسرائیلیوں اور فلسطینیوں کا امن، سلامتی اور وقار سے رہنا ممکن بنا سکتا ہے۔" انہوں نے کہا، "جرمنی کے لیے فلسطینی ریاست کا اعتراف مذاکراتی عمل کے اختتام پر زیادہ اہم ہے۔ لیکن یہ عمل اب شروع ہو جانا چاہیے۔" ہولوکاسٹ کے لیے اپنی تاریخی ذمہ داری کے پیش نظر جرمنی نے ریاست اسرائیل کی حمایت کو اپنی خارجہ پالیسی کا سنگ بنیاد بنایا ہے۔ لیکن جیسا کہ اقوام متحدہ نے ساحلی علاقے کے بعض حصوں میں قحط کا اعلان کیا ہے اور انسانی صورتِ حال مزید ابتر ہوتی جارہی ہے تو برلن نے غزہ میں اسرائیلی کارروائی اور حالیہ مہینوں میں فلسطینی شہریوں پر اس کے اثرات پر بہت زیادہ تنقید کی ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سالانہ سربراہی اجلاس کے لیے اس ہفتے 140 سے زائد عالمی رہنما نیویارک پہنچیں گے۔ اس اجلاس میں فلسطینیوں کے مستقبل کا سوال غالب ہوگا۔

اقوام متحدہ میں فلسطین کے سفیر ریاض منصور نے ایک تاریخی لمحہ قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ بلجیئم آج بروز پیر کو فلسطین کو تسلیم کرنے کا اعلان کرے گا۔ اس اعلان کے بعد بلجیئم بھی برطانیہ، کینیڈا، آسٹریلیا اور پرتگال کے گروپ میں شامل ہو جائے گا، جنہوں نے کل باضابطہ طور پر فلسطین کو تسلیم کرنے کا اعلان کیا اور یہ روایتی طور پر اسرائیل کے حلیف ممالک کی پالیسی میں ایک تاریخی تبدیلی کی نمائندگی کرتا ہے، جبکہ یہ اعلان غزہ کے محاصرہ کی جنگ کے تقریباً دو سال بعد سامنے آیا ہے۔ اس اقدام پر اسرائیل میں سخت تنقید کی گئی، جہاں اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے اتوار کو برطانیہ، آسٹریلیا اور کینیڈا کے رہنماؤں کے لیے ویڈیو پیغام میں کہا: فلسطینی ریاست نہیں بنے گی۔ اس سے قبل وہ اقوام متحدہ میں مقابلے کا عہد کر چکے تھے اور ان کا کہنا تھا کہ فلسطینی ریاست کا قیام اسرائیلی ریاست کے وجود کے لیے خطرہ ہے۔ یاد رہے کہ اقوام متحدہ کے 193 رکن ممالک میں سے 147 ممالک فلسطین کو تسلیم کر چکے ہیں، جس کا اعلان آزادی کی فلسطینی تنظیم (PLO) نے 1988 میں کیا تھا، تاہم حالیہ تسلیم کرنے والوں کے ساتھ یہ تعداد حال ہی میں بڑھ گئی ہے۔

فرانس اور سعودی عرب کی دو ریاستی حل کیلئے عالمی کانفرنس کی میزبانی

فرانس اور سعودی عرب نے پیر کو درجنوں عالمی رہنماؤں کو نیویارک میں جمع کیا ہے تاکہ دو ریاستی حل کے لیے حمایت حاصل کی جاسکے۔ کانفرنس میں فرانس سمیت کئی ممالک فلسطین کو باضابطہ ریاست تسلیم کر رہے ہیں جبکہ اسرائیل اور امریکہ نے اس اجلاس کا بائیکاٹ کیا ہے۔ برطانیہ، کینیڈا، آسٹریلیا اور پرتگال نے اتوار کو ہی فلسطین کو بہ طور ریاست تسلیم کرلیا تھا جبکہ جرمنی اور اٹلی فی الحال اس قدم کو قبل از وقت قرار دے رہے ہیں۔ جرمنی کا کہنا ہے کہ فلسطین کو بہ طور ریاست تسلیم کرنا امن عمل کے اختتام پر ممکن ہے۔ اسرائیلی حکام نے خبردار کیا ہے کہ ردعمل کے طور پر مغربی کنارے کے کچھ حصوں کا الحاق کیا جاسکتا ہے، جسے متحدہ عرب امارات پہلے ہی "سرخ لکیر" قرار دے چکا ہے۔ امریکہ نے بھی ان ممالک کو نتائج بھگتنے کی تنبیہ کی ہے جو اسرائیل کے خلاف اقدامات کریں گے۔ فرانس کا موقف ہے کہ فلسطین کو تسلیم کرنا دراصل حماس کو مسترد کرنے اور دو ریاستی حل کے عزم کی علامت ہے۔ تاہم غزہ میں اسرائیلی بمباری سے بے گھر فلسطینیوں کا کہنا ہے کہ محض تسلیم کرنے سے اسرائیل پر کوئی حقیقی دباؤ نہیں پڑے گا۔ جرمنی کی بائیں بازو کی جماعت دی لیفٹ نے حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ دیگر مغربی اتحادی ممالک کی طرح فلسطینی ریاست کو تسلیم کرے۔ پارٹی کی سربراہ اینیس شویرڈٹنر نے کہا، "اس وقت جرات کا مطلب درست طرف کھڑا ہونا ہے" اور تاخیر غزہ میں جاری سنگین صورتحال کو نظرانداز کرنے کے مترادف ہے۔ جرمن حکومت کا موقف ہے کہ ابھی فلسطین کو تسلیم کرنے کا وقت مناسب نہیں تاہم برطانیہ، کینیڈا، آسٹریلیا اور پرتگال نے اتوار کو باضابطہ طور پر فلسطینی ریاست کو تسلیم کرلیا ہے جبکہ فرانس اور بیلجیم پیر کو ایسا کرنے والے ہیں۔ وزیر خارجہ یوہان واڈے فیہول نے کہا کہ جرمنی کے نزدیک فلسطینی ریاست کو باضابطہ تسلیم کرنا "دو ریاستی حل پر عمل" کے بعد ممکن ہے۔ جرمنی نے مطالبہ کیا ہے کہ یہ عمل فوراً شروع ہونا چاہیے۔ دی لیفٹ جماعت، جس نے حالیہ انتخابات میں 8.8 فیصد ووٹ حاصل کرکے دوبارہ سیاسی مقبولیت حاصل کی ہے، اسرائیل پر ہتھیاروں کی مکمل پابندی اور یورپی یونین کے اسرائیل کے ساتھ معاہدوں کی معطلی کا بھی مطالبہ کر رہی ہے۔

مغربی طاقتوں کے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے پر اسرائیل برہم

تل ابیب۔(ایجنسی) برطانیہ، آسٹریلیا، کینیڈا اور پرتگال نے اتوار کے روز فلسطینی ریاست کو تسلیم کرلیا، جو مغربی خارجہ پالیسی میں دہائیوں پر محیط ایک تاریخی تبدیلی ہے۔ اسرائیل نے اس پر برہمی کا اظہار کیا جبکہ امریکہ نے بھی اس کی مذمت کی۔ فرانس، بیلجیم اور نیوزی لینڈ نے بھی اسرائیلی مخالفت کے باوجود فلسطین کو تسلیم کرنے کے منصوبوں کا اعلان کیا ہے۔ قبل ازیں اتوار کو برطانیہ، کینیڈا اور آسٹریلیا ایسے نمایاں مغربی ممالک بن گئے، جنہوں نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرلیا ہے۔ غزہ کی محصور پٹی میں فلسطینیوں نے اس اقدام کو فتح قرار دیا تاہم اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو یہ واضح کر چکے ہیں کہ فلسطینی ریاست کبھی قائم نہیں ہوگی۔ امریکہ نے بھی اپنے مغربی اتحادیوں کے اس اقدام کو ×× نمائشی" قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ اسرائیل اور حماس کے تنازعے کا سفارتی حل تلاش کرنے پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے۔ اسرائیل کو غزہ کی جنگ پر شدید بین الاقوامی دباؤ کا سامنا ہے، جس نے فلسطینی خطے میں ایک ہولناک انسانی بحران کو جنم دیا ہے۔ نیتن یاہو نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کی کوشش کو ×× مضحکہ خیز" قرار دیا اور کہا کہ اس سے اسرائیل کے وجود کو خطرہ لاحق ہوگا۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے کہا، ×× دریائے اردن کے مغرب میں کوئی فلسطینی ریاست قائم نہیں کی جائے گی۔ یہ نہیں ہوگا۔" بعدازاں انہوں نے مغربی کنارے میں یہودی بستیوں کو مزید توسیع دینے کا اعلان بھی کیا، جس پر اسرائیل 1967 سے قابض ہے اور اس اسرائیلی قبضے کو بین الاقوامی قانون کے تحت غیر قانونی قرار دیا جاتا ہے۔ پیرس کے سٹی ہال نے 21 ستمبر 2025 کو ایفل ٹاور پر ایک تصویر دکھائی جس میں فلسطینی (بائیں) اور اسرائیلی (دائیں) جھنڈے کے ساتھ ایک کبوتر دکھایا گیا جو زیتون کی شاخ پکڑے ہوئے ہے پیرس کے سٹی ہال نے 21 ستمبر 2025 کو ایفل ٹاور پر ایک تصویر دکھائی جس میں فلسطینی (بائیں) اور اسرائیلی (دائیں) جھنڈے کے ساتھ ایک کبوتر دکھایا گیا جو زیتون کی شاخ پکڑے ہوئے ہے یہ اقدامات فلسطینیوں کے لیے ایک تاریخی موڑ ہے، جن کی برسوں سے اپنی ایک آزاد ریاست کے قیام کی خواہش رہی ہیں۔ اس سے قبل طاقتور مغربی ممالک نے طویل عرصے تک یہ موقف اختیار کیے رکھا کہ فلسطین کو تسلیم کرنا صرف اسرائیل کے ساتھ مذاکراتی امن معاہدے کے تحت ہونا چاہیے۔ اب تک اقوام متحدہ کے تین چوتھائی ارکان، یعنی 193 میں سے کم از کم 145 ممالک، فلسطین کو تسلیم کر چکے ہیں۔ آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھونی البانیزی کا کہنا ہے یہ قدم ×× فلسطینی عوام کی جائز اور دیرینہ امنگوں کو تسلیم کرتا ہے،" جبکہ پرتگالی وزیر خارجہ پاؤلو رنگل نے دو ریاستی حل کو ×× منصفانہ اور پائیدار امن کا واحد راستہ" قرار دیا۔ برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے کہا کہ برطانیہ نے باضابطہ طور پر فلسطینی ریاست کو اس لیے تسلیم کیا تاکہ ×× فلسطینیوں اور اسرائیلیوں کے لیے امن کی امید اور دو ریاستی حل کو زندہ رکھا جا سکے۔" غزہ میں عام شہریوں نے اس فیصلے پر خوشی کا اظہار کیا۔ 35 سالہ سلویٰ منصور، جو رفح سے بے دخل ہو کر المواسی میں مقیم ہیں، نے کہا، ×× یہ اقدام اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ دنیا آخرکار ہماری آواز سننے لگی ہے اور یہ بذات خود ایک اخلاقی فتح ہے۔" انہوں نے مزید کہا، ×× تمام درد، اموات اور قتل عام کے باوجود ہم کسی بھی چھوٹی سی امید سے چمٹے رہتے ہیں۔" فلسطینی صدر محمود عباس نے ان اعترافات کو ×× ایک منصفانہ اور پائیدار امن کے حصول کی طرف ایک اہم اور ضروری قدم" قرار دیا۔ اگرچہ یہ بڑی حد تک علامتی قدم ہے لیکن اس نے ان چار ممالک کو امریکہ اور اسرائیل کے خلاف کھڑا کر دیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے گزشتہ ہفتے اسٹارمر سے ملاقات کے بعد کہا تھا کہ ×× ہمارے چند اختلافات میں سے ایک فلسطینی ریاست کے معاملے پر ہے۔"

کئی ممالک جو طویل عرصے سے اسرائیل کے قریبی اتحادی سمجھے جاتے ہیں، انہوں نے اپنے موقف پر نظرثانی کی ہے، خاص طور پر جب اسرائیل نے غزہ میں اپنی جارحیت کو تیز کر رکھا ہے۔ غزہ میں جاری اسرائیلی فوجی کارروائی سات اکتوبر 2023 کو حماس کے جنوبی اسرائیل پر حملے سے شروع ہوئے تھی۔ حماس کے اس حملے میں 1,219 افراد مارے گئے تھے، جن میں زیادہ تر عام شہری تھے۔ دوسری جانب غزہ میں حماس کے زیر انتظام وزارت صحت، جس کے جاری کردہ اعداد و شمار کو اقوام متحدہ معتبر سمجھتا ہے، کے مطابق اسرائیلی جوابی کارروائیوں میں کم از کم 65,208 افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت عام شہریوں کی ہے۔ برطانیہ کی حکومت پر عوامی دباؤ بڑھتا جا رہا تھا اور ہر ماہ ہزاروں لوگ سڑکوں پر احتجاج کرتے رہے۔ اتوار کو اسٹارمر نے کہا کہ برطانیہ ×× مشرق وسطی میں بڑھتے ہوئے ہولناک حالات" کے پیش نظر یہ اقدام کر رہا ہے اور جنگ بندی کا مطالبہ دہرایا۔ انہوں نے حماس پر مزید پابندیاں لگانے کے منصوبے کی بھی تصدیق کی اور کہا کہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنا "انعام" نہیں ہے۔ تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ فلسطینی ریاست کے قیام سے پہلے بھی کئی رکاوٹیں موجود ہیں، بشمول یہ فیصلہ کہ اس علاقے کو کون چلائے گا۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا، ×× ہماری ترجیحات واضح ہیں: یرغمالیوں کی رہائی، اسرائیل کا تحفظ، اور پورے خطے میں امن و خوشحالی جو صرف اس وقت ممکن ہے جب وہ حماس

ایرانی جوہری مذاکرات کار محمد اسلامی مذاکرات کیلئے ماسکو پہنچ گئے

ماسکو، 22 ستمبر (یو این آئی) ایران کی جوہری توانائی تنظیم کے سربراہ، محمد اسلامی، مذاکرات کے لیے ماسکو پہنچ گئے ہیں۔ روس کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ریانے پیر کے روز ایرانی سفارت خانے کے حوالے سے رپورٹ کی ہے۔ 15 رکنی اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے قبل ازیں تہران پر سے پابندیاں مستقل طور پر ختم نہ کرنے کا انتخاب کیا تھا، جب کہ تین یورپی ممالک نے گزشتہ ماہ ان کو دوبارہ لگانے کے لیے 30 دن کا عمل شروع کیا تھا، اور تہران پر الزام لگایا تھا کہ وہ عالمی طاقتوں کے ساتھ 2015 کے معاہدے کی پاسداری میں ناکام رہا ہے جس کا مقصد اسے جوہری ہتھیاروں کی تیاری سے روکنا ہے۔ ایران ایسے کسی ارادے کی تردید کرتا ہے اور روس کا کہنا ہے کہ وہ تہران کے پرامن جوہری توانائی کے حق کی حمایت کرتا ہے۔ اسلامی جو کہ ایران کے نائب صدر بھی ہی ماسکو میں کس سے ملاقات کریں گے، کے حوالے سے نیوز ایجنسی نے کوئی اطلاع نہیں دی۔ ہفتے کے روز ایران کی سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل نے اعلان کیا کہ وہ بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے ساتھ تعاون معطل کر دے گی، جب اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے ایران پر پابندیاں مستقل طور پر ختم کرنے کے خلاف ووٹ دیا۔ سرکاری خبر رساں ادارے پریس ٹی وی کے ذریعے جاری کردہ ایک بیان میں، ایران کے اعلیٰ سیکیورٹی ادارے نے برطانیہ، فرانس، اور جرمنی جنہیں ای 3 کہا جاتا ہے کے ایران کے جوہری پروگرام کے حوالے سے کیے گئے اقدامات کو "غیر دانشمندانہ" قرار دیتے ہوئے مذمت کی۔ ایران کا اصرار ہے کہ اس کا جوہری پروگرام پرامن مقاصد کے لیے ہے۔ جمعہ کے روز، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل ایران پر عائد پابندیوں کے "اسنیپ بیک" کو روکنے کے لیے ایک مسودہ قرارداد منظور کرنے میں ناکام رہی، جو 2015 کے جوائنٹ کمپری ہینسو پلان آف ایکشن (JCPOA) کے تحت ختم کی گئی تھیں۔ یہ مسودہ قرارداد، جو اس ماہ سلامتی کونسل کے صدر کی حیثیت سے جنوبی کوریا نے پیش کی تھی، پابندیوں میں نرمی کو برقرار رکھنے کے لیے پیش کی گئی تھی، جس میں کہا گیا تھا کہ کونسل کی پہلے کی پابندیوں کی قراردادوں کی دفعات "ختم شدہ" رہیں۔ یہ قرارداد منظوری کے لیے درکار نو ووٹ حاصل کرنے میں ناکام رہی، روس، چین، پاکستان، اور الجزائر نے اس کے حق میں ووٹ دیا، جبکہ گھانا اور جنوبی کوریا نے ووٹنگ سے اجتناب کیا۔ کونسل کے نو اراکین، یعنی برطانیہ، فرانس، ڈنمارک، سلووینیا، سیرا لیون، پاناما، امریکہ، یونان، اور صومالیہ نے اس کے خلاف ووٹ دیا۔ برطانیہ، فرانس، اور جرمنی، جنہیں ای 3 کہا جاتا ہے، 2015 کے جوہری معاہدے کے دستخط کنندگان ہیں، جس نے ایران کی جوہری سرگرمیوں پر پابندیاں عائد کیں۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی توثیق کے تحت اس معاہدے میں، ایران نے یورینیم کی افزودگی کو محدود کرنے اور بین الاقوامی معائنہ کاروں کو یہ تصدیق کرنے کی اجازت دی کہ اس کا جوہری پروگرام صرف پرامن مقاصد کے لیے ہے۔ 28 اگست کو، ای 3 ممالک نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد 2231 کے تحت اسنیپ بیک" میکانزم کو متحرک کیا، جو 30 دنوں میں پابندیاں بحال کر دے گا اگر ایران اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے میں ناکام رہا۔

امریکہ کو چین کا جواب، ایچ-1 بی ویزا کی ٹکر میں لانچ کیا 'K' ویزا، جنوب ایشیائی ٹیلنٹ کے لیے دروازہ کھلا

بیجنگ (ایجنسی)۔ چین کا 'K' ویزا کئی معاملوں میں آسان اور لچیلا نظر آتا ہے۔ اس میں غیر ملکی درخواست دہندگان کو کسی مقامی اسپانسر یا چینی کمپنی کی ضرورت نہیں ہوگی۔ یہ ویزا 13 ویں کیٹیگری کی شکل میں جوڑا گیا ہے۔ چین نے غیر ملکی ٹیلنٹ کو راغب کرنے کے لیے ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ چین کی اسٹیٹ کاؤنسل نے اعلان کیا ہے کہ یکم اکتوبر سے نیا 'K' ویزا نافذ ہوگا جو امریکہ کے ایچ-1 بی ویزا جیسا ہوگا۔ اس کا مقصد ہے ایشیا اور خاص طور پر جنوبی ایشیا کے نوجوانوں کو راغب کرنا جو سائنس، ٹکنالوجی، انجینئرنگ اور میتھس کے شعبوں میں پڑھائی یا کام کر رہے ہیں۔ وہیں دوسری طرف امریکہ میں غیر ملکی پروفیشنلس کے لیے حالات مشکل ہوتے جا رہے ہیں کیونکہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایچ-1 بی ویزا پر سالانہ ایک لاکھ ڈالر کی بھاری فیس لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایسے میں کئی اسکلڈ پروفیشنلس کے لیے چین کا دروازہ ایک نئے متبادل کی طرح کھل سکتا ہے۔ چین کا 'K' ویزا کئی معاملوں میں آسان اور لچیلا نظر آتا ہے۔ سب سے بڑی راحت یہ ہے کہ اب غیر ملکی درخواست دہندگان کو کسی مقامی اسپانسر یا چینی کمپنی کی ضرورت نہیں ہوگی یعنی کوئی بھی اہل امیدوار سیدھے اپلائی کر سکے گا۔ یہ ویزا موجودہ 12 ویزا کیٹیگری میں 13 ویں کیٹیگری کی شکل میں جوڑا گیا ہے۔ چینی حکومت نے صاف کر دیا ہے کہ امیدوار کو اپنی پڑھائی اور اہلیت کے دستاویز پیش کرنے ہوں گے۔ 'کے' ویزا خاص طور پر نوجوان سائنس اور ٹکنالوجی گریجویٹس کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ STEM ڈگری (سائنس، ٹکنالوجی، انجینئرنگ، میتھس) رکھنے والے نوجوانوں کو اس میں ترجیح دی جائے گی۔ شرط یہ ہے کہ انہوں نے اپنی پڑھائی منظور شدہ یونیورسٹی یا ریسرچ انسٹی ٹیوٹ سے پوری کی ہو۔

پاک سعودی عرب دفاعی معاہدہ، حکومت کا پارلیمنٹ کو اعتماد میں لینے کا فیصلہ

اسلام آباد، 21 ستمبر (یو این آئی) حکومت نے پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان ہونے والے دفاعی معاہدے پر پارلیمنٹ کو اعتماد میں لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ ڈان نیوز کے مطابق سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان دفاعی معاہدے سے متعلق ایوان کو اعتماد میں لینے کے حوالے سے قومی اسمبلی کا اجلاس 29 ستمبر کو طلب کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ پارلیمانی ذرائع نے بتایا ہے کہ وزارت پارلیمانی امور نے اجلاس بلانے کی سمری وزیر اعظم کو بھجوادی ہے، اجلاس 29 ستمبر کی شام 5 بجے بلانے کی تجویز دی گئی ہے۔ ذرائع کا کہنا تھا کہ حکومت قومی اسمبلی کو پاک-سعودی عرب دفاعی معاہدے پر اعتماد میں لے گی جب کہ وزیر دفاع خواجہ آصف اس حوالے سے پالیسی بیان دیں گے۔ پارلیمانی ذرائع نے مزید کہا کہ قومی اسمبلی اجلاس دو ہفتے جاری رہے گا، اجلاس میں معمول کا سرکاری ایجنڈا ابھی زیر بحث آئے گا جب کہ مختلف بلز قانون سازی کے لیے پیش کئے جائیں گے۔ واضح رہے کہ وزیر اعظم شہباز شریف کے دورہ سعودی عرب میں پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان 18 ستمبر کو اسٹریٹجک باہمی دفاعی معاہدے پر دستخط ہوئے، جس کے تحت کسی بھی ایک ملک کے خلاف جارحیت کو دونوں ملکوں کے خلاف جارحیت تصور کیا جائے گا۔

ترکی: خواتین فنکاروں کے خلاف حکومتی پابندیاں

انقرہ (ایجنسی) ترک خواتین فنکاروں کو بڑھتی ہوئی پابندیوں کا سامنا ہے اور عدالتی نظام کے نشانے پر ہیں کیونکہ وہ حکومت کے طے کردہ خواتین کے تصور سے مطابقت نہیں رکھتیں۔ لڑکیوں کے بینڈ 'مِنی فیسٹ' کو بھی اس کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ چھ ستمبر کے روز ماحول پرجوش تھا، جب تنگ لباس میں ملبوس چھ نوجوان خواتین نے استنبول کے ایک پارک کے اوپن ایئر پنڈال میں اسٹیج پر پروگرام پیش کیا۔ وہاں موجود 12,000 لوگوں کے ہجوم میں خوشی کی لہر دوڑ گئی جو موسیقی کی تھاپ پر رقص میں شامل ہوئے۔ ترکی کے گرل بینڈ مِنی فیسٹ ×× میں موسیقار، مینا، ایسن، زینب سودا، ایمن ہلال، الیڈیا اور سویدا کا گروپ ہے، جسے فروری میں ایک ٹیلنٹ شو کے بعد تشکیل دیا گیا تھا۔ نوجوانوں کے لیے سادہ الفاظ پر مبنی ان کے نغمے اور پاپ پر مبنی ان کا رقص نوجوانوں میں کافی مقبول ہو چکا ہے۔ اس بینڈ کا پہلا البم، جو جولائی میں ریلیز ہوا تھا، ایک کامیاب ٹور کا باعث بنا۔ تاہم استنبول کنسرٹ کے بعد بینڈ کا امید افزا مستقبل اب ماضی کی بات لگتا ہے۔ ترکی کا محکمہ انصاف اب ان سے "غیر مہذب اور غیر اخلاقی حرکات" اور "نمائش پرستی" کے بارے میں تحقیقات کر رہا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ اسٹیج شو نے "شرم، اخلاقیات اور معاشرے کی اخلاقی اقدار کی خلاف ورزی کی اور اسے مجروح کیا ہے۔" اس کے علاوہ، یہ دعویٰ بھی کیا گیا ہے کہ ان خواتین کا بچوں اور نوجوانوں پر برا اثر پڑ رہا ہے۔ ترک صدر رجب طیب ایردوآن کے چیف ایڈوائزر اوکتائی سارال نے ایکس پر اپنی ایک پوسٹ میں بینڈ کے اراکین کو "غیر اخلاقی، بے شرم، شیطانی مخلوق" قرار دیا اور "مزید مبینہ نمائشی کارروائیوں" سے روکنے کے لیے ان کے خلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے بینڈ کی ایک تصویر بھی پوسٹ کی جس میں ان کے جسم کو دھندلا کر دیا گیا تھا۔ پوچھ گچھ کے بعد بینڈ نے ایک بیان جاری کیا جس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ انہوں نے اپنے شو کی ذمہ داری قبول کی، لیکن یہ کہ ان کا مقصد کبھی کسی کو تکلیف پہنچانا نہیں تھا۔ البتہ فی الوقت عالمی سطح پر ترکی کی نمائندگی کرنے کے خواب انہیں ترک کرنا پڑا ہے۔ ایکس پر اپنی پوسٹ میں گروپ نے لکھا کہ ان کا ترکی کا دورہ، جس کے ٹکٹ ایک ہفتے پہلے فروخت ہو چکے تھے، منسوخ کر دیے گئے ہیں۔ "ہم اپنے سامعین کی دلچسپی اور محبت کے لیے ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔" ×× مِنی فیسٹ ×× کے خلاف اس طرح کی قدغن کوئی الگ تھلگ واقعہ نہیں ہے۔ حالیہ برسوں میں محکمہ انصاف نے خواتین فنکاروں کو تیزی سے نشانہ بنایا ہے۔ ایک پرانے گانے کے بولوں کے حوالے سے، جو بظاہر مذہبی حساسیت کو ٹھیس پہنچاتے تھے، پاپ گلوکارہ سیزن اکسو کے خلاف بھی ایک زبردست مہم چلائی گئی۔ مشہور موسیقار گلشن کو مذہبی مدارس کے بارے میں اسٹیج پر کیے گئے ایک لطیفے پر گرفتار کیا گیا تھا۔ جنوری میں ایک آرٹسٹ ایجنسی کے مینیجر عیش باریم کو پہلے اجارہ داری قائم کرنے اور بھتہ خوری کی کوشش کے الزام میں قید کیا گیا اور پھر بعد میں 2013 کے گیزی پارک کے احتجاج کے دوران ان پر حکومت کا تختہ الٹنے میں مدد کرنے کا الزام لگایا گیا۔ اسکرین رائٹر مروا کتوم کو اس وقت گرفتار کیا گیا، جب ان کی سیریز "کیلڈ" کے بارے میں چار سال پرانے انٹرویو کا ایک اقتباس سوشل میڈیا پر وائرل ہوا۔ ان پر "جسم فروشی کی حمایت اور جرائم کو اکسانے" کا الزام عائد کیا گیا۔ ترکی کے سن 2021 میں خواتین کے خلاف تشدد سے متعلق استنبول کنونشن سے نکل جانے کے بعد سے خواتین پر دباؤ نمایاں طور پر بڑھ گیا ہے۔ ابتدا میں خواتین سیاستدانوں، ماہرین تعلیم اور کارکنوں کو نشانہ بنایا گیا، اس کے بعد صحافیوں اور وکلاء کو نشانہ بنایا گیا۔ حالیہ برسوں میں خواتین فنکاروں کو تیزی سے نشانہ بنایا گیا ہے۔ اس کا طریقہ کار اکثر ایک جیسا ہوتا ہے۔ سب سے پہلے، حکومت کے حامی کالم نگار تنقیدی مضامین لکھتے ہیں۔ پھر پرانے انٹرویوز یا کاموں کے اقتباسات کو سیاق وسباق سے ہٹا کر سوشل میڈیا پر پھیلا دیا جاتا ہے۔ آخر میں، حکومت کے حامی گروپس اور اسلامی بھائی چارے کے نام پر متحرک ہو جاتے ہیں اور حکام سے اس وقت تک کارروائی کرنے کا مطالبہ کرتے رہتے ہیں جب تک کہ پولیس ہدف بنائے گئے شخص کو گرفتار نہیں کر لیتی۔

برطانیہ اور جرمنی نے اسرائیل کو مغربی کنارے کے مزید علاقوں پر قبضہ کرنے سے خبردار کردیا

غزہ، 22 ستمبر (یو این آئی) غزہ پر اسرائیلی حملوں میں آج صبح سے اب تک 29 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، برطانیہ اور جرمنی نے اسرائیل کو مغربی کنارے کے مزید علاقوں پر قبضہ کرنے سے خبردار کیا ہے۔ قطری نشریاتی الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق غزہ کی وزارت صحت نے بتایا کہ اسرائیلی فوج کے حملوں میں آج صبح سے اب تک شہید ہونے والوں کی تعداد 29 ہوگئی ہے۔ وزارت صحت کے مطابق شہدا میں سے 25 کا تعلق غزہ شہر سے ہے۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں میں شہدا کی تعداد 61 ہوگئی ہے، جبکہ 220 افراد حملوں میں زخمی ہوئے ہیں۔ وزارت صحت کے مطابق سات اکتوبر 2023 کو غزہ پر مسلط کردہ اسرائیلی جنگ میں اب تک مجموعی طور پر 65 ہزار 344 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 66 ہزار 795 زخمی ہوئے ہیں۔ برطانیہ اور جرمنی نے اسرائیل کو مغربی کنارے کے مزید علاقوں پر قبضہ کرنے سے خبردار کردیا متعدد عالمی حکام ان ممالک کے ردعمل میں اسرائیل کو مقبوضہ مغربی کنارے کے انضمام کے پھیلاؤ سے خبردار کر رہے ہیں جنہوں نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کیا ہے۔ اس سلسلے میں اب جرمن حکومت کے ترجمان نے بھی شامل ہوتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے فلسطینی سرزمین کا مزید انضمام نہیں ہونا چاہیے۔ یہ تبصرے ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب اسرائیل کے دائیں بازو کے انتہاپسند قومی سلامتی کے وزیر ایتامار بن گویر نے کہا ہے کہ وہ کینیڈا، برطانیہ اور آسٹریلیا کی جانب سے فلسطین کو ریاست تسلیم کیے جانے کے بعد اگلی کابینہ میٹنگ میں فلسطینی علاقے کے انضمام کا معاملہ اٹھائیں گے اور اس ماہ کے اوائل میں وزیر خزانہ بیزلیل اسموٹریچ نے مغربی کنارے کے 82 فیصد علاقے کے انضمام کی تجویز پیش کی تھی۔ دریں اثنا برطانیہ کی وزیر خارجہ یویٹ کوپر نے کہا ہے کہ انہوں نے اسرائیل پر واضح کر دیا ہے کہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کیے جانے کے ردعمل میں مقبوضہ مغربی کنارے کے انضمام میں توسیع نہ کی جائے۔ یویٹ کوپر نے اقوام متحدہ کے نیویارک میں منعقدہ ایک کانفرنس میں شرکت سے قبل بی بی سی کو بتایا کہ برطانیہ نے 'اسرائیلی حکومت پر واضح کر دیا ہے کہ وہ ایسا نہ کرے۔' ان کا کہنا تھا کہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا فیصلہ 'اسرائیل اور فلسطینیوں دونوں کی سیکیورٹی کا احترام کرنے کا بہترین طریقہ ہے۔' اسرائیلی وزراء، جن میں دائیں بازو کے انتہاپسند قومی سلامتی کے وزیر ایتامار بن گویر بھی شامل ہیں، نے دھمکی دی ہے کہ وہ برطانیہ، کینیڈا اور آسٹریلیا کی جانب سے فلسطینی ریاست کو تسلیم کیے جانے کے ردعمل میں مقبوضہ مغربی کنارے پر اپنی خودمختاری نافذ کریں گے۔ دریں اثنا لندن میں فلسطینی سفارت خانے کے باہر فلسطین کا پرچم لہرا دیا گیا۔ برطانیہ کی جانب سے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے بعد وسطی لندن میں اب برطانیہ میں فلسطین کے سفارت خانے کے باہر فلسطینی پرچم لہرایا گیا۔ پرچم کشائی برطانیہ میں فلسطینی سفیر حسام زملوط کی تقریر کے بعد ہوئی، جو پہلے برطانیہ میں فلسطین مشن کے باہر ہوا کرتی تھی۔

کسانوں کو کھاد کی فراہمی میں کوئی کوتاہی نہیں ہونی چاہیے

کھاد کی فراہمی کا باقاعدہ جائزہ، کمپنیوں کو بروقت فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت: وزیر زراعت

لکھنؤ: 22 ستمبر۔زراعت کے وزیر سوریہ پرتاپ شاہی نے پیر کو زرعی ڈائریکٹوریٹ لکھنؤ میں کھادوں کی دستیابی اور تقسیم کا جائزہ لینے کے لیے دو اہم میٹنگیں کیں۔ پہلی میٹنگ میں، وزیر زراعت نے زراعت کے پرنسپل سکریٹری اور زراعت کے ڈائریکٹر کے ساتھ آئندہ ربیع کے سیزن کے لیے کھادوں کی فراہمی اور دستیابی پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر نے واضح ہدایات دیں کہ کسانوں کو کھاد کی فراہمی میں کوئی کوتاہی نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے کمپنیوں پر زور دیا کہ وہ اپنے سپلائی کے اہداف کو بروقت پورا کریں اور تقسیم کے نظام کو ترجیحی بنیادوں پر تیز کریں۔ اس کے بعد، وزیر زراعت نے لکھنؤ، سیتاپور، ہردوئی، اناؤ، رائے بریلی، بارہ بنکی، لکھیم پور کھیری، ایودھیا، کانپور نگر، اور کانپور دیہات اضلاع کے تھوک فروشوں اور کھاد کمپنیوں کے نمائندوں کے ساتھ میٹنگ کی۔ یوریا اور دیگر اہم کھادوں کی دستیابی، فروخت کی صورتحال، مقررہ نرخوں پر تقسیم، بلیکنگ سسٹم اور سپلائی چین کا جائزہ لیا گیا۔ وزیر شاہی نے تھوک فروشوں سے انفرادی طور پر بات کی اور ان کے تحفظات سنے۔ میٹنگ کے دوران کئی مسائل کو عہدیداروں کے ذریعے حل کیا گیا۔ انہوں نے متعلقہ اضلاع کے زراعت کے حکام سے بھی رائے طلب کی اور انہیں تقسیم کے نظام کے بارے میں رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی۔ وزیر زراعت نے کہا کہ یوریا اور دیگر کھادوں کو صرف حکومت ہند کے ذریعہ مقرر کردہ زیادہ سے زیادہ خوردہ قیمت (MRP) پر فروخت کیا جانا چاہیے۔ زیادہ قیمت وصول کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی، کیونکہ اس سے نہ صرف لائسنس کی شرائط کی خلاف ورزی ہوتی ہے بلکہ کسانوں کے مفادات کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔ وزیر زراعت نے ہدایت کی کہ کمپنیاں کسانوں کو کھاد بروقت پہنچائیں۔ محکمہ زراعت مندرجہ بالا تمام 10 اضلاع میں اسٹاک اور تقسیم کی صورتحال کی باقاعدگی سے نگرانی کرے۔ مقررہ ایم آر پی سے زیادہ قیمت پر فروخت کرنے والے ہول سیلرز کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ سپلائی سسٹم کو تیز اور شفاف بنایا جائے تاکہ کسانوں کو قطاروں میں کھڑا نہ ہونا پڑے۔ محکمہ زراعت کے افسران ضلعی سطح پر باقاعدہ معائنہ کریں۔ وزیر زراعت نے کہا کہ کسانوں کو مناسب مقدار اور بروقت کھاد فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح ہے۔ اس سلسلے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

یوپی کے محکمہ سیاحت نے سرمایہ کاروں کو مدعو کیا

لکھنؤ کے کلی پچھم کو ایک اہم سیاحتی مقام میں تبدیل کیا جائے گا: جیویر سنگھ

لکھنؤ: 22 ستمبر۔لکھنؤ، اتر پردیش کا دارالحکومت، تیزی سے ایک مقبول سیاحتی مقام کے طور پر ابھر رہا ہے۔ یہاں مختلف مذاہب اور ثقافتوں سے وابستہ متعدد اہم مقامات موجود ہےں۔ سیاحوں کی بڑھتی ہوئی آمد اور سیاحت کی ترقی کے پیش نظر، کلی پچھم، سروجنی نگر میں سیاحتی سرگرمیوں کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ اتر پردیش ٹورازم پالیسی 2022 کے تحت، ریاستی حکومت نے سیاحت اور مہمان نوازی کے شعبوں میں پروجیکٹوں کے لیے سرمایہ کاروں سے تجاویز طلب کی ہیں۔ یہ اطلاع اتر پردیش کے سیاحت اور ثقافت کے وزیر جیویر سنگھ نے دی۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت نے سیاحت کے شعبے میں سرمایہ کاری کو فروغ دینے اور براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کے لیے اتر پردیش لینڈ لیز پالیسی 2024 کو منظوری دی ہے۔ پالیسی کے تحت ریاست میں سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو تیز کیا جائے گا۔ اس اقدام کے تحت پچھم میں سیاحت کی ترقی کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ وزیر سیاحت نے بتایا کہ سیاحتی پالیسی 2022 کے مطابق پچھم میں نئے سیاحت اور مہمان نوازی کے منصوبے تیار کیے جائیں گے۔ ان منصوبوں میں بجٹ ہوٹل، ریزارٹس، ہر موسم یا موسمی کیمپ، ایم آئی سی ای سرگرمیوں کے لیے کنونشن سینٹر، اور ثقافتی مراکز شامل ہوں گے۔ مزید برآں، ایک بین الاقوامی یوگا سنٹر، نیچروپیتھی اور فلاح و بہبود مرکز، مستقل خیمہ رہائی/سوئس کاٹیج، ملٹی لیول پارکنگ، ایک عوامی میوزیم اور ایک تھیم پارک بھی تیار کیا جائے گا۔ ان منصوبوں میں دیہی اور ثقافتی دیہات، ایکو ٹورازم ریزارٹس، راستے کی سہولیات، اور سیاحت اور مہمان نوازی کا تربیتی ادارہ شامل ہوگا۔

اس کا مقصد خطے کی سیاحت اور مہمان نوازی کے شعبے کو مضبوط اور بڑھانا ہے۔ جناب جیویر سنگھ نے بتایا کہ کلی پچھم پروجیکٹ سائٹ لکھنؤ میں دریائے گومتی کے شمال مغربی کنارے پر واقع ہے۔ یہ بڑی شاہراہوں جیسے لکھنؤ-آگرہ ایکسپریس وے، لکھنؤ-کانپور ہائی وے، اور پوروانچل ایکسپریس وے سے منسلک ہے۔ اموسی کا چودھری چرن سنگھ بین الاقوامی ہوائی اڈہ اور تیزی سے ترقی کرتا ہوا میٹرو نیٹ ورک بھی قریب ہی ہے۔ اپنے نوابی انداز، لذیذ کھانوں اور تاریخی ورثے کے لیے مشہور، یہ شہر قدیم اور جدیدیت کا شاندار امتزاج ہے۔ بہتر رابطے نے لکھنؤ کو سیاحت کی ترقی کے لیے ایک اہم مقام کے طور پر قائم کیا ہے۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ لکھنؤ سیاحت کے لیے ایک خوشحال شہر بن کر ابھر رہا ہے۔ محکمہ سیاحت کے اعداد و شمار کے مطابق 2024 میں کل 8274154 سیاحوں نے شہر کا دورہ کیا۔ جنوری سے مارچ 2025 تک 3465203 سیاح کی آمد ریکارڈ کی گئ۔ سیاحت میں یہ اضافہ نہ صرف مقامی معیشت کو مضبوط کر رہا ہے بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی فضکر رہا ہے۔ سیاحت اور ثقافت کے وزیر جیویر سنگھ نے کہا کہ اتر پردیش اپنے بھرپور ثقافتی ورثے، تاریخی مقامات اور متنوع سیاحتی مقامات کی وجہ سے تیزی سے عالمی سطح کا سیاحتی مقام بن رہا ہے۔ نوابی ثقافت، قدیم ورثے اور جدید سہولیات کے امتزاج کے ساتھ لکھنؤ سیاحوں کے لیے خاص طور پر پرکشش مقام بن گیا ہے۔ سیاحت کے شعبے میں سرمایہ کاری اور سیاحت کی ترقی سے ہماری ثقافت، ورثے اور مہمان نوازی کی صلاحیت کو نئی بلندیوں تک پہنچانے میں مدد ملے گی۔

جونیئر ہائی اسکول کی 1,500 آسامیوں پر تقرریوں کا راستہ صاف

41,000 امیدواروں کی امیدیں بیدار

لکھنو :22 ستمبر(پی این ایس(اتر پردیش میں جونیئر ہائی اسکولوں کے لیے ہیڈ ماسٹرز اور اساتذہ کی بھرتی، جو 2021 سے تعطل کا شکار تھی، اب اس کا راستہ صاف ہوگیا ہے۔ حکومت نے ریاست کے غیر سرکاری امداد یافتہ اسکولوں میں تقریباً 1500 آسامیوں کے لیے بھرتی کے عمل کو ہری جھنڈی دے دی ہے۔ ہائی کورٹ میں زیر التوا کیس کے حل کے بعد ڈائریکٹر جنرل اسکول ایجوکیشن کو بھرتی کا عمل مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی۔ اس خبر سے امیدواروں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ بیسک ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے جوائنٹ سکریٹری وید پرکاش رائے نے ایک حکم نامہ جاری کیا جس میں کہا گیا ہے کہ 2019 کے نظر ثانی شدہ ضوابط کے مطابق ریزرویشن قوانین کی پابندی کرتے ہوئے خالی آسامیوں کے لیے انتخاب کا عمل مکمل کیا جانا چاہیے۔ اس کے بعد ہی محکمہ بنیادی تعلیم امیدواروں کی بھرتی کے عمل کو حتمی شکل دے گا۔ یہ بھرتی کا عمل 2021 میں شروع ہوا تھا۔ اس وقت 260 ہیڈ ماسٹر اور 1,250 اساتذہ کے عہدوں کے لیے ایک امتحان لیا گیا تھا، جس میں تقریباً 41,000 امیدوار کامیاب ہوئے تھے۔ تاہم ایک سوال کو لے کر معاملہ الہ آباد ہائی کورٹ تک پہنچ گیا۔ فروری 2025 میں ہائی کورٹ نے اپنا حتمی فیصلہ جاری کرتے ہوئے تقرری کا عمل شروع کرنے کی اجازت دی۔ ڈائریکٹوریٹ آف بیسک ایجوکیشن جلد ہی ایک اشتہار جاری کرے گا۔ ضلع اور اسکول کے ذریعہ کامیاب امیدواروں سے درخواستیں قبول کی جائیں گی، اور انہیں میرٹ لسٹ کی بنیاد پر الاٹ کیا جائے گا۔ اس عمل سے 41000 امیدواروں کی امیدیں پوری ہوں گی جو چار سال سے تقرری کے منتظر تھے۔

اجے دویدی ایڈوکیٹ نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ کانگریس میں ہوئے شامل

لکھنو/۲۲ستمبر۔آل انڈیا کانگریس پارٹی کی پالیسیوں، جامع نظریہ، اور مفاد عامہ کے منصوبوں پر یقین سابق صدر وممبر پارلیمنٹ راہل گاندھی جی، قومی جنرل سکریٹری محترمہ پرینکا گاندھی جی کے عزائم، انکی بڑھتی مقبولیت، آئین کی حفاظت، مہنگائی، مفاد عامہ کے مدعوں پر کی جارہی جدوجہد، اقلیتوں، پسماندہ طبقوں، غریبوں، دلتوں کے حقوق کیلئے پارلیمنٹ سے سڑک تک مظاہروں سے متاثر ہوکر ریاستی کانگریس کمیٹی کے مرکزی دفتر پر اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر، سابق وزیر جناب اجے رائے جی اور صوبائی کانگریس جوائنگ انچارج جناب نیتن شرما جی کے سامنے ضلع سیتاپور سے نگر پالیکا پریشد محمود آباد سے پارشد رہے اجے دویدی ایڈوکیٹ نے اپنے ساتھیوں اویناش پرتاپ سنگھ، عمران محمد، محمد طارق، راہل پانڈے، عرفان، سراج، احمد، اویرل دویدی، عتیق الرحمن، رام سچت سمیت کثیر تعداد میں کانگریس پارٹی کی رکنیت حاصل کی۔ اس موقع پر موقع پر ضلع سیتاپور کی کانگریس صدر ممتا ورما، علی آصف زماں رضوی، امت کمار رائے، ایف اے ایس چرچل وغیرہ خاص طور سے موجود تھے، اور ان کے روشن مستقبل کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

کانگریس صدر اجے رائے کا مقتول کے اہلِ خانہ سے اظہارِ تعزیت

لکھنؤ۔ یوپی کانگریس کے صدر اجے رائے نے پیر کو جانکی پورم گارڈن کے رہائشی مرحوم اتل کمار جین کے غمزدہ لواحقین سے ملاقات کی۔ دو روز قبل بدماشوں نے ان کی چین چھین کر اسکوٹی پر لات مار دی تھی، جس سے وہ بے قابو ہوکر پک اپ سے ٹکرا گئے اور جاں بحق ہوگئے۔ اجے رائے نے اہلِ خانہ سے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ریاست میں قانون و نظام مکمل طور پر بگڑ چکا ہے اور جرائم میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت اور انتظامیہ کی لاپرواہی نے عوام کو خوف اور عدم تحفظ کے احساس میں مبتلا کر دیا ہے۔

حمیدیہ گرلز ڈگری کالج میں خصوصی لیکچر اور کتاب کا اجرا

پریاگ راج، 22 ستمبر حمیدیہ گرلز ڈگری کالج، (الہ آباد یونیورسٹی) کے شعبہ عربی کی جانب سے "جدید دور میں عربی محاوراتی زبان: اہمیت اور معنویت" کے موضوع پر خصوصی لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ یہ پروگرام کالج کی گولڈن جوبلی تقریبات کے بینر تلے منعقد ہوا۔ کالج کی پرنسپل پروفیسر ناصحہ عثمانی نے معزز مہمانوں کا دل کھول کر استقبال کیا انہوں نے اس موقع پر شعبہ عربی کے اساتذہ کے تعلیمی اور تحقیقی کام کو سراہا اور ان کی کاوشوں کو قابلِ ستائش قرار دیا۔ خصوصی مقرر ڈاکٹر محمود حافظ عبد الرب مرزا (الہ آباد یونیورسٹی) نے عربی زبان کی لسانی، ادبی اور سماجی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ عرب اپنی زبان پر فخر کرتے تھے اور خود کو "عرب" جبکہ دوسروں کو "عجم" کہتے تھے۔ ڈاکٹر مرزا نے ہندوستان کی عربی تعلیم میں خدمات کا بھی ذکر کیا، اور ایسے علمی شخصیات جیسے مولانا ابوالحسن علی ندوی اور امیر خسرو کو یاد کیا، جنہوں نے عربی نثر و شاعری میں اہم کردار ادا کیا۔ کتاب کے اجرا سے قبل، جناب مروان فروخ (دبئی)، معروف مورخ ڈاکٹر عمر فروخ کے فرزند، نے آن لائن خطاب کیا۔ انہوں نے اپنے والد کی زندگی بھر تعلیم کے لیے لگن اور عربی، انگریزی اور فرانسیسی میں تقریباً 100 کتابوں اور متعدد مقالات کا ذکر کیا۔ انہوں نے ڈاکٹر صدیقہ جابر کے ان والد کی کتاب کو اردو میں ترجمہ اور تحقیق کرنے کے کام کو سراہا اور منتظمین کو مبارکباد دی۔ جناب مروان فروخ نے کتاب کا باضابطہ اجرا کیا۔ پروگرام کی صدارت سابق پرنسپل پروفیسر یوسفہ نفیس نے کی، جنہوں نے پروفیسر ناصحہ عثمانی اور ڈاکٹر صدیقہ جابر کو مبارکباد دی اور طلبہ کو عربی محاوراتی زبان سیکھنے کی ترغیب دی۔ پروگرام کی نظامت عائشہ شمیم نے کی اور ڈاکٹر ندرت محمود نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر شعبہ عربی کے تمام اساتذہ اور طالبات نے بھرپور شرکت کی، اور معزز مہمانوں کو یادگاری شیلڈز اور گل دستے پیش کیے گئے، جس سے تقریب کی رونق میں اضافہ ہوا۔

نیمش نگر اسکیم کے لیے تین کسانوں کو 2.3 کروڑ روپے کا معاوضہ

لکھنؤ 22 ستمبر (یواین آئی) لکھنؤ کے شمالی حصے میں ترقیاتی منصوبہ نیمش نگر کے لیے زمین کے حصول کا عمل پیر کو نوراتری کے پہلے دن شروع ہوگیا۔ اس موقع پر لکھنؤ ڈویلپمنٹ اتھارٹی (ایل ڈی اے) کے نائب چیئرمین پرتھمیش کمار نے تین کسانوں کو معاوضے کے طور پر 2 کروڑ 30 لاکھ روپے کے چیک حوالے کیے۔ ایل ڈی اے کے مطابق یہ منصوبہ بکشی کا تالاب تحصیل کے 18 دیہاتوں کی تقریباً 1500 ہیکٹر زمین پر پھیلایا جائے گا، جس پر 785.4 کروڑ روپے خرچ آنے کا تخمینہ ہے۔ اس میں بھولی، لکشمی پور، پورب گاؤں، پوروا، سیر پور، فرخ آباد، کوڑری بھولی، کمل آباد، کملاپور، پلہری، گوپرامئو، بورومئو، دھتیگرا، سیدہ پور، پچھم گاؤں، دھوبیلا، عمر بھاری اور دگلور شامل ہیں۔ نیمش نگر کو ایک جدید سب سٹی کے طور پر تیار کیا جائے گا جس میں کشادہ سڑکیں، گرین بیلٹ، پارک، اسکول، اسپتال، کمیونٹی سینٹر، ویسٹ مینجمنٹ اور تجارتی مراکز قائم کیے جائیں گے۔ اس سے نہ صرف رہائشی ضرورتیں پوری ہوں گی بلکہ صنعت، صحت، تعلیم اور لاجسٹکس کے شعبوں میں بھی روزگار اور سرمایہ کاری کے بڑے مواقع پیدا ہوں گے۔ سکریٹری وویک سریواستو نے بتایا کہ زمین کسانوں کی رضامندی سے خریدی جارہی ہے اور اس کے لیے ایس او پی طے کی گئی ہے۔ پیر کو پلہری گاؤں کے کسان آدرش یادو، امبر اور وویاوتی کو تقریباً تین بیگھہ زمین کے عوض 3.2 کروڑ روپے کے چیک دیے گئے۔ مشترکہ سکریٹری سشیل پرتاپ سنگھ کے مطابق منصوبے کا پہلا سائٹ آفس پوروا گاؤں میں قائم کیا گیا ہے اور کسانوں سے مسلسل رابطہ کیا جا رہا ہے۔ اب تک 200 بیگھہ زمین کے معاہدے ہوچکے ہیں، جبکہ مزید دیہات کے کسان بھی اپنی زمین دینے میں دلچسپی ظاہر کر رہے ہیں۔

وائٹ نائٹ کور کے جی او سی کا ایل او سی دورہ، فوج کی تیاریوں کا لیا جائزہ

جموں، 22 ستمبر (یواین آئی) فوج کی وائٹ نائٹ کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی) نے ڈوڈہ کے حساس علاقے سیوج گلی کا دورہ کرکے سیکورٹی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران جی او سی نے لائن آف کنٹرول پر تعینات فوجی دستوں سے بات چیت کی اور انسداد دہشت گردی آپریشنز میں ان کی پیشہ ورانہ کارکردگی کو سراہا۔ انہوں نے اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ اپنے فرائض کو غیر معمولی مہارت، جذبے اور عزم کے ساتھ انجام دیتے رہیں تاکہ خطے میں امن و امان کو یقینی بنایا جا سکے۔ فوجی ترجمان نے بتایا کہ کمانڈر نے فوجی دستوں کو ہر چیلنج سے موثر انداز میں نمٹنے کے لئے تیاری برقرار رکھنے کی ہدایت دی۔

اتر پردیش میں ذات پر مبنی ریلیوں پر پابندی

پولیس ریکارڈ اور عوامی مقامات سے ذاتوں کا ذکر ہٹانے کا حکم جاری

لکھنؤ: 22 ستمبر (پی این ایس) اتر پردیش حکومت نے ذات پات کو ختم کرنے کے لیے ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ الہ آباد ہائی کورٹ کی ہدایت کے بعد قائم مقام چیف سکریٹری دیپک کمار نے حکم جاری کیا ہے کہ پولیس ریکارڈ اور عوامی مقامات پر ذات کا اب ذکر نہیں کیا جائے گا۔ اس فیصلے کا مقصد معاشرے میں مساوات کو فروغ دینا اور ذات پات کی بنیاد پر رائج امتیاز کو کم کرنا ہے۔ اتر پردیش کے کارگزار چیف سکریٹری دیپک کمار نے کہا کہ پچھلے کچھ عرصے سے ملک میں ذات پات اور نسلی امتیاز کو لے کر کئی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ خاص طور پر پولیس ریکارڈ میں ذات کا ذکر سماجی ہم آہنگی کو متاثر کرتا ہے۔ اس پس منظر میں الہ آباد ہائی کورٹ نے ایک معاملے کی سماعت کرتے ہوئے حکومت کو ہدایت دی کہ وہ ذات برادری کی بنیاد پر امتیاز کو روکنے کے لیے اقدامات کرے۔ اس کے جواب میں یہ حکم جاری کیا گیا ہے۔ ریاستی حکومت کا حکمنامہ (UP: Photo Credit government) نئے حکم نامے کے مطابق اب ایف آئی آر، گرفتاری میمو، چارج شیٹ اور دیگر پولیس دستاویزات سے ذات کے ذکر کو مکمل طور پر ہٹا دیا جائے گا۔ اس کے بجائے والدین کے نام درج کیے جائیں گے۔ مزید برآں پولیس اسٹیشن کے نوٹس بورڈز، گاڑیوں اور سائن بورڈز پر لکھے گئے ذات سے متعلق علامت یا نعرے ہٹا دیے جائیں گے۔ حکومت نے ذات پات کی بنیاد پر ہونے والی ریلیوں پر بھی مکمل پابندی عائد کر دی ہے۔ سوشل میڈیا پر بھی ایسے مواد پر کڑی نظر رکھی جائے گی جو ذاتوں کے بیچ تفریق کو فروغ دیتا ہو۔ حکمنامے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ قاعدہ ایس سی/ایس ٹی ایکٹ جیسے معاملات میں لاگو نہیں ہوگا، جہاں ذاتوں کا ذکر قانونی طور پر ضروری ہے۔ اس حکم کو نافذ کرنے کے لیے پولیس مینوئل میں ترمیم کی جائے گی اور ایک معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (SOP) تیار کیا جائے گا۔ حکومت نے اس قدم کو سماجی اتحاد کو مضبوط بنانے کے لیے اہم قرار دیا ہے۔ اس سے نہ صرف پولیس کے نظام میں شفافیت آئے گی بلکہ معاشرے میں مساوات کا پیغام بھی جائے گا۔ حکومت نے تمام متعلقہ محکموں کو اس حکم پر سختی سے عمل کرنے کی ہدایت دی ہے۔

ریلوے کے بیس ملازمین کا اعزاز

لکھنؤ۔ شمال مشرقی ریلوے لکھنؤ ڈویژن کے ڈویژنل ریلوے منیجر گورو اگروال نے پیر کے روز محفوظ اور منظم ٹرین آپریشن میں نمایاں خدمات دینے پر سگنل و ٹیلی کام، آپریشن، انجینئرنگ، الیکٹریکل آپریشن، الیکٹریکل جنرل اور سیفٹی سے وابستہ 20 ملازمین کو توصیفی اسناد دے کر اعزاز سے نوازا۔ انہوں نے کہا کہ مسافروں کی حفاظت اور محفوظ ٹرین آپریشن یقینی بنانے کے لئے ہمارے ریلوے ملازمین نامساعد حالات میں بھی پوری دیانتداری سے ڈیوٹی انجام دیتے ہیں۔

ریلوے میں صفائی مہم کا دوسرا مرحلہ

لکھنؤ۔ آزادی کے دن سے شروع صفائی مہم کے دوسرے مرحلے میں ڈویژنل ریلوے منیجر گورو اگروال کی رہنمائی میں لکھنؤ جنکشن، عیش باغ جنکشن، گونڈہ جنکشن، گورکھپور جنکشن، بستی اور خلیل آباد اسٹیشنوں کے علاوہ ریلوے کالونیوں میں صفائی اور بیداری پروگرام منعقد ہوئے۔ لکھنؤ جنکشن پر شمال مشرقی ریلوے کے پرنسپل چیف مکینیکل انجینئر نریش کمار نے پودا لگایا اور اسٹیشن پر صفائی انتظامات و "ریڈیوس، ری یوز، ری سائیکل" اسٹال کا معائنہ کیا۔ اس دوران صفائی دوستوں کو پی پی ای کٹ اور مسافروں کو کپڑے کے بیگ تقسیم کئے گئے۔ ڈویژن میں پینے کے پانی اور فلٹریشن پلانٹس کی باقاعدہ جانچ کی جارہی ہے۔ اسٹیشن احاطے، کینٹین، فوڈ اسٹالز اور برتنوں کی گہری صفائی پر زور دیا جارہا ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے فوڈ وینڈرز اور کینٹین مالکان پر جرمانے بھی عائد کئے جارہے ہیں۔

یوپی پریس کلب و اتر پردیش ساہتیہ سبھا کے ذریعہ 161 واں "سرجن سمان"

لکھنؤ: 22 ستمبر۔ یوپی پریس کلب اور اتر پردیش ساہتیہ سبھا کے ذریعہ 161 واں سرجن سمان اعزازی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ آج خاتون ساہتیہ کاروں کا اعزاز کیا گیا۔ قومی گیت کے ساتھ شروع ہوئے تقریب میں رویندر سنگھ، حبیب صدیقی، سرویش استھانا، اور شوشرن نے سرجن ہندی تقریب محترمہ شیتل باجپائی، کو سرجن اعزاز سے نوازا گیا۔ سرجن اردو سمان سے ڈاکٹر صبا بلرامپوری، کو نوازا گیا۔ ڈاکٹر سدھا مشرا کے ارگنائز میں ورشا سریواستو کے کلام سے شروع ہوئے کوی تقریب میں ندھی باجپائی، (کانپور) جہاں آرا، منور ما سریواستو، رشم شرد، نشانول، رینو دویدی، نے کوی سے محظوظ کیا۔ اس موقع پر سینئر سرجن ڈاکٹر رور منی، سینئر کوی راجیو ور ماوتسل پنچ پرسون، ڈاکٹر اودھی ہری، ڈاکٹر سبھاش رسیا، نربھے نچھل، وغیرہ خصوصی طور سے موجود تھے۔ چوں کہ آج سرجن نوراتر خصوصی میں صرف خواتین کا کوی تھا۔ سرویش استھانا نے ٹھاہاکوں سے عوام کو محظوظ کیا۔

مشن شکتی خواتین کو قیادت اور فیصلہ سازی کے کردار ادا کرنے کا موقع فراہم کر رہا ہے

سی ایم یوگی کی قیادت میں خواتین تحفظ، عزت اور خود انحصاری کے ساتھ تبدیلی کا محور بن رہی ہیں خواتین: پرنسپل سکریٹری لینا جوہری

لکھنؤ: 22 ستمبر۔ پرنسپل سکریٹری، خواتین بہبود اور اطفال ترقیات، محترمہ لینا جوہری نے کہا کہ اتر پردیش میں خواتین کو بااختیار بنانے کا چہرہ بدل رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی مشن شکتی مہم نے خواتین کو تحفظ، احترام اور خود انحصاری میں نئے سرے سے اعتماد دیا ہے۔ اس تناظر میں، چندولی ضلع کے چہنیا بلاک کے رام گڑھ گاؤں کی ایک آنگن واڑی کارکن سجتا کشواہا نے اپنی انتھک محنت اور لگن کے ذریعے یہ دکھایا ہے کہ کس طرح ایک عورت پورے سماج کے لیے روشنی کا مینار بن سکتی ہے۔ جب سجاتا دیدی نے دروازے پر دستک دی۔ رام گڑھ گاؤں کے ہری چندر پاسوان کا بیٹا آدرش جو شدید غذائی قلت کا شکار تھا۔ اس کے پاس کھیلنے کی طاقت نہیں تھی، اس کی آنکھوں میں چمک نہیں تھی۔ خاندان غریب تھا اور غذائیت اور حفظان صحت کے بارے میں معلومات کی کمی تھی۔ ایسے میں سجتا کشواہا نے مشن شکتی کے جذبے کے ساتھ ذمہ داری سنبھالی۔ اس نے کئی بار دروازہ کھٹکھٹایا اور والدین کو سمجھاتے ہوئے کہا کہ بچہ وقت کے ساتھ خود سے ٹھیک نہیں ہوگا بلکہ مناسب خوراک اور دیکھ بھال سے ہی ٹھیک ہو سکتا ہے۔ یہ اس کا عزم تھا جس نے ایک بچے کی زندگی بدل دی۔ سجاتا نے آدرش کو آنگن واڑی سنٹر میں مدعو کیا، اس کا وزن اور قد چیک کیا، اسے VHND سیشن میں ANM سے چیک کروایا، اور اسے ضروری ادویات فراہم کیں۔ اس نے خاندان کو غذائی سپلیمنٹس کے بارے میں معلومات فراہم کیں، اور کیا اور کتنی بار دینا ہے۔ انہوں نے صاف پانی، ہاتھ دھونے اور حفظان صحت کی اہمیت بھی بتائی۔ اس نے اپنے وسائل سے مونگ پھلی کا پاؤڈر فراہم کر کے غذائی امداد بھی فراہم کی۔ ہفتوں کے فالو اپ، مواصلات، اور غذائی مشاورت کے نتائج برآمد ہوئے۔ آدرش کا وزن اور قد بڑھ گیا اور اب وہ دوسرے بچوں کی طرح کھیلتا اور مسکراتا ہے۔ سجاتا کشواہا کی کوششیں صرف ایک بچے تک محدود نہیں ہیں۔ اس نے پورے گاؤں میں یہ پیغام پھیلایا کہ اگر خواتین بیدار ہوں تو غذائی قلت جیسے مسائل کو ختم کیا جا سکتا ہے۔ سجاتا کشواہا کہتی ہیں کہ انہیں ہر بار وضاحت کرنا پڑتی تھی، اور کبھی کبھی لوگ نہیں مانتے تھے، لیکن انہوں نے کبھی ہار نہیں مانی۔ اب، جب بچے کھیلتے اور ہنستے ہیں، تو اسے لگتا ہے کہ اس کی کوششیں رنگ لائی ہیں۔

یوگی حکومت کی مشن شکتی مہم نہ صرف خواتین کو تحفظ اور احترام فراہم کرتی ہے بلکہ انہیں تبدیلی کی قیادت کرنے کا اختیار بھی دیتی ہے۔ سجتا کشواہا جیسی آنگن واڑی کارکن اس کی زندہ مثال ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب ایک عورت بااختیار ہوتی ہے تو وہ پورے خاندان، معاشرے اور آنے والی نسلوں کا مستقبل محفوظ کر سکتی ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کا خواتین کو بااختیار بنانا محض ایک نعرہ نہیں ہے بلکہ یہ سماجی تبدیلی کے لیے ایک حقیقی ذریعہ بن رہا ہے۔ مشن شکتی نے خواتین کو قیادت اور فیصلہ کن کردار ادا کرنے کا موقع فراہم کیا ہے۔ ایک آنگن واڑی کارکن کی لگن اور حساسیت نے نہ صرف ایک بچے کی زندگی بدل دی بلکہ پورے خاندان میں بیداری بھی لائی۔ تحفظ، عزت اور خود انحصاری کے ساتھ خواتین تبدیلی کی محرک بن رہی ہیں اور معاشرے کو ایک نئی سمت دے رہی ہیں۔

قتل کا معمہ حل، بیوی اور اس کے ماموں نے مل کر کی تھی سازش

لکھنو: 22 ستمبر (پی این ایس) لکھنؤ کی نگرام پولیس نے ایک بلائنڈ قتل کا معمہ حل کیا ہے۔ پولیس نے انکشاف کیا ہے کہ نوجوان کو اس کی بیوی اور اس کے ماموں نے قتل کیا۔ پولیس نے تین ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ واضح رہے کہ 19 ستمبر کو نگرام تھانہ علاقہ کے سلیم پور گاؤں کے نزدیک ایک نالے میں ایک لاش ملی تھی۔ متوفی کی شناخت نگرام کے چھتونی گاؤں کے رام پھیر (35) کے طور پر ہوئی۔ رام پھیر کے بھائی کی شکایت پر پولیس نے قتل کا مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی۔ پولیس نے نگرام پولیس اسٹیشن اور ساؤتھ زون سے سرویلانس ٹیم کو تحقیقات کے لیے تعینات کیا۔ شواہد کی بنیاد پر، پولیس نے مقتول کی بیوی میرا، اس رشتے کے ماموں بسنت لال اور ایک اور ملزم کیتار کو گرفتار کیا۔ پوچھ گچھ کے دوران، بسنت لال نے انکشاف کیا کہ وہ اکثر اپنی بہن کے گھر جاتا تھا، جہاں اس کی ملاقات رام پھیر کی بیوی میرا سے ہوئی۔ ان کا آپس میں پیار ہوگیا۔ بسنت لال نے وضاحت کی کہ رام پھیر شرابی تھا اور اکثر میرا کو مارتا تھا جس سے پریشان ہو کر میرا اور بسنت لال نے اسے ختم کرنے کا منصوبہ بنایا۔ 18 ستمبر کو گاؤں میں بھجن کیرتن ہو رہا تھا۔ بسنت لال نے اپنے دوست کیتار کے ساتھ مل کر رام پھیر کو شراب پینے کا لالچ دیا۔ تینوں نے رام پھیر کو شراب پلائی اور جب وہ نشہ میں آگیا تو بسنت لال اور کیتار نے تولیہ سے اس کا گلا گھونٹ دیا۔ قتل کے بعد انہوں نے لاش کو قریبی نالے میں پھینک دیا۔

کینٹ علاقے میں دیکھا گیا تیندوا، ویڈیو وائرل، لوگوں میں خوف وہراس

لکھنؤ: 22 ستمبر (پی این ایس) راجدھانی لکھنؤ کے چھاؤنی علاقے میں تیندوے کے نظر آنے سے ہلچل مچ گئی ہے۔ ایک کار سوار نے اپنے موبائل فون پر تیندوے کی سڑک عبور کرنے کی ویڈیو بنائی اور اسے سوشل میڈیا پر پوسٹ کر دیا۔ جیسے ہی یہ ویڈیو وائرل ہوا، کنٹونمنٹ ایریا کے لاکھوں لوگ خوف میں مبتلا ہو گئے۔ ویڈیو منظر عام پر آنے کے بعد محکمہ جنگلات اور کنٹونمنٹ بورڈ کی ٹیمیں فوری طور پر حرکت میں آگئیں۔ جائے وقوعہ سے تیندوا کے پنجوں کے نشانات بھی برآمد ہوئے ہیں۔ اب اس علاقے میں اہلکاروں کو تین شفٹوں میں آٹھ گھنٹے ڈیوٹی کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔ چیتے کی نقل و حرکت پر نظر رکھنے کے لیے ٹریپ کیمرے بھی نصب کیے گئے ہیں۔ فوج کے جوان بھی علاقے میں گشت کر رہے ہیں۔ ڈی ایف او شیتا نشو پانڈے نے بتایا کہ علاقے میں سکیورٹی بڑھا دی گئی ہے۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ رات کو اکیلے باہر نہ نکلیں اور اپنے پالتو جانوروں کو محفوظ جگہ پر رکھیں۔ اس کے علاوہ، اگر آپ کو کہیں بھی تیندوا نظر آئے تو فوراً 112 پر کال کریں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ جنگلات کو جوڑنے والے گرین کوریڈور کی وجہ سے لکھنؤ کینٹ کا علاقہ تیندووں کی محفوظ پناہ گاہ بن گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گزشتہ سال یہاں تیندوے کے قدموں کے نشانات ملے تھے اور اس وقت بھی ٹریپ کیمرے نصب کیے گئے تھے۔

اودھ نامہ

بھارت کی تشویش تو واجب ہے

صرف بھارتیہ وزیر اعظم ہی نہیں بلکہ ہر ہندوستانی کے لئے یہ خبر حیران کن رہی کہ سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان دفاعی معاہدہ طے پا گیا جس کی آخری سطر یہ تھی کہ دونوں مکلوں میں کسی بھی ملک پر ہونے وا؛ لاحملہ دونوں ملکوں پر حملہ تصور کیا جائے گا۔ یعنی ''کسی ایک ملک کے خلاف بیرونی جارحیت کو دونوں ملکوں کے خلاف جارحیت تصور کیا جائے گا۔ یہ خبر ظاہر ہے کہ ہندوستان اور ہندوستانیوں کے لئے باعث تشویش ہے۔ کیونکہ بھارت کے تعلق سعودی عرب سے جتنے اچھے ہیں اتنے ہی پاکستان سے خراب بھی ہیں ،مزید یہ کہ اس میں اتار چڑھاؤ بھی آتے رہتے ہیں۔ خاص طور سے ان دنوں مین جب دونوں ملکوں مین الیکشن ہونے والے ہوں۔ اس معاہدے پر گزشتہ بدھ کی شام سعودی ولی عہد محمد بن سلمان اور پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف نے ریاض میں دستخط بھی کر دئے ۔۔اس موقع پر پاکستان کے فوجی سربراہ جنرل عاصم منیر بھی موجود تھے۔ اس طرح یہ نہایت اہم معاہدہ عملی شکل اختیار کر گیا۔ معاہدے سے قبل کسی کو یہ بھنک بھی نہیں مل سکی کہ دونوں ملکوں کے مابین ایسا کوئی معاہدہ ہونے والا ہے۔

اس معاہدے نے جہاں دنیا کے بیشتر ملکوں کو حیران کر دیا ہے تو وہیں اس سے ہندوستان کی پریشانیاں بڑھ گئی ہیں۔ کیونکہ سعودی عرب ہندوستان کا دوست ہے اور پاکستان جانی دشمن۔ ہندوستان کے حساب سے پاکستان دہشت گردی کی سب سے بڑی نرسری ہے۔ اور وہ اسے دنیا میں الگ تھلگ کرنے کی کوششیں کرتا رہا ہے۔ اگرچہ ابھی تک وہ اس می ن ک امیاب نہیں ہوسکا ہے۔ پہلگام حملے کے بعد ہندو پاک کے درمیان تعلقات سب سے ابتر حالت میں ہیں۔ اس حملے کا ذمہ دار پاکستان کو قرار دیتے ہوئے ہندوستان نے ''آپریشن سندور'' کے تحت فوجی کارروائی بھی کی تھی۔ اور یہ دعوی کیا تھا کہ پاکستان کے بیشتر دہشت گرد ڈے تباہ کردئے ہیں، پاکستان نے دعوی کیا کہ اس نے بھارت کے پانچ جنگی جہاز تباہ کردئے جس میں رافیل بھی شامل ہے۔ اس بارے مین ابھی تک بھارت کی طرف سے کوئی ایسا ثبوت پیش نہیں کیا گیا ہے جس کی روشنی میں پاکستان کے اس دعوے کو پوری طرح غلط سمجھا جا سکے۔ اس حوالے سے کانگریس نے ابھی ایک نیا شوشہ چھوڑا ہے اور گھما کے تیر چلایا ہے، اس نے کہا ہے کہ پاکستان جھوٹ بول رہا ہے، اور یہ ج ھوٹ ثابت بھی ہوجائے گا اگر بھارت اپنے رافیل دکھادے۔ یعنی وہ بالواسطہ حکومت سے یہ مطالبہ کررہے ہیں کبھارتی سرکار رافیل کی گنتی کرائے کہ اس کے پاس کتنے رافیل ہیں اس سے یہ ثابت ہوجائے گا کہ پاکسان جھوٹ بول رہا ہے، جبکہ درپردہ کانگریس یہی کہنا چاہتی ہے کہ اگر آپ کے حساب سے پاک جھوٹ بو رہا ہے تو آپ اپنے رافیل ذخیرے کی گنتی کرائیں۔

ماہ اپریل میں جب پہلگام پر دہشت گردانہ حملہ ہوا تھا اس وقت وزیر اعظم نریندر مودی سعودی عرب کے دورے پر تھے اور وہ اس دورے کو ادھورا چھوڑ کر وطن واپس آگئے تھے۔ ک چھ دنوں بعد ہندوستان نے ممبران پارلیمنٹ کے وفود جن ملکوں کو روانہ کئے ان میں سعودی عرب بھی شامل تھا۔ ان وفود کو بھیجنے کا مقصد دہشت گردی کے تئیں پاکستان کی ہمدردانہ پالیسی کو بے نقاب کرکے اس کو الگ تھلگ کرنا تھا۔ مگر اس معاہدے سے یہ لگا ہے کہ بھارت اپنے پالیسی میں کامیاب نہیں ہوسکا کیونکہ کسی بھی ملک نے کسی بھی ملک نے پاکستان کی مذمت نہیں کی۔ طرفہ تماشا یہ ہوا کہ بھارت کی طرف سے اس حملے کے ماسٹر مائنڈ قرار دیئے گئے پاکستانی فوج کے سربراہ جنرل عاصم منیر کو امریکی صدر ٹرمپ نے کچھ ہی دنوں بعد وہائٹ ہاؤس میں ظہرانے پر مدعو کرکے ان کی پذیرائی کی۔ اور اس طرح سے ٹرمپ نے گویا بھارت کو ٹھینگا دکھادیا۔ یہ بھی ذہن نشین رہے کہ آپریشن سندور کے فوراً بعد جو محاذ آرائی پاکستا اور ہندوستان کے درمیان شروع ہوئی اس میں بھی چین اور ترکی پاکستان کے نہ صرف حامی تھے بلکہ اسے دفاعی ساز و سامان بھی فراہم کررہے تھے۔ ان دونوں ملکوں کے بعد اب سعودی عرب تیسرا بڑا ملک ہے جو پاکستان کے دفاع میں اس کا شریک کار بن گیا ہے۔ ظاہر ہے کہ اس معاہدے سے پاکستان کو بہت فائدہ پہنچے گا اور سعودی عرب کی اتھاہ دولت اس کے دفاع کے کام آئے گی۔ سعودی عرب خلیجی ملکوں میں سے سے امیر ترین ملک ہے اور اس کی 14.1 ٹریلین ڈالر جی ڈی پی کا بڑا حصہ آج بھی تیل سے آتا ہے اور وہ اپنی جی ڈی پی کا سات فیصد دفاع پر خرچ کرتا ہے۔ سعودی عرب کے پاس جدید ترین ہتھیاروں کا بھنڈار بھی موجود ہے۔ اب دیکھیں کہ ایک طرف چین پہلے ہی سے آپ کا دشمن بنا ہوا تھا۔ آپ ن ے چ ینی مصنوعات پر پابندیاں عاید کر رکھی ہیں پاکستان سے آپ کی پٹری نہیں کھاتی، امریکہ بھی ایک کے بعد ایک چوٹ دے رہا ہے۔

پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان حالیہ دفاعی معاہدے کے پیچھے دراصل وہ تشویس اور پریشانی ہے جو گزشتہ دنوں قطر پر اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں پیدا ہوئی ہے۔ اس حملے کے بعد او آئی سی کے دوحہ اجلاس میں یہ طے پایا کہ ''اپنی مدد آپ'' کے اصول کے تحت مسلم ملکوں کو اپنے دفاع کا بندوبست خود کرنا چاہئے۔ اگرچہ یہ معاہدہ اسرائیل سے خطرے کے تناظر میں کیا گیا ہے۔ اور ہدنوستان اس منظرنامے میں کہیں نہیں ہے ل یکن معاہدے کی رو سے سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ اگر ہندوستان نے پاکستان کے خلاف 'آپریشن سندور' جیسا اقدام کیا تو کیا سعودی عرب پاکستان کا ساتھ دے گا؟ ☆☆☆

وقف ایکٹ پر عدالت کا عبوری حکم: مسلمانوں کی فتح؟

اسد مرزا

وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 اس سال اپریل میں پارلیمنٹ کے ذریعے منظور کیا گیا، اور لگتا ہے کہ یہ قانون مسلم رہنماؤں اور تنظیموں کے لیے خدا کے بھیجے ہوئے انعام کے طور پر آیا، جس سے کہ وہ اپنی سیاسی دکانیں پھر چمکا سکیں۔ اس سے قبل اسی حکومت کی طرف سے تین طلاق کے معاملے پر مسلم خواتین (شادی کے حقوق کا تحفظ) ایکٹ 2019 لاکر حکومت نے ہمارے رہنماؤں اور تنظیموں کو صحیح راستہ دکھایا تھا۔ اس وقت بھی اور آج بھی ایسا لگتا ہے کہ مسلم قائدین یا تنظیمیں موجودہ دائیں بازو کی حکومت کی کسی بھی جارحیت کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنی ساکھ اور حتیٰ کہ قوت ارادی بھی کھو چکیں ہیں۔ موجودہ کیس میں ان رہنماؤں نے عدالت عظمیٰ کے عبوری فیصلے کو مسلمانوں کی فتح قرار دیا ہے جبکہ موجودہ ایکٹ میں ابھی بھی ایسی لاتعداد شقیں موجود ہیں جو کہ ہندوستان کے مسلمانوں کے خلاف اور ان کی وقف املاک کے خلاف جاتی ہیں۔

موجودہ حالات میں عدالت نے بجا طور پر پارلیمنٹ کے منظور کردہ قانون کی آئینی حیثیت کے تصور کے فلسفے پر زور دیا لیکن قابلِ غور ہے کہ انتہائی نوعیت کی متعصبانہ سیاست میں جمہوری نمائندے کسی بھی قانون کو غیر قانونی قرار دینے کی طاقت رکھتے ہیں۔ اس بنا پر حکومت کو پارلیمنٹ میں مسلم نمائندگان اور اپوزیشن کے ساتھ لازمی بات چیت کرنی چاہیے تھی۔ تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ نافذ کیے گئے قانون کو وسیع تر سیاسی اور سماجی قبولیت حاصل ہے اور اس سے حکومتِ وقت کو کوئی بھی جانبدارانہ فائدہ نہیں پہنچے گا۔

اس کے ساتھ ہی اگر ہم یہ کہیں کہ اگر مئی 2025 یا اس سے پہلے، مسلم قائدین اور تنظیموں نے ملک بھر میں وقف املاک کے بہتر انتظام کے لیے ایک بلیو پرنٹ دیا ہوتا اور عدالت کے سامنے اس کی پاسداری کا عہد کیا ہوتا، تو کوئی بھی حکومت پارلیمنٹ کے ذریعے اس طرح کے مسلم مخالف قانون کو منظور نہیں کروا سکتی تھی، اور مسلم لیڈران ان تمام مسائل کو پہلے سے جانتے تھے، پھر بھی انہوں نے کوئی کارروائی نہیں کی اور اپنے گھٹنے ٹیکنے والے ردعمل کو جاری رکھا۔

اس سے قبل طلاق ثلاثہ پر مسلم رہنما اور تنظیمیں ایک جھوٹی بنیاد پر کھڑے تھے، اور وہ نہیں چاہتے تھے کہ ان کے پیروکار یہ سمجھیں کہ وہ انہیں طلاق ثلاثہ کے معاملے پر گمراہ کر رہے ہیں، اور جیسا کہ موجودہ معاملے میں خود ان میں سے بہت سے لوگ (افراد اور ادارے) پورے ملک میں وقف املاک پر قابض ہیں، وہ حکومت یا عدالتوں کو اس معاملے پر اپنے اخلاص کے بارے میں یقین دلانے کے متحمل نہیں ہوسکتے تھے۔

آیئے جائزہ لیتے ہیں کہ حکومت کی طرف سے دی گئی پانچ رعایتوں پر یہ رہنما کیوں خوش ہورہے ہیں۔

سپریم کورٹ کا پہلا مشاہدہ ایکٹ کے سیکشن 3(R) کی فراہمی سے متعلق ہے، جس کے تحت کسی کو بھی وقف بنانے سے پہلے یہ ثابت کرنا پڑے گا کہ وہ کم از کم گزشتہ پانچ سال سے اسلام پر عمل کررہے ہیں۔ یہ حصہ بذات خود شرارتی لگ رہا تھا، کیونکہ اس کا تعلق ایک مسلمان کی طرف سے وقف کرنے کی بنیاد سے ہے۔ مزید یہ کہ فی الحال حکومت کے پاس یہ معلوم کرنے کا کوئی طریقہ کار موجود نہیں ہے کہ کون کون سے مذہب کا دعویٰ کررہا ہے، سوائے ذاتی اعلانیہ کے۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ ایک مشکل کام ہے، اور یہاں تک کہ دنیا بھر کی سب سے موثر حکومت یا بیوروکریسی بھی ایسا طریقہ کار وضع کرنے میں ناکام ہوجائے گی۔

سپریم کورٹ کا دوسرا مشاہدہ سیکشن 3C سے متعلق ہے، جس نے ضلع کلکٹروں کو یہ تعین کرنے کا اختیار دیا کہ آیا وقف کے طور پر دعویٰ کی گئی جائیدادیں حکومت کی ہیں یا مسلمانوں کی ہیں۔ عدالت نے اس شق پر روک لگادی جو کلکٹر کے انکوائری مکمل کرنے سے پہلے ہی جائیدادوں سے وقف کا درجہ چھین لے گی، اسے ''بنیادی طور پر صوابدیدی'' قرار دیا۔ اس مشاہدے کو درحقیقت مسلم درخواست گزاروں کی فتح قرار دیا جا سکتا ہے، کیونکہ اس نے بیوروکریسی کے اختیارات کو کم کردیا اور اس نے وقف املاک پر قبضہ کرنے کے حکومت کے مستقبل کے کسی بھی منصوبے کو بھی روک دیا۔

اپنے تیسرے مشاہدے کے تحت، سپریم کورٹ نے سنٹرل وقف کونسل اور 11 ریاستی بورڈز کی فیصلہ سازی کی طاقت کو بجا طور پر متوازن کیا اور غیر مسلم اراکین کی تعداد کو اقلیتی درجہ تک محدود کیا۔ دوسری طرف، عدالت نے ''وقف از صارف'' کی شق کو حذف کرنے کو برقرار رکھا، جس نے جائیدادوں کو بغیر رسمی دستاویزات کے دیرینہ مذہبی استعمال کی بنیاد پر وقف قرار دینے کی اجازت دی تھی۔ یہ مشاہدہ مکمل طور پر مسلم درخواست گزاروں کے خلاف جاتا ہے، جیسا کہ ہمارے ملک میں، بہت سی ایسی جائیدادیں ہوں گی جن کے پاس اپنے استعمال یا ملکیت کو ثابت کرنے کے لیے قانونی دستاویزات نہیں ہیں اور اس طرح کے زیادہ تر معاملات میں، صارف یا قابض کو جائیداد کا مالک سمجھا جاتا ہے اور اسے اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق جائیداد کا استعمال کرے۔

مزید برآں، شریعت کے تحت کسی جائیداد کو اس وقت تک وقف املاک نہیں سمجھا جائے گا، جب تک اس کا استعمال اور ملکیت میں تبدیلی یا تو زمین کے قانون یا اسلامی قانون کے تحت قائم نہ ہوجائے۔ لہٰذا، اس شرارتی شق کو برقرار رکھ کر، ہم وقف ایکٹ کے مستقبل کے بارے میں بھی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ مستقبل میں عدالتِ عظمیٰ کا حتمی فیصلہ مسلمانوں کے حق میں ہوگا یا نہیں۔ ظاہر ہے کہ جس طرح ملک کی عدلیہ نے موجودہ حکومت کے سامنے تقریباً پوری طرح گھٹنے ٹیک دیئے ہیں اس سے یہی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ حتمی فیصلہ کسی بھی طرح مسلمانوں کے حق میں نہیں ہوگا اور نہ ہی اس قانون کو غیر قانونی قرار دیا جائے گا۔ آخر میں، عدالت نے ان جائیدادوں کے لیے وقف کی حیثیت کو کالعدم قرار دینے کی دفعات میں مداخلت کرنے سے انکار کردیا جو کہ تاریخی عمارتیں ہیں یا شیڈولڈ ٹرائب سے تعلق رکھتی ہیں۔ ان تاریخی عمارتوں کے بارے میں، عدالت نے نوٹ کیا کہ تاریخی عمارتوں کے ایکٹ پہلے سے ہی مذہبی آزادی کو جاری رکھنے کی اجازت دیتے ہیں، جو مذہبی آزادی میں کوئی حقیقی کمی نہیں بتاتے ہیں۔ قبائلی زمینوں پر، عدالت نے معاشرے کے ''سب سے پسماندہ اور کمزور طبقوں میں سے ایک'' کے تحفظ کے لیے آئینی ذمہ داری پر زور دیا، اور مسلمانوں کے وقفوں کے لیے منتخب کردہ درخواست کے باوجود اس پابندی کو جائز قرار دیا۔

لیکن اگر تاریخی عمارتوں کے تحفظ کے ایکٹ 1904 یا تاریخی عمارتوں اور آثار قدیمہ کے مقامات اور باقیات ایکٹ 1958 کے تحت وقف املاک کا غیر جانبدارانہ سروے کیا جاتا ہے جو کہ آثار قدیمہ کے سروے آف انڈیا (اے ایس آئی) کے تحت مینج کی جاتی ہیں تو یہ ظاہر ہوگا کہ ملک کی تین اہم عمارتوں جیسے کہ تاج محل، لال قلعہ، قطب مینار کے علاوہ، دیگر تاریخی عمارتیں بوسیدہ ہورہی ہیں یا ان کی صحیح طریقے سے دیکھ بھال نہیں کی جارہی ہے۔ ہندوستان بھر میں بہت سی مساجد مسلمان نمازیوں کے لیے دستیاب نہیں ہیں، یہاں تک کہ اگر وہ وہاں نماز ادا کرسکتے ہیں، تو یہ صرف جمعہ کے دن ہے اور وہ بھی ASI (جیسے فیروز شاہ مسجد، ITO، دہلی) کو داخلہ فیس ادا کرنے کے بعد۔ مزید یہ کہ کروڑوں میں حاصل ہونے والی آمدنی وقف کی دیگر تاریخی عمارتوں کی دیکھ بھال پر خرچ نہیں ہوتی۔ اطلاعات کے مطابق، مرکزی وزارت ثقافت کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، تاج محل نے مالی سال 2023-24 کے ٹکٹوں کی فروخت میں تقریباً 98.7 کروڑ روپے کمائے۔ لال قلعہ نے ٹکٹوں کی فروخت سے 41.3 کروڑ روپے کمائے، جب کہ قطب مینار نے 30.6 کروڑ روپے کمائے اور یہ دونوں یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثہ کی عمارتوں کا درجہ رکھتی ہیں۔ درحقیقت جنگ ابھی ختم نہیں ہوئی۔ ایکٹ کے خلاف تقریباً 65 درخواستوں میں سے تمام کا حتمی فیصلہ ہونے تک سپریم کورٹ کا جمود برقرار رہے گا اور اب مسلم رہنماؤں اور تنظیموں کو یہ یقینی بنانے پر زور دینا ہوگا کہ کس طرح وہ اس قانون کی ایک دیگر متنازع اور غیر مسلم شقوں کے خلاف ماحول بنانے میں کامیاب رہتی ہیں۔ اس کے لیے انھیں عدالتی راستے کے علاوہ سیاسی اور سماجی سطح پر بھی تحریکات شروع کرنی پڑیں گی۔ اس پس منظر میں مسلم لیڈروں اور تنظیموں کے لیے یہ بہت اہم ہوگا کہ وہ اس ایکٹ کے خلاف متحد ہوجائیں، مشترکہ حکمت عملی بناکر اس پر عمل کریں، اور فتح کی سچی نیت کے ساتھ قانونی جنگ لڑیں۔ آج مسلم کمیونٹی کو جس چیز کی ضرورت ہے وہ ایک متحد مسلم قیادت ہے جس کا مقصد کمیونٹی کی فلاح و بہبود سے ہونا چاہیے نہ کہ اپنی ذاتی فلاح و بہبود سے۔

(رابطہ کے لیے: www.asadmirza.in)

وقف ترمیمی قانون عبوری راحت حکومت کے چہرہ پر طمانچہ

پی چدمبرم

عدالتوں سے انصاف کی توقع کی جاتی ہے اور عام آدمی کی اُمیدیں عدالتوں سے وابستہ ہوتی ہیں۔ خاص طور پر اُس وقت جب حکومت یا حکومتیں چلانے والے اقتدار کے نشہ میں دھت ہوکر عوام کی حق تلفی کرتی ہیں۔ اس کے لئے عدالتیں ہی اُمید کی کرن ہوتی ہیں۔ بہرحال جب عدالت عظمیٰ (سپریم کورٹ) یا عدالت العالیہ پارلیمنٹ کے منظور کردہ کسی قانون کی کسی شق کو کالعدم قرار دیتی ہے تو یہ کم از کم حکومت اور ارکان پارلیمان کے لئے ہلکی سی تنبیہ ہوتی ہے اور جب کسی بل کی مخالفت اس بنیاد پر کی جائے کہ وہ دستوری دفعات سے متصادم ہے لیکن حکومت پھر بھی اسے پارلیمنٹ سے منظور کروانے پر زور دیتی ہے اور بالآخر عدالت اسے کالعدم قرار دیتی ہے تو یہ حکومت کے چہرہ پر ایک طمانچہ کے مترادف ہے۔ اس سے بھی بدتر صورتحال یہ ہوسکتی ہے کہ بل پارلیمانی کمیٹی کو بھیجا جائے اور اس کمیٹی کے کئی ارکان اعتراضات اُٹھائیں لیکن حکومت ان اعتراضات کو نظرانداز کرکے بل منظور کروالے۔ آخر میں جب عدالت اس کے بعض حصوں کو کالعدم قرار دیتی ہے یا معطل کردیتی ہے تو یہ حکومت اور وزارت قانون دونوں کے لئے سب سے بڑی رسوائی اور ناکامی ہوگی۔

دستور سے بالاتر نہیں: یہی کہانی وقف (ترمیمی) قانون 2025 کی ہے۔ 15 ستمبر 2025 کو سپریم کورٹ نے اس قانون کی کلیدی دفعات پر روک لگادی۔ عدالت کا یہ فیصلہ اگرچہ حکومت کے چہرہ پر ایک زوردار طمانچہ ہے اور حد تو یہ ہے کہ سپریم کورٹ کے فیصلہ پر وہ خود کو مبارکباد دے رہی ہے اور اس کا کہنا ہے کہ عدالت نے مسلم پرسنل لا میں اس (حکومت) کے اصلاحی اقدامات کی توثیق کردی ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ تھی کہ عدالت نے ایک بنیادی اسلامی قانون کے بعض حصوں کو روک دیا ہے۔ آپ (انڈین اکسپریس مورخہ 6 اپریل 2025 کی اشاعت) میں میرے کالم کا مطالعہ کیجئے جس میں راقم الحروف نے پارلیمنٹ میں اُٹھائے گئے کئی سوالات کا حوالہ دیا تھا لیکن ان سوالات کے حکومت کے پاس کوئی جوابات نہیں تھے بلکہ وہ ان سوالات کے جوابات دینے کی بجائے مسلسل خاموشی اختیار کی اور بل کی دفعات پر ڈٹی رہی۔ شکر ہے کہ سپریم کورٹ نے عبوری احکامات میں درج ذیل سوالات کے جوابات دیئے۔

-1 اس قانون کے تحت کوئی شخص وقف بنانا چاہے تو اسے یہ ثابت کرنا ہوگا کہ وہ پچھلے 5 برسوں سے دین اسلام پر عمل پیرا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کوئی شخص کس طرح ثابت کرے کہ وہ مسلمان ہے؟ سپریم کورٹ نے اس دفعہ (شق F سیکشن 3) کو معطل کردیا جب تک کہ ریاستی حکومت کوئی طریقہ کار وضع نہ کرے کہ کسی شخص نے کم از کم 5 سال سے دین اسلام پر عمل کیا ہے (جبکہ کسی اور مذہب کے پرسنل لا میں ایسی شرط نہیں ہے)

-2 اگر کسی وقف جائیداد کو سرکاری قرار دیا جائے تو سوال یہ ہے کہ اس کا فیصلہ کون کرے گا؟ حکومت یا پھر عدالت؟ اگر حکومت خود فیصلہ کرے گی کہ جائیداد سرکاری ہے تو وہ اس کی مالک بھی ہوگی۔ اور یہ منصف بھی خود اور فریق بھی خود والی صورتحال ہوگی۔ عدالت عظمیٰ نے اس دفعہ کو بھی معطل کردیا۔

-3 اگر موقوفہ جائیداد کی رجسٹری میں کوئی غلطی درست کردی جائے تو وقف اپنی ملکیت اپنی کھودے گا۔ ہم نے سوال کیا کہ اگر ایسا ہو تو کیا وقف کی جائیداد ضبط کرکے اس کا نیلام کردیا جائے گا؟ اس کی بولی لگادی جائے گی؟ جواب میں سپریم کورٹ نے کہا کہ ایسا نہیں ہوگا اور جب تک عدالت فیصلہ نہ کرے کوئی کوئی وقف جائیداد ضبط نہیں کی جاسکتی۔ -4 وقف ترمیمی قانون میں یہ بھی کہا گیا کہ وقف بورڈس یا مرکزی وقف کونسل میں غیر مسلم بھی رکن یا چیف ایکزیکیٹیو آفیسرس (سی ای او) ہوسکتے ہیں یا بن سکتے ہیں؟ یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا اس طرح کے قوانین دوسرے مذاہب کے اداروں پر بھی لاگو ہوں گے؟ یہ سوال بھی پیدا ہوتا ہے کہ کیا مسلمان اور عیسائی ہندو مذہبی اداروں (ہندو انڈومنٹ) کے سی ای او تنظیم اور رکن بن سکتے ہیں؟ عدالت نے اس پوری شق کو معطل تو نہیں کیا لیکن حکم دیا کہ مرکزی وقف کونسل کے 22 ارکان میں 4 سے زیادہ غیر مسلم ارکان نہ ہوں جبکہ چیف ایکزیکیٹیو آفیسر کے لئے جتنا ممکن ہوسکے یہ کوشش کی جائے کہ اس عہدہ پر کسی مسلمان کو ہی فائز کیا جائے۔ سپریم کورٹ نے وقف ترمیمی قانون کے کلیدی دفعات پر روک لگائی یا وقف ترمیمی قانون کے عبوری انفاذ کو روکنے کے لئے دائر کردہ درخواست پر تین دن تک دلائل کی سماعت کی۔ عموماً عدالت کسی عبوری حکم کی درخواست پر اتنا وقت نہیں دیتی لیکن اس کیس میں اہم دفعات پر غور کے لئے تین دن دیئے گئے۔ جب کسی حتمی سماعت کے لئے مقرر ہوگا تب مزید دلائل سنے جائیں گے۔ اس دوران حکومت کی نیت اس کے ارادوں کو فطرت کو دیکھتے ہوئے کہا جاسکتا ہے کہ وہ اپنی ناکامی اور شکست کو زخم سمجھ کر سنبھالے گی اور اپنی ہندوتوا پالیسی کے تحت اقلیتوں پر مزید حملوں کی منصوبہ بندی کرے گی۔ ایک بات ضرور ہے کہ وقف (ترمیمی) قانون کے چہرہ پر تعصب و عناد واضح ہے۔ اگر حکومت دستور کی دفعہ 26 پر دیانتداری سے عمل کرے تو ہر مذہبی فرقہ یا اس کا کوئی بھی حصہ اس بات کا حقدار ہے کہ وہ مذہبی اور فلاحی مقاصد کے لئے ادارے قائم کرے اور انہیں قائم رکھے اور اپنے مذہبی اُمور کو خود منظم کرے اور کوئی بھی شخص جو ملک کی ہمہ جہت یا کثیر النسل اور کثیر مذہبی تشخص کو محفوظ رکھنا چاہتا ہے بالخصوص ہندو برادری ایسے وقف ترمیمی قانون کے خلاف کھڑا ہونا چاہئے۔

ہندوستان کی عالمی شبیہ متاثر

سال 2025ء کے ایک تخمینہ میں بتایا گیا کہ ہندوستان میں مسلم برادری کی آبادی 202 ملین اور عیسائیوں کی آبادی 32 ملین نفوس پر مشتمل ہے جبکہ ہندوازم قدیم مذہب ہے۔ اس کے برعکس دنیا میں آبادی کے لحاظ سے دیکھا جائے تو عیسائی اور مسلمان سرفہرست ہیں۔ ہم یہ سمجھ سکتے ہیں کہ ہندوستان ایک سیکولر اور برداشت و تحمل کا حامل ملک ہے۔ لیکن دنیا ہندوستان کو اس کے قوانین، حکومت کی جانب سے کئے جانے والے اقدامات اور عوام کے سماجی رویہ کی عینک سے دیکھے گی چنانچہ وقف ترمیمی قانون کی منظوری نے عالمی سطح پر ہندوستان کی شبیہ کو متاثر اور کمزور کرکے رکھدیا ہے۔ وقف ترمیمی قانون کے بارے میں اپوزیشن نے یہی کہا ہے کہ بی جے پی حکومت موقوفہ جائیدادوں کو تباہ و برباد کرنے کے لئے استعمال کرے گی کیونکہ مسلمانوں اور ان کی موقوفہ جائیدادوں سے متعلق اس کی نیت ٹھیک نہیں ہے۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ سپریم کورٹ نے جہاں مرکزی وقف کونسل میں غیر مسلم ارکان کی تعداد کو 4 تک محدود کردیا ہے وہیں ریاستی وقف بورڈس میں زیادہ سے زیادہ تین غیر مسلم ارکان کو شامل کرنے کی اجازت دی ہے۔ بہرحال بی جے پی کی زیر قیادت این ڈی اے حکومت نے اس قانون کے ذریعہ بہت سی غیر دستوری ترامیم کی ہیں جس کے منفی اثرات ہندوستان میں موقوفہ جائیدادوں پر مرتب ہوں گے۔

(سابق مرکزی وزیر داخلہ و فینانس)

عموماً عدالت کسی عبوری حکم کی درخواست پر اتنا وقت نہیں دیتی لیکن اس کیس میں اہم دفعات پر غور کے لئے تین دن دیئے گئے۔ جب کسی حتمی سماعت کے لئے مقرر ہوگا تب مزید دلائل سنے جائیں گے۔ اس دوران حکومت کی نیت اس کے ارادوں کو فطرت کو دیکھتے ہوئے کہا جاسکتا ہے کہ وہ اپنی ناکامی اور شکست کو زخم سمجھ کر سنبھالے گی اور اپنی ہندوتوا پالیسی کے تحت اقلیتوں پر مزید حملوں کی منصوبہ بندی کرے گی

اہم سوالات پر الیکشن کمیشن کی خاموشی

سراوستی داس گپتا

الیکشن کمیشن آف انڈیا اب ایسا لگتا ہے کہ پوری طرح شک کے دائرہ میں آگیا ہے اور جب سے قائد اپوزیشن راہول گاندھی نے اس پر بی جے پی کے ساتھ سازباز اور ووٹ چوری کے الزامات عائد کئے تب سے الیکشن کمیشن آف انڈیا پریشان سا ہوگیا ہے۔ وہ راہول گاندھی اور کانگریس کے بشمول اپوزیشن جماعتوں کے اٹھائے جارہے سوالات کے جواب دینے کی بجائے خاموشی اختیار کئے ہوئے ہے۔ اب تو چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے دیگر الیکشن کمشنران اور الیکشن کمیشن کے عہدہ داروں کے ساتھ پریس کانفرنس سے خطاب بھی کیا لیکن دیانت دار صحافیوں نے جو سوالات کئے، اس کے جواب دینے سے قاصر رہے۔ گیانیش کمار نے اپنے رفقاء کے ساتھ ایک گھنٹے سے زائد وقت تک پریس کانفرنس سے خطاب کیا لیکن جب بھی ان سے اہم سوالات کئے گئے ان پر خاموشی اختیار کی، ان سوالات کا کوئی جواب نہیں دیا۔ مثال کے طور پر انہوں نے راہول گاندھی سے حلف نامہ داخل کرنے اور معذرت خواہی کا مطالبہ کیا لیکن راہول گاندھی کی طرح ووٹ چوری کا الزام عائد کرنے والے بی جے پی ایم پی انوراگ ٹھاکر سے نہ تو حلف نامہ پیش کرنے کا مطالبہ کیا اور نہ ہی معذرت خواہی کی مانگ کی۔ ایسا کیوں کیا گیا، اس سوال کا گیانیش کمار کے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔ گیانیش کمار جنہوں نے پریس کانفرنس میں ایک سیاست داں کی طرح راہول گاندھی کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ اس سوال کا بھی کوئی جواب نہیں دیا کہ بہار میں ایس آئی آر کے نام پر کتنے فارمس مطلوبہ دستاویزات کے ساتھ جمع کروائے گئے اور اس مشق (ایس آئی آر) کے دوران ریاست میں رائے دہندوں کی شکل میں کتنی تعداد میں غیر قانونی تارکین وطن پائے گئے۔ اس سوال کا بھی انہوں نے کوئی جواب دینے سے گریز کیا کہ آیا ایس آئی آر دراصل بہار جیسی ریاست میں نیشنل رجسٹر آف سٹیزن (NRC) نافذ کرنے کی کوشش کا ایک حصہ ہے۔ گیانیش کمار کے پاس اس سوال کا بھی کوئی جواب نہیں تھا کہ اسمبلی انتخابات سے عین قبل ایس آئی آر کس وجہ سے کرایا جارہا ہے اور وہ بھی ایسے وقت جبکہ ریاست میں بارش و سیلاب کا موسم ہے۔ انہوں نے مذکورہ سوال پر مبہم سا جواب کچھ اس طرح دیا کہ ریاست بہار میں ایس آئی آر سال 2003ء میں بھی کیا گیا تاہم انہوں نے اس امر کا کوئی حوالہ نہیں دیا کہ اُس وقت اسمبلی انتخابات اکتوبر 2005ء تک منعقد ہونے والے نہیں تھے۔ اگر گیانیش کمار کی پریس کانفرنس کا جائزہ لیں تو اندازہ ہوتا ہے کہ وہ بیان بازی سے بھری ہوتی تھی۔ انہوں نے بڑی ہٹ دھرمی سے یہ بھی کہا کہ فہرست رائے دہندگان میں ایک رائے دہندہ کا نام متعدد مرتبہ آنا ووٹ چوری کا ثبوت نہیں ہے اور اس کا مطلب یہ بھی نہیں کہ اس شخص نے ایک سے زیادہ ووٹ دیئے ہیں۔ گیانیش کمار کا اس طرح بات کرنا عجیب لگتا ہے۔ الیکشن کمیشن پر راہول گاندھی نے ووٹ چوری، جانبداری اور بی جے پی کے ساتھ سازباز کے جو الزامات عائد کئے گئے ہیں، ان میں کچھ نہ کچھ صداقت نظر آتی ہے کیونکہ انہوں نے ووٹ چوری کے الزام کے معاملے میں راہول گاندھی سے حلف نامہ طلب کیا لیکن بی جے پی رکن پارلیمنٹ انوراگ ٹھاکر سے حلف نامہ طلب کرنے کی زحمت نہیں کی۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ ایک لاکھ ڈیڑھ لاکھ رائے دہندوں کے خلاف الزامات عائد کئے جاتے ہیں تو بنا کسی ثبوت اور حلف نامہ کے انہیں نوٹس کیسے بھیجی جائے؟ کیا یہ قانونی طور پر جائز ہوگا۔ کیا ہم ان ڈیڑھ لاکھ ووٹروں کو سب ڈیویژنل مجسٹریٹ کے دفتر طلب کرکے بتائیں کہ آپ لوگ فرضی یا نقلی رائے دہندے ہو؟ بغیر کسی ثبوت کے حقیقی رائے دہندوں کے نام حذف نہیں کئے جائیں گے؟ چیف الیکشن کمشنران کے دلائل پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس نے بہار میں ایس آئی آر کے نام پر 65 لاکھ سے زائد رائے دہندوں کے جو نام حذف کئے ہیں، کیا وہ حقیقی رائے دہندے نہیں تھے (الیکشن کمشنر نے جن رائے دہندوں کے بارے میں دعویٰ کیا تھا کہ وہ مرچکے ہیں، اس لئے ان کے نام حذف کئے گئے۔ راہل گاندھی نے ان میں سے چند متوفی رائے دہندوں کے ساتھ چائے نوشی کی) گیانیش کمار نے یہ بھی واضح کردیا کہ وہ کسی بھی ووٹر کے خلاف کارروائی نہیں کریں جس کے بارے میں الزام عائد کیا گیا کہ اس نے دو مرتبہ ووٹ ڈالے ہیں۔ گیانیش کمار نے قائد اپوزیشن راہول گاندھی کا نام لئے بنا حلف نامہ طلب کیا اور رجسٹریشن آف الیکٹورل رولز 1960ء کے قاعدہ 20(3)(بی) پر زور دیا۔ آپ کو بتادیں کہ الیکشن کمیشن نے ذرائع ابلاغ کے کچھ اداروں کو ذرائع کے حوالے سے بتایا تھا کہ فہرست رائے دہندگان میں بنگلہ دیش، نیپال اور میانمار کے غیر قانونی تارکین وطن کے نام پائے گئے ہیں لیکن پریس کانفرنس میں اس تعلق سے پوچھے گئے سوال کا ان کے پاس کوئی جواب نہیں تھا بلکہ یہ کہا کہ تمام رائے دہندوں کی تصدیق 30 ستمبر تک ہوجائے گی۔ ایک اور دلچسپ بات یہ ہے کہ مکان نمبر صفر کے بارے میں پوچھے گئے سوال کا بھی چیف الیکشن کمشنر کوئی اطمینان بخش جواب دینے سے قاصر رہے۔

☆☆☆

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55بی-وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

امراضِ معدہ، اسباب اور علاج

معدہ کی بیماریوں میں مبتلا تمام مرد وعورتیں ہر قسم کی ترش کھٹی، گھی، مرچ مسالہ، گوشت اور بازاری خوارک سے بچیں۔ فاسٹ فوڈ کا استعمال نہ کریں۔ سگریٹ نوشی کسی زہرِ قاتل سے کم نہیں۔ نہار منہ صاف تازہ پانی، ٹھنڈا دودھ، جوس، پھل، ہرے پتے والی سبزی، ریشہ دار غذائیں، انجیر اور ہریڑ کا استعمال کریں

افتخار الحسن الرضوی

انسانی جسم ایک خودکار مشین ہے، قدرت نے اس طرز پر بنایا ہے کہ ہر عضو اپنا کردار اور کام اپنی حدود میں بغیر کسی مزاحمت کے کرتا ہے۔ جب انسان اپنی غلطی، غفلت اور مسائل کی وجہ سے ان اعضاء اور جسم کی ضروریات کے مطابق ان کا خیال نہیں رکھتا تو پریشانیاں اور بیماریاں جنم لیتی ہیں۔ معدہ انسانی جسم کا ایک اہم حصہ ہے۔ انسانی جسم میں توانائی، حرکت اور نشوونما کی بنیادیں اسی میں ہوتی ہیں۔ انسان جو کچھ کھاتا ہے، اسے کھا کر چبانا، ہضم کرنا اور پھر سے جسم انسانی کا حصہ بنانا یہ سب کام معدہ اور اس کے معاون اعضا ہی کرتے ہیں۔ نشاستے، لحمیات، حیاتین اور معدنیات انسان کی خوارک کا حصہ ہیں، ان اجزا کا ایک فیصد استعمال ہوتا ہے اور باقی ناقابلِ ہضم اجزا معدہ جسم سے خارج کرتا ہے۔ خوراک ہضم کرنے میں لعاب کا اہم کردار ہوتا ہے۔ اگر لعاب ٹھیک نہ ہو تو نظامِ انہضام میں خرابیاں پیدا ہوجاتی ہیں۔

اس مضمون میں کوشش ہے کہ اسے عام فہم انداز میں پیش کروں تاکہ ہر پڑھنے والے کو فائدہ پہنچے اور اسے اپنے معدہ کی اصلاح میں مدد ملے۔ معدہ کی تکالیف میں عمومی طور پر ورم معدہ، نظامِ ہضم کی خرابیاں، بھوک نہ لگنا، پیٹ میں ریاح، گیس، تبخیر، انتڑیوں کا سکڑ جانا اور السر یعنی معدہ کے زخم وغیرہ شامل ہیں۔ معدہ کا ورم جب حاد ہوجائے تو معدہ کا داخلی حصہ اور دیواریں سرخ اور سوجی ہوئی حالت میں تبدیل ہوجاتی ہیں، اس سے معدہ کا درد، قے، متلی، سینہ کی جلن سمیت کئی پریشان کن علامات کا ظہور ہوتا رہتا ہے۔ معدہ کی ان بیماریوں کی وجہ سے انسان کا پورا جسم متاثر ہوتا ہے اور مزید کئی بیماریوں کے اسباب پیدا ہوتے ہیں۔ سر کا درد، آدھے سر کا درد، نظر کی کمزوری، جگر کا تازہ خون کی پیدائش روک دینا، ہڈیوں کا درد، گردوں میں خرابیاں، وزن میں کمی، مردوں میں احتلام وجریان، خواتین میں لیکوریا اور ماہواری کی خرابیاں، نیند میں خرابی اور ذہنی انتشار وتناؤ۔۔۔ یہ سب وہ مسائل ہیں جن کا بالواسطہ یا بلاواسطہ معدہ سے لازمی تعلق ہے۔

معدہ کی بیماریوں کے اسباب:

معدہ کی بیماریوں میں معدہ کا ورم اور السر نمایاں ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ فاسٹ فوڈ، غیر مسلم ممالک میں خنزیر جیسے جانور کا حرام گوشت، زیادہ تیل اور گرم کھانا، بازاری اچاری کھانے، سگریٹ نوشی، شراب والکوحل، بروقت نہ کھانا، جنسی عمل میں زیادتی، سوئے تغذیہ (غذائی کمی یا لازمی غذائی اجزاء کا جذب نہ ہونا) عفونت جراثیمی، جیسے کہ ایچ پائلوری انفکشن، آنتوں کی عفونت، نمونیا، مسمومیت غذائی، اینٹی بائیوٹک ادویات کا غلط استعمال، دافع درد انگریزی ادویات (ڈکلوفینک سوڈیم، ڈکلوفینک پوٹاشیم، آئبو پروفین، انڈومیتھاسون، فینائل بیٹازون، کوٹیزون، اسپرین) اور کیموتھراپی کے لیے استعمال ہونے والی ادویات۔ انگریزی ڈاکٹر صاحبان دافع درد ادویات کے ساتھ احتیاطاً رینٹیڈین، زنٹیڈین اور اومپرازول استعمال کرواتے ہیں اس کا مقصد مریض کو ان ادویات کے ممکنہ خطرات سے بچانا ہوتا ہے جو کہ معدہ کی تکالیف کی صورت میں ہوتا ہے۔ جنسی ہارمون اور کورٹی سون کا استعمال السر پیدا کرسکتا ہے

شراب نوشی، تمباکو نوشی اور تفکرات کے علاوہ صدمات بھی السر پیدا کرتے ہیں۔ جیسے کہ خطرناک نوعیت کے حادثات، آپریشن، جل جانے اور دل کے دورہ کے بعد اکثر لوگوں کو السر ہوجاتا ہے۔ میں خود اس حالت میں مبتلا رہ چکا ہوں۔ اس کی توضیح یہ ہے کہ صدمات چوٹ اور دہشت کے دوران جسم میں ایک ہنگامی مرکب ہسٹامین پیدا ہوتا ہے یہ وہی عنصر ہے جو جلد پر حساسیت کا باعث ہوتا ہے۔ یقین کیا جارہا ہے کہ اس کی موجودگی یا زیادتی معدہ میں السر کا باعث ہوتی ہے۔ اسی مفروضہ پر عمل کرتے ہوئے السر کی جدید دواؤں میں سے سیمیٹیڈن بنیادی طور پر ہسٹامین کو بیکار کرتی ہے اور یہی اس کی افادیت کا باعث قرار دیا گیا ہے۔ ایسی خوراک جس میں ریشہ نہ ہو۔ جیسے کہ خوب گلا ہوا گوشت۔ چھنے ہوئے سفید آٹے کی روٹی السر کی غذائی اسباب ہیں۔

اکثر اوقات السر خاندانی بیماری کے طور پر بھی ظاہر ہوتا ہے۔ آپس میں خونی رشتہ رکھنے والے متعدد افراد اس میں بیک وقت مبتلا ہوجاتے ہیں۔ اس کا یہ مطلب بھی لیا جاسکتا ہے کہ ان میں تکلیف وراثت میں منتقل ہوتی ہے یا یہ کہہ سکتے ہیں کہ ان کے بود وباش کا اسلوب، کھانا پینا یا عادات ایک جیسی تھیں۔ اس لیے ان کو السر ہونے کے امکانات دوسروں سے زیادہ رہے ۵۰ فیصدی مریضوں کو السر معدہ کے اوپر والے منہ کے قریب ہوتا ہے وہ اسباب جو معدہ میں زخم پیدا کرتے ہیں وہ بیک وقت ایک سے زیادہ السر بھی بنا سکتے ہیں لیکن ۹۰ فیصدی مریضوں میں صرف ایک ہی السر ہوتا ہے۔ اس پر حکماء اور معالجین متفق ہیں کہ السر کے متعدد اقسام جلد یا بدیر کینسر میں تبدیل ہوجاتی ہیں کیونکہ اس کی سب سے بڑی خرابی یہ ہے کہ بروقت علاج نہ ہونے پر یہ پھٹ جاتا ہے، عموماً مریض کو اس کا احساس اس وقت ہوتا ہے جب قے کے ساتھ خون آنا شروع ہوجاتا ہے۔ اس کے پھٹنے میں شراب نوشی، سگریٹ نوشی اور دافع درد ادویات کا اہم کردار ہوتا ہے۔

السر کی تمام پیچیدگیاں خطرناک ہوتی ہیں، ان میں سے کوئی بھی علامت یا پیچیدگی جان لیوا بھی ثابت ہوسکتی ہے۔ السر کا مریض زندگی سے مایوس، پریشان وبے چین اور اعصابی تناؤ کا شکار رہتا ہے، میرا ذاتی تجربہ ہے کہ لمبی چوڑی تنخواہوں اور وی آئی پی کلچر میں رہنے والوں کو جب یہ بیماری لاحق ہوئی تو صحت کے ساتھ ساتھ سب کچھ برباد اور تباہ ہوگیا۔ اس مختصر مضمون میں معدہ کے امراض کے اسباب وعلاج مکمل لکھنا ممکن نہیں، آگہی اور علاج میں معاونت مقصود ہے۔ جس کسی کو بھی یہ تکلیف محسوس ہو اسے چاہیے کہ فی الفور کسی مستند طبیب سے رجوع کرے۔ آپ کے آس پاس میں بہت سارے نیم حکیم آپ کو ملیں گے، تعویذ اور دم والوں کی بھی بھرمار ہوگی مگر یاد رکھیں علاج کروانے کی ترغیب ہمیں اسلام اور پیغمبر اسلام نبیؐ نے دی ہے۔ اس علاج میں کچھ میڈیکل ٹیسٹ بھی کروانے پڑتے ہیں۔ اس لیے کسی منجھے ہوئے حکیم یا ڈاکٹر سے مشورہ کریں، دم اور تعویذ کے چکر میں پڑ کر اپنا وقت برباد نہ کریں۔ اولیاء کاملین کی دعا اثرات سے بھرپور ہوتی ہے اور اس میں کوئی شک کی گنجائش نہیں ہے۔

امراض معدہ کا آسان علاج:

میری عادت ہے کہ میں انٹرنیٹ یا اخباری مضامین میں کوئی نسخہ یا علاج نہیں لکھتا کیونکہ اگر پڑھنے والے کی سمجھ میں نہ آئے تو نسخہ کی ترکیب واستعمال کے غلط ہوجانے سے زبردست نقصان کا اندیشہ موجود ہوتا ہے۔ عمومی طور پر میں میڈیا کے ذریعہ نسخہ جات کی بجائے خوراک سے علاج کو ترجیح دیتا ہوں۔ یہاں کچھ علامات کے ساتھ آسان علاج پیش کرتا ہوں تاہم گذارش ہے کہ اگر کسی کی سمجھ میں نہ آئے تو اس وقت تک استعمال نہ کرے جب تک مجھ سے یا کسی اچھے طبیب سے مشاورت نہ کر لیں۔ اگر سینہ میں جلن، تبخیر، قے اور معدہ میں درد کا احساس ہو تو یہ علامات بنیادی طور پر السر کی طرف اشارہ کررہی ہیں اس کی تشخیص براہ راست مشاورت اور چیک اپ کے بغیر ناممکن ہے۔ اس لیے اپنے طبیب سے ضرور ملیں۔ **پرہیز:** معدہ کی بیماریوں میں مبتلا تمام مرد وعورتیں ہر قسم کی ترش کھٹی، گھی، مرچ مسالہ، گوشت اور بازاری خوارک سے بچیں۔■

جدید تحقیق

نمک کا کم استعمال اہم ہے...تجزیہ کار

تجزیہ کاروں نے کہا کہ لوگوں کو سکھایا جائے کہ کھانوں کی لذت کو نمک کے بجائے مختلف مسالوں اور جڑی بوٹیوں کے استعمال سے بڑھایا جائے۔

طبی ماہرین کے نظریہ کے مطابق، جو لوگ کوکنگ سیکھتے ہیں وہ ناصرف اچھا کھانا پکانا سیکھ جاتے ہیں بلکہ نت نئی ترکیبوں کی مدد سے انھیں روزمرہ کھانوں میں نمک کی مقدار گھٹانے میں بھی رہنمائی ملتی ہے۔ تجزیہ کاروں نے کہا کہ لوگوں کو سکھایا جائے کہ کھانوں کی لذت کو نمک کے بجائے مختلف مسالوں اور جڑی بوٹیوں کے استعمال سے بڑھایا جائے اس طرح کھانوں کا ذائقہ بھی برباد نہیں ہوتا ہے جب کہ یہ طریقہ اپنی مرضی سے کھانوں میں نمک کم رکھنے کی کوشش کرنے والوں کے مقابلے میں زیادہ کارآمد ثابت ہوا ہے۔

یونیورسٹی آف کیلی فورنیا سان ڈیگو سے وابستہ پروفیسر چیرل اینڈرسن جو اس مطالعہ کی مصنفہ بھی ہیں کہتی ہیں کہ لوگوں کو مختلف طریقے سے کھانے پکانا سیکھنا چاہیے اس طرح انھیں اپنی غذا پر کنٹرول حاصل ہو جائے گا۔

پروفیسر اینڈرسن نے کہا کہ لوگوں کو اکثر اس بات کا اندازہ نہیں ہوتا ہے کہ صحیح مقدار میں مسالوں کے استعمال سے ان کا کھانا کس قدر مزیدار بن سکتا ہے ہمارے کھانوں میں نمک کھانے کا رجحان نسل در نسل منتقل ہوتا رہا ہے ہم کھانے کا ذائقہ نمک سے حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور اس طرح اپنی غذا میں سوڈیم کی مقدار کا اضافہ کر لیتے ہیں۔

یہ تحقیق سان ڈیاگو میں امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن کے ایک سائنٹیفک اجلاس ۲۰۱۴ء میں پیش کی گئی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ نمک کی زیادتی انسان کو بلند فشار خون میں مبتلا کرسکتی ہے جس سے بعد فالج اور امراض قلب میں مبتلا ہونے کا امکان بھی بڑھ جاتا ہے۔

تحقیق دانوں نے چار ہفتوں کے ایک مشاہدے کے دوران ۵۵ رضاکاروں کو کھانے میں صرف کم سوڈیم والی غذائیں اور مشروبات فراہم کیں۔

اسی مشاہدے کے دوسرے مرحلے میں شرکاء کی نصف تعداد کو ۲۰

ہفتوں کے لیے ایک لرننگ گروپ میں شامل کیا گیا جس کا مقصد کھانوں میں مسالوں کا استعمال کرتے ہوئے شرکاء کے کھانوں سے سوڈیم کی مقدار کو کم کرنا اور اسے گھٹا کر صحت مند تجویز شدہ یومیہ خوراک ۱۵۰۰ ملی گرام تک مقرر کرنا تھا جب کہ بقیہ شرکاء نے خود سے سوڈیم کم کرنے کا فیصلہ کیا۔

پہلے مرحلے کے نتیجہ سے پتا چلا کہ شرکاء کی یومیہ سوڈیم کی مقدار ۳۴۵۰ سے گھٹ کر ۱۹۵۶ ر رہ گئی ہے تاہم دوسرے مرحلہ میں جو لوگ لرننگ کلاس کا حصہ تھے انھوں نے اوسطاً ایک دن میں ۹۶۶ ملی گرام سوڈیم یا نمک کھایا۔

پروفیسر اینڈرسن نے بتایا کہ جن لوگوں کو مشاہدے میں کوکنگ سکھائی گئی تھی انھوں نے کھانا پکانے کے ایک مظاہرے کے دوران کھانے میں نمک کی مقدار کم رکھنے کے لیے بہت عمدگی سے مسالوں کا انتخاب کیا۔

رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے برطانوی ہائی بلڈ پریشر ایسوسی ایشن کے ترجمان نے میل آن لائن سے کہا کہ لوگوں کو کھانا پکاتے ہوئے نمک شامل نہیں کرنا چاہیے بلکہ سویا ساس اور اسٹاک کیوبس بھی استعمال نہیں کریں ان میں نمک کی بہت زیادہ مقدار شامل ہوتی ہے البتہ کھانوں کا اضافی ذائقہ مسالہ جات، لیموں کا رس، ادرک اور تازہ جڑی بوٹیاں یا خشک مسالہ جات سے بھی حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ابتداء میں بغیر نمک کا کھانا بدذائقہ معلوم ہوگا لیکن ہمت نہیں چھوڑی جائے کچھ ہی ہفتوں میں اسی ذائقہ سے آپ روشناس ہوجائیں گے اور اگر آپ بالکل نمک نہیں چھوڑ سکتے ہیں تو اسے بہت کم مقدار میں استعمال کریں۔

نئی باتیں یادرکھنے کیلئے پرانی یادیں بھلانا ضروری ہوگیا!!

نئی زبانوں سمیت اور بہت ساری چیزیں سیکھنے میں بچے بڑوں سے بہتر ہوتے ہیں۔ ایک طرح سے یہ کہا جاسکتا ہے کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ بڑوں کے دماغ 'بھرے ہوئے' ہوتے ہیں کیوں کہ وہ پرانی باتوں کو یاد رکھتے ہیں اور یوں اس میں نئی معلومات کے لئے جگہ نہیں رہتی۔۔۔۔ یہ کہنا ہے امریکی جریدے "سائنٹیفک امریکن مائنڈ" کا۔

جریدہ کہتا ہے کہ کوئی بات یا چیز یاد کرنے کے لئے پرانی یادوں کا ختم ہونا ضروری ہے اور حالیہ تحقیق سے یہ پتا چلتا ہے کہ بڑوں کے دماغ میں ایسے لحمیات ہوتے ہیں جو بڑوں کو پرانی باتیں بھولنے نہیں دیتے۔ "سائنٹیفک امریکن مائنڈ" کے مطابق جب بھی انسان کچھ نیا سیکھتا ہے تو اس کے دماغ کے خلیوں میں کچھ نئے کنکشن پیدا ہوتے ہیں اور جب خلیوں کے بیچ یہ رابطے کمزور ہوجاتے ہیں تو یادداشت کمزور ہوجاتی ہے۔ یہ ایک ایسا عمل ہے جس سے بیکار معلومات نئی معلومات کے حق میں 'دستبردار' ہوجاتی ہیں۔

کراچی کے جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سینٹر میں نفسیات اور اعصابیات کے شعبے کے سربراہ پروفیسر ڈاکٹر اقبال آفریدی نے وائس آف امریکہ سے بات کرتے ہوئے کہا کہ "عمر بڑھنے کے ساتھ فوری اور قریب کی یادداشت کمزور ہوجاتی ہے جبکہ پرانی یادداشت پھر بھی برقرار رہتی ہے، یوں سمجھئے کہ کمپیوٹر کا ہارڈ ویئر ٹھیک کام کرتا رہتا ہے لیکن سوفٹ ویئر خراب ہوجاتا ہے اور اس لئے بزرگوں کو نئی چیز جیسے کہ موبائل فون کا استعمال سکھائیں تو وہ نہیں سیکھ پاتے لیکن پینسٹھ کی جنگ کی تفصیلات انھیں یاد ہوتی ہیں۔"

"سائنٹیفک امریکن مائنڈ" کے مطابق پرانی اور بے کار یادوں کا بھلا دینا یادداشت اور جذباتی صحت دونوں کے لئے ضروری ہے، جریدہ کہتا ہے کہ کسی پرانی یاد کو بھلانے کے لئے کسی فالتو پرانی یاد کی ہر سوچ کو روکنے کی کوشش کرنی چاہیے یا پھر کوئی فالتو پرانی یاد آئے تو اپنا دھیان دوسری مطلوبہ معلومات کی طرف کر دینا چاہیے جسے انسان یاد کرنا چاہ رہا ہو۔■

ہائی بلڈ پریشر کا علاج

بلند فشار خون جس عرف عام میں ہائی بلڈ پریشر اور انگریزی میڈیکل اصطلاح میں Hypertension کہا جاتا ہے، یہ ایک عام بیماری ہے۔ اس کی عمومی وجوہات میں موٹاپا، بازاری خوراکیں، شراب وسگریٹ نوشی، حرام خوراکیں، تیز مرچ، نمک اور مسالے شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ذہنی، کاروباری اور معاشی پریشانیاں بھی اس کا سبب بنتی ہیں۔ اس کے نتیجے میں دل کا دورہ، دماغی شریانوں کا پھٹ جانا، گردوں کے امراض اور دیگر کئی طبی پیچیدگیوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

اس حوالے سے میڈیکل سائنس نے بہت ترقی کی ہے اور بہت سارے علاج دریافت ہو چکے ہیں تاہم اس کا اصل علاج ان علامات اور اسباب سے بچنا ہے جو میں نے اوپر ذکر کردی ہیں۔ کچھ مددگار اور آسان نسخے یہاں پیش کررہا ہوں، اس نیت سے اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو فائدہ پہنچے اور اس کے بندے صحت وعافیت کے ساتھ اس کی عبادت اور زندگی کا لطف اٹھا سکیں۔

نسخہ: سرخ گلاب ایرانی اصلی، چھوٹی چندن، گوند کیکر، کشنیز خشک، صندل سفید، تخم کاہو مقشر، الائچی دانہ۔ تمام اجزا ۵۰-۵۰ گرام۔ اچھی طرح سے صاف کریں، خشک کریں، باریک پیس کر سفوف بنالیں اور ارجن کی چھال کے پانی کی مدد سے چنے برابر گولیاں بنالیں۔ اگر ارجن کی چھال دستیاب نہ ہو تو جیلاٹن کے کیپسول بنالیں۔ ۲ گولیاں دن میں ۳ بار پانی کے ساتھ۔ کھانے سے ایک گھنٹہ قبل لیں۔

ہائی بلڈ پریشر کے تمام مریض نہار منہ کم از کم سوا لیٹر پانی پئیں اور دو کلومیٹر تک پیدل چلیں۔ اگر پانی اور واک کی عادت بن گئی تو یہ مسئلہ بہت جلد خود بخود ٹھیک ہوجائے گا۔ انشاء اللہ■

مسکراہٹ اور خوش رہنے والوں کی عمر بھی طویل

خوش رہنے والے لوگ نہ صرف زندگی سے زیادہ لطف اندوز ہوسکتے ہیں بلکہ ایک نئی تحقیقاتی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے وہ ایک لمبی زندگی پاتے ہیں۔

برطانیہ میں ایک طویل مدت تک کی جانے والی تحقیق میں تقریباً چار ہزار زیر مشاہدہ افراد سے کہا گیا ہے کہ وہ کسی ایک مخصوص دن کے اپنے احساسات کا حساب رکھیں۔

یونیورسٹی کالج لندن کے اینڈریو سٹیپو کہتے ہیں کہ تحقیق کے لیے بہت سادہ طریقے استعمال کیے گئے۔

"مثبت اثرات کے کے لیے پیمانہ مختلف مشاہدوں کا مجموعہ تھا۔ خوش رہنے والے لوگ کیا محسوس کرتے تھے، ان احساسات کے دوران وہ اپنے آپ میں کتنی گرم جوشی محسوس کرتے تھے اور وہ کس قدر مطمئن تھے اور ان سب کو پانچ نکات پر مشتمل ایک سادہ پیمانے پر پرکھا جاتا۔"

اگلے پانچ سالوں کے دوران محققین نے زیر مشاہدہ افراد میں اموات کی شرح پر نظر رکھی۔ "اس عرصے کے دوران ہم اس نتیجے پر پہنچے کہ جن لوگوں میں مثبت اثرات زیادہ تھے ان کی موت کے امکانات کم رہے"۔

درحقیقت زیادہ خوش رہنے والے لوگوں میں دوسروں کے مقابلے میں مرنے کے خطرات ۳۵ فیصد کم تھے۔

ماضی میں کیے گئے ان مشاہدوں کے برعکس، نئی تحقیق میں زیر مشاہدہ افراد سے پوچھا گیا کہ وہ کسی خاص موقع پر کیا محسوس کررہے تھے۔ پچھلے جائزوں میں لوگوں سے پوچھا جاتا رہا ہے کہ انھوں نے گزشتہ ایک ہفتہ کے دوران کیا محسوس کیا۔ لیکن سٹیپو کہتے ہیں کہ ماہرین نفسیات نے ثابت کیا ہے کہ لوگوں سے اس نوعیت کے سوالات کے عموماً اچھے جوابات نہیں ملتے۔

"مثال کے طور اگر ان کی پسندیدہ فٹبال ٹیم پچھلے ہفتے میچ ہار گئی یا کچھ ایسا ہوگیا تو اپنے آپ کو اگلے تمام ہفتے کے دوران کم خوش ظاہر کرتے ہیں بھلے وہ اس واقع سے بہت زیادہ متاثر نہ ہوئے ہوں۔"

محققین اس تحقیق کے نمونوں کو اس بات کا پتا لگانے کے لیے استعمال کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں کہ اعصابی خلل اور درازی عمر میں بھی کوئی رابطہ ہے یا نہیں۔■

مریض کو سونگھ کر مرض بتانے والی مشین

بہت جلد ایک ناخن جتنی چھوٹی سی چپ میں کتے کی طاقتور سونگھنے کی حس موجود ہوگی یہ ایک ڈیوائس ہوگی جسے اسپتالوں میں استعمال کیا جائے گا ماہرین کا کہنا ہے کہ طب کے شعبے میں بہت جلد ایسی انقلابی مشینیں متعارف کرائی جائیں گی جو انسان کو سونگھ کر کینسر سمیت دیگر بیماریوں کی بہتر تشخیص کرسکیں گی۔

گزشتہ دنوں کینسر کی بو سونگھنے والی ایک ایسی مشین کا کامیاب تجربہ کیا گیا ہے جو چھاتی کے سرطان کی ابتدائی تشخیص میں میموگرام جتنی ہی کارآمد ثابت ہوئی ہے۔

طبی جریدے سینسر میں معالجین لکھتے ہیں کہ میڈیکل سائنس کی تاریخ پر اگر نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ ڈاکٹرز پہلے بھی مریض کی سانس، پسینے اور پیشاب کی بو سے بیماری کی تشخیص میں مدد لیا کرتے تھے مگر بالآخر ایک ایسی مشین تیار کرلی گئی ہے جو مرض کی ابتدائی مرحلے میں شناخت کرسکتی ہے۔

ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ پچھلی جائزہ رپورٹ میں ایسی بیماریوں کے حوالے سے بتایا گیا تھا جنھیں ان کی مخصوص بو سے پہچانا جاسکتا ہے مثلاً ذیابیطس کے مریض کی سانسوں کی بوتیل پالش کے ریموور کی مہک سے ملتی جلتی ہوتی ہے۔

اسی طرح جگر کے امراض میں مبتلا لوگوں کے پاس سے تازہ مچھلی جیسی باس محسوس ہو سکتی ہے یا پھر بلیڈر انفیکشن میں پیشاب کی بو امونیا یا ونڈ کلینر کی طرح تیز ہوتی ہے۔

ٹائیفائڈ کے مریض کی جلد سے تندوری بریڈ جیسی مہک اٹھتی ہے تاہم ان کا کہنا ہے کہ حالیہ تجربہ میں ایسے شواہد ملے ہیں کہ انسان جب بیمار ہوتا ہے تو اس کے پاس سے ناخوشگوار بو آتی ہے۔

اسی حوالے سے ڈاکٹر جارج پریٹے نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ایک نارمل شخص کے جسم سے خارج ہونے والے کیمیائی مادوں کی نسبت کینسر زدہ جسم سے خارج ہونے والے کیمیائی مادے مختلف ہوتے ہیں اسی لیے ان کی مہک بھی مختلف ہوتی ہے اگرچہ اس ہلکی مہک کو بہت سے لوگ نہیں سونگھ سکتے ہیں لیکن تربیت یافتہ کتے مختلف اقسام کے کینسر اور ذیابیطس کو سونگھ کر شناخت کرسکتے ہیں کیونکہ، کتوں کی سونگھنے کی حس تیز ہوتی ہے اس لیے انھیں بیماریوں کی ابتدائی تشخیص کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ کتے کے علاوہ سونگھنے کی تیز حس مکھیوں میں بھی پائی جاتی ہے جنھیں کینسر کی تشخیص کے لیے تجربات میں استعمال کیا گیا ہے جبکہ افریقہ میں موزمبیق اور تنزانیہ کے بعض خیراتی اداروں کی جانب سے ٹی بی کے مریضوں کی ابتدائی تشخیص کے لیے چوہوں سے بھی مدد لی جارہی ہے۔

ڈاکٹر پریٹے ان دنوں ایک ڈاگ سینٹر میں رحم کے سرطان کی تشخیص میں مدد حاصل کرنے کے لیے کتوں کو تربیت دے رہی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ کتوں نے مرض کی تشخیص نوے فیصد درست کی ہے انھیں امید ہے کہ وہ جلد ہی کینسر کی مخصوص کیمیائی مادے کو بھی شناخت کرسکیں گے اور کتوں کی حس کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک الیکٹرونک ناک یا ای ناک تیار کرلی جائے گی۔

انھوں نے کہا کہ بہت جلد ایک ناخن جتنی چھوٹی سی چپ میں کتے کی طاقتور سونگھنے کی حس موجود ہوگی یہ ایک ڈیوائس ہوگی جسے اسپتالوں میں استعمال کیا جائے گا۔

نیدرلینڈ میں واقع یونیورسٹی آف ماسٹریچ میڈیکل سینٹر میں بریتھ لنک نامی ڈیوائس کا چھاتی کے کینسر کی تشخیص کے لیے کامیاب تجربہ کیا گیا ہے اس مشین سے ۱۰ منٹ میں حاصل ہونے والا نتیجہ مریضوں کو ایکس رے اور میموگرام کی تکلیف سے نجات دلانے میں مددگار ثابت ہوگا۔

ماہرین نے بتایا کہ دو سال کے مختصر عرصے میں ڈاکٹروں کے استعمال کے لیے یہ مشین دستیاب ہوگی علاوہ ازیں اوول اسٹون نامی کمپنی کی جانب سے بھی اسی مدت میں باول کینسر کی تشخیص کے لیے سونگھنے والی مشین اسپتالوں کو فراہم کردی جائے گی۔■

انار: معدہ کو مضبوط بنا کر خون صاف کرتا ہے

انار کا جوس فرحت بخش اور سکون آور ہوتا ہے۔ ایک پاؤ جوس میں دو چپاتیوں کے برابر غذائیت موجود ہوتی ہے

انار ایک بہت ہی مفید پھل ہے اللہ تعالیٰ نے انار کو تاجدار پھل بنایا ہے۔ کچھ لوگ انار کو محض اس لئے پسند نہیں کرتے کہ یہ ترش ہوتا ہے لیکن اس کی تمام اقسام ترش نہیں ہوتیں بلکہ انار کی بعض اقسام تو اپنے اندر شہد کی سی مٹھاس لئے ہوتی ہیں۔ انار کا عمومی سائز ایک کینو کے برابر ہوتا ہے تاہم اس کے برعکس قندھاری انار سائز میں قدرے بڑا ہوتا ہے کہا جاتا ہے کہ انار کا اصل وطن ایران ہے اور اس کی باقاعدہ کاشت بھی سب سے پہلے وہی شروع ہوئی۔

آرمینیا، آذربائیجان، ترکی، افغانستان، پاکستان اور نارتھ ہندوستان، ایران میں اس کی سب سے زیادہ کاشت کی جاتی ہے اور اسے لوگوں کو پسندیدگی کی سند بھی حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انار کو جنت کا ایک پھل قرار دیا ہے۔ انار کا مزاج سرد تر ہے۔ یہ پھل پوری دنیا میں پایا جاتا ہے اور اطباء انسانی جسم کیلئے اس کے متعدد خواص بیان کرتے ہیں انار میں فولاد اور ہائیڈروکلورک ایسڈ موجود ہوتا ہے۔ اس کے کھانے سے بھوک کھل کر لگتی ہے انار کا جوس فرحت بخش اور سکون آور ہوتا ہے۔ ایک پاؤ جوس میں دو چپاتیوں کے برابر غذائیت موجود ہوتی ہے۔ اس میں نشاستہ دار اجزاء کم ہوتے ہیں تاہم اس میں وٹامن اے اور بی کی کافی مقدار موجود ہوتی ہے۔ اگرچہ اس کے زیادہ کھانے سے قبض کی شکایت بھی ہوسکتی ہے تاہم یہ دل کو تقویت بخشتا ہے معدے کو مضبوط بناتا ہے اور غذا کو جلد ہضم ہونے میں مدد دیتا ہے۔ جگر اور آنتوں کو بھی قوت بخشتا ہے خون صاف کرتا ہے۔ ورم جگر، یرقان، سینے کے درد، گرم کھانسی، تلی کے امراض میں مبتلا مریضوں کے لئے انار کا استعمال بہت مفید ہے۔ میٹھا انار نزلے کا خاتمہ کرتا ہے۔ گلے کی خراش کو روکتا ہے اور آواز کو صاف کرتا ہے خون کی کمی کا شکار اگر اسے مسلسل استعمال میں رکھیں تو جسم میں خون کی مقدار بڑھنے لگتی ہے اور زردی کی جگہ سرخی لینے لگتی ہے معدے کو طاقت دیتا ہے اور غذا کو جلد ہضم ہونے میں مدد دیتا ہے۔ انار کا استعمال صرف بطور پھل ہی نہیں بلکہ اسے مختلف کھانوں اور سویٹ ڈشز کی تیاری میں بھی استعمال کیا جاتا ہے انار دانے کی چٹنی تو بہت مشہور ہے۔

سب ہی اس کو بہت شوق سے کھاتے ہیں۔ دنیا کے مختلف ممالک میں انار کے جوس کا استعمال ڈنر کا لازمی حصہ سمجھا جاتا ہے۔ ایرانی باشندے انار کا رس گوشت سے تیار کی جانے والی ایران کی ایک خاص ڈش میں اخروٹ کی گری اور انار کو جوس لازمی استعمال ہوتا ہے۔ اس کے بغیر ڈش کی تیاری نامکمل ہی رہتی ہے اس کے علاوہ انار کے تازہ نکالے گئے دانوں کو مختلف کھانوں سلاد، سوئٹ ڈش کی سجاوٹ کیلئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ غذایت سے بھرپور پھل کا استعمال آج ہی سے معمول کا حصہ بنا لیجئے۔ انار زیادہ تر موسم سرما میں ملتا ہے لیکن بعض خواتین سرما میں ہی اس کے رس کو ڈبوں میں فریز کرلیتی ہیں۔ اس کے خشک چھلکوں کو بھی مختلف فوائد کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔■

آپریشن سندور میں ہندوستانی فورسز کی کارروائی محتاط لیکن فیصلہ کن تھی

ہندوستانی ثقافت میں کردار ہی انسان کی اصل پہچان ہے، ہندوستانی کمیونٹی سے راجناتھ کا خطاب

نئی دہلی (ایجنسی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ پہلگام حملے کے مجرموں اور ان کے آقاؤں کو سبق سکھانے کے لیے آزادانہ ہاتھ دیئے جانے کے باوجود ہندوستانی مسلح افواج نے ایک مضبوط لیکن محتاط رویہ اپناتے ہوئے فیصلہ کن کارروائی کی۔ وزارت دفاع نے پیر کو یہاں کہا کہ مسٹر سنگھ، جو اتوار کو دوروزہ دورے پر مراکش پہنچے، رباط میں ہندوستانی برادری سے بات چیت کی۔ ہندوستانی کمیونٹی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ مسلح افواج کو پہلگام میں بے گناہ ہندوستانیوں پر بزدلانہ حملے کا جواب دینے کی مکمل آزادی دی گئی ہے۔ ملک کے مضبوط لیکن محتاط نقطہ نظر کو بیان کرنے کے لئے رام چرت مانس کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی کارروائی پہلے سے طے شدہ تھی اور جارحانہ نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے بے گناہوں کو ان کا مذہب پوچھ کر بے دردی سے قتل کیا، لیکن ہندوستانی فورسز نے دہشت گردوں کو ان کے مذہب کی بنیاد پر نہیں بلکہ ان کے اعمال کی بنیاد پر مارا۔ ہندوستانی کمیونٹی نے آپریشن سندور کے دوران مسلح افواج کی جانب سے کی گئی فیصلہ کن کارروائی کی بھی تعریف کی۔ بات چیت کے دوران وزیر دفاع نے گزشتہ ایک دہائی کے دوران کثیر جہتی شعبے میں ہندوستان کی ترقی کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ عالمی اور جغرافیائی سیاسی چیلنجوں کے باوجود ہندوستان 11 ویں سے بڑھ کر دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت بن گیا ہے اور جلد ہی ٹاپ تھری میں شامل ہونے کے لیے تیار ہے۔ وزیر دفاع نے ہندوستان کی ڈیجیٹل تبدیلی، علمی معیشت میں تیز رفتار ترقی اور ایک دہائی قبل 18 یونیکورنز سے 118 تک اسٹارٹ اپس کی تعداد میں اضافہ کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی دفاعی صنعت نے 1.5 لاکھ کروڑ کی پیداوار اور 100 سے زیادہ ممالک کو 23,000 کروڑ روپے کی دفاعی برآمدات حاصل کی ہیں۔ مسٹر سنگھ نے ہندوستانی کمیونٹی کی محنت، لگن اور ایمانداری کی تعریف کی۔ انہوں نے مذاہب کی عالمی پارلیمنٹ میں سوامی وویکانند کے الفاظ کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی ثقافت میں کردار ہی انسان کی اصل پہچان ہے۔ ہندوستانی برادری نے ہندوستان کے عالمی کردار پر فخر کا اظہار کیا، جس کی جڑیں اس کی مضبوط اقتصادی بنیاد اور بڑھتی ہوئی فوجی طاقت میں ہیں۔

راج ناتھ سنگھ کا یہ دورہ دہلی اور رباط کے درمیان بڑھتی ہوئی دفاعی شراکت داری کو ظاہر کر رہا ہے۔ ہندوستان اس بیرون ملک ڈیفنس فیکٹری کے ذریعے افریقی ممالک میں اپنی دفاعی برآمدات میں تیزی سے اضافہ کر سکے گا۔ مراکش میں نئی دفاعی مینوفیکچرنگ یونٹ ہندوستانی کمپنی ٹاٹا اور مراکش کی فوج کے درمیان معاہدہ کے تحت شروع کی گئی ہے۔ اس یونٹ کا اہم کام ایک خاص طرح کی فوجی گاڑی تیار کرنا ہے، جسے 8x8 وہیلڈ آرمرڈ پلیٹ فارم (ڈبلیو ایچ اے پی) کہا جاتا ہے۔ یہ گاڑی تمام قسم کی زمین، یہاں تک کہ پانی میں بھی اچھی طرح سے کام کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ 'دی ہندو' کی ایک رپورٹ کے مطابق 'کاسابلانکا' یونٹ ہندوستان کی دفاعی صنعت کے لیے ایک اسٹریٹجک سنگ میل ثابت ہوگی، جو بیرون ملک مینوفیکچرنگ کو افریقہ میں میں گہرے سفارتی اور سیکورٹی تعلقات کے ساتھ منسلک کرتا ہے۔

سب سے پہلے یہ یونٹ مراکش کی فوج کے لیے گاڑیاں بنائے گا۔ بعد میں یہ افریقہ کے دیگر ممالک کو فروخت کرنے کے لیے مزید گاڑیاں تیار کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ یہ ایک بہت ہی اہم منصوبہ ہے، کیونکہ یہ افریقہ کا پہلا کارخانہ ہے جو ہندوستان کے لیے دفاعی مصنوعات تیار کرتا ہے۔ یہ 'خود کفیل ہندوستان' کے مقصد کی بھی حمایت کرتا ہے۔ یہ یونٹ ہر سال تقریباً 100 گاڑیاں تیار کرے گا اور تقریباً 350 لوگوں کو روزگار فراہم کرے گا۔ ساتھ ہی وہیلڈ آرمرڈ پلیٹ فارم (ڈبلیو ایچ اے پی) کے کچھ پارٹس ہندوستان میں بھی تیار کیے جائیں گے۔ سرکاری پریس بریف کے مطابق مرکزی وزیر دفاع راجناتھ سنگھ کا یہ دورہ، کسی ہندوستانی وزیر دفاع کا مراکش کا پہلا سرکاری دورہ ہے۔ یہ دورہ اس لیے بھی خاص ہے کہ یہ ہندوستان-افریقہ دفاعی تعاون میں ایک نئے باب کا آغاز ہے۔ اس دوران راجناتھ سنگھ مراکش کے وزیر دفاع عبد اللطیف لاؤدیائی اور صنعت وتجارت کے وزیر ریاض میزور سے ملاقات کریں گے۔ ان ملاقاتوں کے دوران کئی ایم او یو پر دستخط کیے جانے کی امید ہے۔ واضح ہو کہ ہندوستان-افریقہ کے درمیان اعلیٰ سطحی کانفرنس اگلے سال منعقد ہونا ہے۔

مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کرتے رہیں گے

اسٹالن نے سی اے اے، تین طلاق اور وقف معاملے پر مرکز کو نشانہ بنایا، تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے 1500 ویں جشن ولادت کے موقع پر تقریب سے خطاب کیا

چنئی۔ تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے مسلمانوں کو لے کر اپنی پوری حمایت ظاہر کی ہے۔ انہوں نے وقف قانون سے لے کر سی اے اے اور فلسطین تک کے معاملے کو لے کر بات کی۔ انہوں نے اے آئی اے ڈی ایم کے اور بی جے پر حملہ بولتے ہوئے مسلم سماج کو یقین دلایا کہ ان کی قیادت میں ڈی ایم کے ہمیشہ ایک ایسی پارٹی رہے گی جو ان کے حقوق کی حفاظت کرے گی۔ اسٹالن نے وقف ترمیمی قانون کے معاملے پر مرکزی حکومت کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ ڈی ایم کے اور باقی پارٹیوں کی قانونی لڑائی کی وجہ سے ہی اس متنازعہ ترمیمی قانون کے التزامات پر سپریم کورٹ کی روک لگی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے سی اے اے اور تین طلاق جیسے معاملوں پر اے آئی اے ڈی ایم کے کو نشانہ بنایا اور کہا کہ اس کی 'غداری' کی وجہ سے انوار راجہ جیسے رہنما پارٹی کو چھوڑ کر ڈی ایم کے میں شامل ہو گئے۔

وزیر اعلیٰ اسٹالن نے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے 1500 ویں جشن ولادت کے موقع پر منعقد تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا، ''ڈی ایم کے کے بانی سی این انادورائی اور سابق پارٹی سربراہ ایم کرونا ندھی پہلی مرتبہ ترچی ورور میں ایک میلاد النبی تقریب میں ملے تھے اور دونوں رہنماؤں کے درمیان جو رشتہ بنا وہی تمل ناڈو کی ترقی کی بنیاد ثابت ہوا۔ اس مبارک موقع پر اسٹالن نے مختلف پارٹیوں سے آئے مسلم رہنماؤں کی موجودگی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ یکجہتی جیت کی پہلی سیڑھی ہے۔ پیغمبر محمد کی تعلیمات کی تعریف کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اصلاحی رہنما پیریار ای وی آر اور عظیم رہنما انا اور کرونا ندھی نے بھی پیغمبر محمدؐ کے سکھائے گئے مساوات اور محبت کی ستائش کی تھی۔ اس موقع پر اسٹالن نے فلسطین معاملے پر بھی بات کی۔ انہوں نے غزہ کے حالات پر گہری تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ فلسطینیوں پر ہو رہے ظلم کو فوراً بند کیا جانا چاہیے اور اس سلسلے میں مرکزی حکومت کو ٹھوس اقدامات کرنے چاہئیں۔

انہوں نے یاد دلایا کہ 1969 میں کرونا ندھی نے ہی میلاد النبیؐ پر چھٹی کا اعلان کیا تھا جسے 2001 میں اے آئی اے ڈی ایم کے حکومت نے ختم کر دیا تھا لیکن ڈی ایم کے حکومت نے 2006 میں اسے پھر سے بحال کر دیا۔ مسلمانوں کے لیے ڈی ایم کے حکومت کی طرف سے نافذ کیے گئے فلاحی منصوبوں کا ذکر کرتے ہوئے اسٹالن نے کہا کہ ڈی ایم کے حکومت نے مسلم برادری کے لیے وقت وقت پر جتنے منصوبے شروع کیے ہیں انہیں گنانے میں کئی گھنٹے لگ جائیں گے۔

بی سی زمرے میں 3.5 فیصد داخلی ریزرویشن دینا، اردو زبان بولنے والے مسلمانوں کو بی سی لسٹ میں شامل کرنا، اقلیتی فلاح بورڈ بنانا، اردو اکادمی کی تشکیل کرنا اور چنئی ہوائی اڈے کے قریب بن رہا نیا حج ہاؤس، یہ ڈی ایم کے حکومت کے کچھ اہم اقدامات ہیں۔ ایس ڈی پی آئی رہنما نیلائی مبارک کی اس گزارش کا ذکر کرتے ہوئے کہ اسکول کے نصاب میں پیغمبر محمدؐ سے جڑا موضوع شامل کیا جائے، وزیر اعلیٰ اسٹالن نے کہا کہ اسے پہلے ہی نصاب میں جوڑا جا چکا ہے۔

جی ایس ٹی ڈھانچے میں جامع تبدیلیوں سے روزمرہ کے اخراجات میں نمایاں کمی آئے گی: شاہ

نئی دہلی، (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اشیا اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کی شرحوں میں تبدیلیوں کو اگلی نسل کی اصلاحات قرار دیتے ہوئے اسے غریبوں، نوجوانوں، کسانوں اور خواتین کو بااختیار بنانے کے مودی حکومت کے مشن میں ایک تاریخی قدم قرار دیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹس کی ایک سیریز میں مسٹر شاہ نے کہا کہ جی ایس ٹی ڈھانچے میں جامع تبدیلیوں سے روزمرہ کے اخراجات میں نمایاں کمی آئے گی اور ہندوستان کو دنیا کا سب سے خوشحال ملک بننے کی طرف راغب کریں گے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ اگلی نسل کی جی ایس ٹی اصلاحات غریبوں، نوجوانوں، کسانوں اور خواتین کی خدمت کرنے کے وزیر اعظم نریندر مودی کے عزم کا ثبوت ہیں۔ نئی اصلاحات، مختلف اشیاء پر جی ایس ٹی کی شرحوں میں نمایاں کمی کے ساتھ، ان کے اخراجات کو مزید کم کریں گی اور دنیا کا سب سے خوشحال ملک بننے کے راستے پر ہندوستان کی ترقی کو تیز کریں گی۔ وسیع تر معاشی اثرات پر روشنی ڈالتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا کہ یہ اصلاحات نہ صرف صارفین پر بوجھ کم کر رہی ہیں بلکہ متوسط طبقے کے لیے مزید مواقع بھی پیدا کر رہی ہیں۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ ''مودی حکومت متوسط طبقے کے لیے بے شمار مواقع کھول کر اور جی ایس ٹی اصلاحات کے ذریعے ان کی بچتوں میں مسلسل اضافہ کو یقینی بنا کر ان کی آمدنی میں اضافہ کر رہی ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''روزمرہ کی ضروریات، صحت کی دیکھ بھال، الیکٹرانک آلات، اور تعلیم سے متعلقہ اشیاء پر جی ایس ٹی کی شرح میں نمایاں کمی کی وجہ سے خرچ کرنے کی اہلیت میں اضافہ ہوگا اور انہیں مزید بچت کرنے کی ترغیب دے گی۔''

پی ایم مودی کو پہلے خود سودیشی کا استعمال کرنا چاہیے: کیجریوال

نئی دہلی۔ عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے وزیر اعظم نریندر مودی کے سودیشی کو اپنانے کے مطالبے پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم کو پہلے خود اس پر عمل کرنا چاہیے۔ مسٹر کیجریوال نے آج کہا کہ ''وزیر اعظم، آپ چاہتے ہیں کہ عوام سودیشی کا استعمال کریں۔ کیا آپ کو خود سودیشی کا استعمال شروع کر دینا چاہیے؟ آپ جس غیر ملکی ہوائی جہاز میں روزانہ سفر کرتے ہیں اسے چھوڑ دیں؟ آپ سارا دن جو غیر ملکی سامان استعمال کرتے ہیں اسے چھوڑ دیں۔ انہوں نے کہا کہ کیا آپ کو ہندوستان میں کام کرنے والی چار امریکی کمپنیوں کو بند کر دینا چاہیے؟ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ہر روز ہندوستان اور ہندوستانیوں کی توہین کر رہے ہیں، کیا آپ کو بھی کچھ کرنا چاہیے؟ لوگ اپنے وزیر اعظم سے کارروائی کی توقع رکھتے ہیں، تقریروں سے نہیں۔ قابل ذکر ہے کہ کل قوم سے اپنے خطاب میں وزیر اعظم نے کہا تھا کہ وہ تمام ریاستی حکومتوں سے بھی درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنی ریاستوں میں مینوفیکچرنگ کو تیز کریں، خود کفیل ہندوستان، سودیشی کی اس مہم میں پوری توانائی اور جوش کے ساتھ شامل ہوں۔ سرمایہ کاری کے ماحول کو بہتر بنائیں۔ جب مرکزی اور ریاستی حکومتیں مل کر آگے بڑھیں گی تو خود انحصار ہندوستان کا خواب پورا ہوگا۔ ہندوستان کی ہر ریاست ترقی کرے گی، اور ہندوستان ترقی کرے گا۔

سابق وزیر اعلیٰ نے آگے کہا، ''آپ ہندوستان میں کام کر رہی چار امریکی کمپنیوں کو بند کر دیجیے؟ ٹرمپ روز ہندوستان اور ہندوستانیوں کی توہین کر رہا ہے، آپ بھی تو کیجیے؟ لوگ اپنے وزیر اعظم سے ایکشن کی امید رکھتے ہیں، تقریر کی نہیں۔'' دراصل وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو ملک سے خطاب کرتے ہوئے لوگوں سے 'سودیشی' سامان خریدنے اور فروخت کرنے میں فخر محسوس کرنے کی گزارش کی تھی۔ انہوں نے کہا تھا کہ سودیشی تحریک کی طرح ہندوستان کی خوشحالی بھی سودیشی کے منتر سے مضبوط ہوگی۔ وزیر اعظم نے لوگوں سے اپنے متبادل کو لے کر زیادہ بیدار ہونے کی بھی گزارش کی۔ انہوں نے کہا کہ غیر ملک میں بنی اشیا انجانے میں لوگوں کی روزمرہ کی زندگی کا حصہ بن گئی ہے۔ وزیر اعظم نے ملک میں بنے مصنوعات خریدنے کی گزارش کی۔ کیجریوال نے وزیر اعظم سے اپنی ہی سودیشی مصنوعات کو فروغ دینے کی بات کو نافذ کرنے کی مانگ کی، جو ہندوستان اور امریکہ کے درمیان بڑھتی کشیدگی کے درمیان آئی ہے۔ معلوم ہو کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے حال ہی میں ہندوستانی اشیا پر 50 فیصد ٹیرف لگا دیا، جس سے ہند-امریکہ دوطرفہ تجارتی تعلقات میں کشیدگی پیدا ہو گئی ہے۔

جے شنکر نے فلپائن کے وزیر خارجہ سے ملاقات کی، انڈو پیسیفک پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی، (یو این آئی) وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے جنوبی بحیرہ چین میں فلپائن اور چینی بحری جہازوں کے درمیان حالیہ جھڑپ کے درمیان اتوار کو نیویارک میں فلپائن کی وزیر خارجہ تھریسا پی لازارو سے ملاقات کی اور ہند-بحرالکاہل خطے میں باہمی تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔ ڈاکٹر جے شنکر اس وقت اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں شرکت کے لیے نیویارک میں ہیں۔ ملاقات کے بعد ڈاکٹر جے شنکر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ دونوں فریقوں نے اگست میں فلپائن کے صدر بونگ بونگ مارکوس کے ہندوستان کے سرکاری دورے کے تناظر میں صورتحال پر تبادلہ خیال کیا، جب دونوں فریقوں نے اپنے دوطرفہ تعلقات کو اسٹریٹجک شراکت داری کی سطح تک بڑھایا۔ انہوں نے پوسٹ میں لکھا کہ ''نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے آغاز پر فلپائنی وزیر خارجہ لازارو سے مل کر خوشی ہوئی۔ ہم نے صدر فرڈیننڈ آر مارکوس جونیئر کے حالیہ ریاستی دورہ ہندوستان پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ ہم نے اقوام متحدہ اور ہند بحرالکاہل خطے میں اپنے تعاون پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ فلپائنی وزیر خارجہ نے اپنی پوسٹ میں کہا کہ انہوں نے سیاسی، دفاع، سلامتی اور سمندری شعبوں میں تعاون کو فروغ دینے کے لیے دونوں ممالک کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ صدر جمہوریہ کے گزشتہ اگست میں ہندوستان کے کامیاب سرکاری دورے کے بعد ڈاکٹر ایس جے شنکر سے دوبارہ مل کر خوشی ہوئی۔ آج ہماری بات چیت سیاسی، دفاعی، سیکورٹی اور سمندری شعبوں میں تعاون کو فعال طور پر فروغ دینے کے لیے اسٹریٹجک شراکت داروں کے طور پر ہمارے دونوں ممالک کے عزم کی تصدیق کرتی ہے۔ دونوں وزرائے خارجہ کے درمیان یہ بات چیت فلپائن اور چین کے درمیان وسائل سے مالا مال جنوبی بحیرہ چین میں سکاربورو شوال پر جاری تنازعہ کے درمیان ہوئی ہے۔ سکاربورو شوال ایک روایتی ماہی گیری کا علاقہ ہے جو فلپائن کے خصوصی اقتصادی زون (ای ای زیڈ) کے اندر واقع ہے، جس کا بیجنگ اپنے علاقے کے طور پر دعویٰ کرتا ہے۔ اس کا فلپائنی ماہی گیروں پر زبردست اثر پڑ رہا ہے۔

اتراکھنڈ: یو کے ایس ایس سی پیپر لیک معاملہ نے پکڑا طول، کانگریس کا ریاست گیر احتجاج

دہرادون: اتراکھنڈ سب آرڈینیٹ سروس سلیکشن کمیشن (یو کے ایس ایس سی) پیپر لیک معاملہ پر گھمسان تیز ہو گیا ہے۔ یہ معاملہ تعلیمی حلقوں کے ساتھ ساتھ سیاسی حلقوں میں بھی موضوع بحث بن گیا ہے۔ کانگریس سمیت اپوزیشن پارٹیوں نے اس معاملے پر بی جے پی حکومت کو گھیرنا شروع کر دیا ہے۔ اسی دوران ریاستی کانگریس کے صدر کرن مہارا نے اعلان کیا کہ پارٹی کارکنان ریاست گیر مظاہرہ کریں گے اور اتراکھنڈ حکومت اور کمیشن کے پتلے جلائیں گے۔ کانگریس نے بی جے پی حکومت کو گھیرتے ہوئے کہا ہے کہ امتحان کے دوران پیپر کے 3 صفحات لیک ہونا سنگین لاپرواہی اور بدعنوانی کا نتیجہ ہے۔ مہارا نے یہ بھی کہا کہ حکومت اور کمیشن کو بتانا چاہیے کہ امتحان کے 3 صفحات باہر کیسے آئے۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والے ان صفحات کی تحقیق ہونی چاہیے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ امتحان ختم ہونے کے بعد امیدواروں نے جب سوالنامہ کو وائرل صفحات سے ملایا، تو یہ یکساں تھے۔ یعنی پیپر لیک حقیقی معنوں میں ہوا ہے۔ مہارا نے سوال کیا کہ نقل مخالف سخت قانون کے باوجود پیپر کیسے لیک ہو رہا ہے، اور حکومت اس کی ذمہ داری لے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس ریاست گیر احتجاج کے ذریعہ ریاست کی دھامی حکومت پر دباؤ ڈالے گی۔ ریاستی کانگریس کے سینئر نائب صدر (تنظیمی) سوریہ کانت دھسمانا نے 'اے بی پی لائیو' کو بتایا کہ یہ پیپر لیک بے روزگار نوجوانوں کے ساتھ دھوکہ ہے۔ کرن مہارا کی ہدایت پر آج احتجاجی مظاہرہ کیا جا رہا ہے۔ تین صفحات کا لیک ہونا سنگین سوالات کو جنم دیتا ہے۔ دھسمانہ نے کہا کہ امتحانی نظام میں خرابی کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا جائے گا۔ دوسری جانب اتراکھنڈ کرانتی دل (یو کے ڈی) کے نائب صدر جنے پرکاش اپادھیائے نے اس واقعہ کو ریاست میں بدعنوانی کی علامت قرار دیا۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس سنگین معاملے کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کر کے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے بصورت دیگر بے روزگاروں کا مستقبل خطرے میں پڑ جائے گا۔

عدالت میں دہلی یونیورسٹی طلبا یونین کا انتخاب رد کرنے والی عرضی پر سماعت شروع، ای وی ایم محفوظ رکھنے کی ہدایت

نئی دہلی: دہلی یونیورسٹی طلبا یونین (ڈوسو) کے لیے ہوئے انتخاب کو لے کر تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے۔ اس انتخاب کو رد کرنے کی عرضی دہلی ہائی کورٹ میں داخل کی گئی تھی جس پر عدالت نے نوٹس جاری کرتے ہوئے سماعت شروع کر دی ہے۔ عدالت نے چیف الیکشن کمشنر کو ہدایت دی ہے کہ انتخاب میں استعمال ہونے والی الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں (ای وی ایم) کو محفوظ رکھا جائے۔ اس معاملے کی آئندہ سماعت کے لیے 16 دسمبر کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ یعنی سبھی کو اس معاملے کی پیش رفت کے لیے 16 دسمبر تک انتظار کرنا پڑے گا۔ یہ عرضی ڈوسو کے سابق صدر اور این ایس یو آئی لیڈر رونق کھتری کی طرف سے داخل کی گئی ہے۔ کھتری نے الزام لگایا ہے کہ 18 ستمبر کو ہونے والے انتخابات اور ووٹوں کی گنتی میں گڑبڑی ہوئی تھی۔ انہوں نے نتیجہ آنے سے قبل ہی میڈیا پر بیان دیا تھا کہ ای وی ایم میں خرابی ہے اور وہ اس معاملے کو عدالت لے کر جائیں گے۔

دوسری طرف دہلی یونیورسٹی نے انتخابات منسوخ کرنے کا مطالبہ کیے جانے کی مخالفت کی ہے۔ حالانکہ اس عرضی پر سماعت شروع ہو چکی ہے، اور اب عدالتی پیش رفت پر سبھی کی نظریں ہیں۔ انتخابی نتائج جاری ہونے کے بعد دہلی ہائی کورٹ کے چیف جسٹس دیویندر کمار اپادھیائے اور جسٹس تشار راؤ گیڈیلا کی بنچ نے آرین مان اور کنال چودھری کو بھی نوٹس جاری کیا ہے۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے انتخابی رہنما خطوط کی خلاف ورزی کی۔ اس ضمن میں اگلی سماعت 6 نومبر کو ہوگی۔ قابل ذکر ہے کہ 18 ستمبر کو ہوئے ڈوسو انتخابات میں صدر عہدہ پر اے بی وی پی کے آرین مان نے، نائب صدر عہدہ پر این ایس یو آئی کے راہل جھانسلا نے، سکریٹری عہدہ پر اے بی وی پی کے کنال چودھری نے، اور جوائنٹ سکریٹری عہدہ پر بھی اے بی وی پی کی دیپکا جھا نے کامیابی حاصل کی تھی۔ اس بار طلبا انتخابات میں تقریباً 39 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ اس دوران ٹریفک پولیس نے کالجز کے اطراف ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر 6,000 سے زائد چالان بھی کاٹے۔

دہلی کی ممتاز انجمن دستہ عباسیہ کے زیر اہتمام جشنِ ولادتِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شاندار انعقاد

نئی دہلی۔ حضرت خاتم الانبیاء، سرور کائنات، رحمت للعالمین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کے پندرہ سو برس مکمل ہونے کی مناسبت سے انجمن دستہ عباسیہ (رجسٹرڈ) کے زیر اہتمام مسجد شیعیان علی، حوض سوئیوالان میں ایک عظیم الشان جشن شیعہ جامع مسجد دہلی کے امام جمعہ و جماعت مولانا سید محسن تقوی کی صدارت اور انجمن کے صدر حاجی سید آصف علی زیدی کی رہنمائی میں منعقد ہوا، جشن کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے مولانا رستم علی قمی، امام مسجد ہذا نے کیا۔ جشن مقدس میں اولاً شعرائے اہلبیت چاند فیضی ساکھنوی، صحافی محمد انجم جعفری، میثم مرزا قزلباش دہلوی، سمیر رضوی دہلوی، مونس حسین دہلوی، ریحان علی کربلائی، رئیس الرحمٰن، شان حسین، سروش سرسوی، حسن مجتبیٰ، محمد طٰہٰ، اور جامعہ شہید کے طلباء محمد حسین، محمد عباس اور ایان علی نے بارگاہ رسالت میں خراج تحسین وعقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر صدر جشن نے اپنے صدارتی اور دعائیہ کلمات میں کہا کہ ذات اقدس رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وابستگی ہی ہر پریشانی، گمراہی اور جہالت سے نجات کا واحد ذریعہ ہے۔ نامور اسلامی ولمی اسکالر مولانا سید کلب رشید رضوی نے سیرت النبیؐ کے تذکرے کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ زبانوں کو روکا جا سکتا ہے مگر دلوں سے عشقِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں نکالا جا سکتا۔ اس دوران مسجد درگاہ پنجہ شریف کے امامِ جماعت مولانا سید رئیس احمد جارچوی نے اپنے خطاب میں بتایا کہ رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اخلاقِ حسنہ اور کردارِ عظیم کے ذریعے دینِ اسلام کو عام کیا۔ جشن کی نظامت کرتے ہوئے خطیبِ اسلامی مولانا سید قمر عباس قنبر نقوی نے کہا کہ انجمن دستہ عباسیہ دہلی کی وہ قدیم انجمن ہے، جس نے ملک میں اُس وقت بھی ذکرِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آلِ رسولؐ کا چراغ روشن رکھا، جب ہر سو اندھیرا ہی اندھیرا تھا۔ ناظم جشن نے اس بات پر زور دیا کہ اگرچہ ہماری زندگیوں میں عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بدرجہ اتم موجود ہے مگر ہمیں اپنے اعمال و کردار میں بھی سیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جھلک پیدا کرنی چاہیے۔ جشن میں مولانا نعمت علی، مولانا سرکار مہدی، مولانا شاہد علی، محسن انجمن سید مشکور ضیاء پرویز رضوی مہمان خصوصی تھے، جشن میں معروف سماجی کارکن مرزا انور حسین بنٹی نے علماء، شعراء، مہمان اور عہدہ داران انجمن کا شال و ہار پہنا کر خیر مقدم کیا۔

اِس جشنِ پُر وقار میں شہر دہلی کے معززین و عمائدین نے کثیر تعداد میں شرکت کی جن میں مرزا اکبر علی، مرزا آفتاب حسین، سید ساجد حسین زیدی، سید نشان حیدر نقشی، اظہر علی، ماسٹر مرزا ریاض علی، غضنفر عباس بابو بھائی، داروغہ کوثر زیدی، مسعود حسین، آصف علی رضوی، مرزا امراؤ علی، بہادر مرزا قزلباش، دلشاد حسین سرسوی اور دیگر سرکردہ شخصیات شامل تھیں۔ جشن میں مومنین و مسلمین کی کثیر تعداد میں شرکت جہاں ایک طرف اُمت کی بیداری کا ثبوت ہے وہیں موجودہ قیادت پر اعتماد کی علامت ہے آخر جشن میں انجمن کے سکریٹری حاجی ظفر علی نے علماء، شعراء، شرکاء اور اراکین انجمن کا شکریہ ادا کیا۔

'ایوان میں ہماری باتیں سنجیدگی سے نہیں سنی جاتیں'

نتیش حکومت میں ترجیح نہیں ملنے پر چھلکا مانجھی کا درد

پٹنہ۔ (ایجنسی) بہار میں جلد ہی اسمبلی انتخابات کی تاریخ کا اعلان ہونے والا ہے۔ اس کو لے کر سبھی سیاسی پارٹیاں اور ان کے رہنما پوری طرح سرگرم ہو چکے ہیں۔ سہرسہ ضلع کے سمری بختیار پور میں اتوار کو ایک ملن پروگرام میں ہندوستانی عوام مورچہ کے سربراہ جیتن رام مانجھی نے اپنی سیاسی پوزیشن اور منصوبوں پر کھل کر بات کی۔ انہوں نے کہا کہ بہار اسمبلی میں ان کی پارٹی کی حصہ داری صرف 4 ایم ایل اے کی ہے، جس کی وجہ سے ان کی باتیں ایوان میں سنجیدگی سے نہیں سنی جاتی۔ مانجھی نے صاف طور پر کہا ''اکیلا چنا بھار نہیں پھوڑتا''۔ جیتن رام مانجھی نے کہا کہ وہ اس مرتبہ مسلسل لوگوں کے درمیان جا رہے ہیں تاکہ 2025 کے انتخاب میں ان کی پارٹی سے کم از کم 20 ایم ایل اے منتخب ہو کر آئیں تبھی وہ غریب اور محروم طبقہ کے لیے اپنے پرانے ادھورے منصوبوں کو پورا کرا پائیں گے۔

سابق وزیر اعلیٰ جیتن رام مانجھی اپنی مدت کار کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ جب وہ بہار کے وزیر اعلیٰ تھے تو محکمہ اصلاحات اراضی کو حکم دیا گیا تھا کہ ریاست کی 17-16 لاکھ ایکڑ سرکاری زمین میں سے تقریباً 13 لاکھ ایکڑ بے زمین لوگوں میں تقسیم کی جائے۔ کیمپ لگا کر یہ کام تیزی سے شروع بھی ہوا لیکن ان کے عہدہ چھوڑنے کے بعد منصوبہ نامکمل رہ گیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ نتیش کمار نے اس منصوبہ پر کام ضرور شروع کیا مگر آج تک وہ پوری طرح نافذ نہیں ہو سکا۔ مرکزی وزیر نے رہائشی منصوبوں پر بھی سوال اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ اندرا رہائش اور وزیر اعظم رہائش منصوبہ کے تحت جس طرح کا نقشہ طے کیا گیا ہے، اس میں ایک ہی کمرے کا نظم ہے۔ مانجھی نے ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا، ''کیا لوگ جانور ہیں کہ ماں-باپ، بیٹا-بہو، بیٹی-داماد سب ایک ہی کمرے میں رہیں؟ یہ نظام بالکل غلط ہے۔'' انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ کم سے کم 5 ڈسمل زمین پر دو کمروں کا گھر بنے، جس میں بیت الخلا اور بجلی کی سہولت بھی ہو۔ سیٹ تقسیم کو لے کر پوچھے گئے سوال پر مانجھی نے کہا کہ ابھی این ڈی اے میں اس پر کوئی چرچا نہیں ہوئی ہے۔ ممکن ہے کہ دسہرہ کے بعد اس معاملے میں بات چیت ہو۔ انہوں نے کہا، ''جس کے پاس جتاؤ سیٹ ہوگی، اسے ہی ٹکٹ ملے گا اور سب مل کر اسے جتائیں گے۔''

گاؤں والوں کی پٹائی سے چور کی موت کے بعد کشیدگی پھیل گئی

چتوڑ گڑھ، (یو این آئی) راجستھان کے چتوڑ گڑھ ضلع کے ڈنگلا تھانہ علاقے میں اتوار کی رات ایک چور کی گاؤں والوں کی پٹائی سے ہوئی موت کے بعد گاؤں میں کشیدگی پھیل گئی ہے جس کے بعد پولیس کو تعینات کر دیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع نے پیر کو بتایا کہ وزیر آباد گاؤں میں لالو مینا کے گھر میں کچھ چور بکری چوری کرنے کی نیت سے داخل ہوئے۔ جب گھر والے بیدار ہوئے تو ایک چور نے لالو پر چاقو سے حملہ کر دیا۔ اس کی چیخیں سن کر گاؤں والے جائے وقوعہ پر پہنچ گئے، انہوں نے چھپیا کھیڑا کے رہنے والے ایک چور رادھے شیام باوری کو پکڑ لیا اور اسے شدید مارا پیٹا، جس سے وہ بے ہوش ہو گیا۔ پولیس نے بتایا کہ اطلاع ملنے پر پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور زخمی لالو مینا اور چور رادھے شیام کو چتور اسپتال پہنچایا۔ رادھے شیام کو تشویشناک حالت کے پیش نظر ادے پور لے جایا گیا، جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔ چور کی ہلاکت سے چھپیا کھیڑا اور وزیر آباد کے دیہات میں صبح کشیدگی پھیل گئی۔ دونوں گاؤں میں قریبی تھانوں کی پولیس فورس تعینات کر دی گئی ہے۔ صورتحال فی الحال قابو میں ہے۔

مسلمانوں کا اجتماعی قتل عام کرنے میں ظالم اسرائیلی اقتدار سرفہرست

دنیا کا بدترین ملک اسرائیل ہی سب سے بڑا دہشت گرد! محمد علی

سہارنپور(احمد رضا) کچھ حکومتیں اور صاحب اقتدار لوگ مظلوم اور تنگ حال افراد کو اپنے ظلم اور ستم کا نشانہ بنا کر انکے گھروں اور دکانات کو بلڈوزر چلا کر نیست و نابود کر دیتے ہیں انکا قتل عام کرا دیتے ہیں اور مد مقابل کوئی نہ پا کر خوش فہمی میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ آج ہم نے مسلم طبقہ کو خوب جانی اور مالی نقصان پہنچایا ہے مگر یاد رکھیں کہ یہ خوشی مستقل نہیں ہوا کرتی" دنیا کا اقتدار اور طاقت پل بھر کا تماشہ ہے قدرت کا مزاج ہی تبدیلی ہے آج مسلم آبادی قتل گاہ میں ہے کل کوئی دوسری قوم بھی ہو سکتی ہے مظلومین کو نقصان پہنچا کر ظالم اور جابر قوم کبھی راحت و فتح کا سکون حاصل نہیں کر سکتی ہے سہی معنوں میں یہی حکم رب العالمین ہے" ! سینئر ایڈوکیٹ محمد علی نے اسرائیل اور دیگر شہروں میں مسلم آبادی پر ٹوٹ رہے ظلم اور ستم پر اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج اہل ایمان پوری دنیا میں خد کو پست اور لاچار محسوس کر رہے ہیں دنیا بھر میں ہماری ذات برادری اور مسلکی منافرت کے سبب ہم ڈھائی ارب سے زائد مسلم آبادی کا تماشا بنا ہوا ہے حماس تن تنہا ظالم جابر اسرائیل کا مقابلہ کرتا آرہا ہے انگریز حکومتیں غازہ کے اجتماعی قتل عام پر سخت ناراض ہیں درجنوں انگریزی ممالک نی اسرائیلی دہشت کے خلاف مذمتی قرار داد منظور کر تے ہوئے اسرائیل کو جرم عظیم کا مجرم قرار دے دیا ہے مگر لعنت ہے کہ چار درجن سے زائد مسلم حکومتیں اسرائیلی دہشت گردی اور اسرائیلی قتل عام کے خلاف اپنے بھائیوں کی مدد کے لئے اور ظالموں کی مزمت کے لئے آگے آنے سے بھی گھبرا رہی ہیں لعنت ایسا مسلمان کھلانے پر کہ "جو ظالم کو ظالم اور قاتل کو قاتل کہنے کی ہمت بھی نہ کر سکے"! حکم رب العالمین ہے کہ "ظالم کو ظالم کہنا بھی حق بیانی ہے ظلم پر خاموشی خد ظالم کے ساتھ کھڑا رہنے کے برابر ہے اسلئے ظالموں کے خلاف آواز اٹھانی بھی ایمان کی نشانی" ہے! سینئر ایڈوکیٹ محمد علی نے غازہ اور اس کے آس پاس جس طرح سے مسلم طبقہ کا اجتماعی قتل عام انجام دیا ہے یہ دردناک اور شرمناک واقعہ دنیا کا سب سے بدترین واقعہ رقم کیا گیا ہے سہی معنوں میں آج اسرائیل دنیا کا بد سے بدترین دہشت گرد ملک تسلیم کیا جا چکا ہے! سینئر ایڈوکیٹ محمد علی نے کہا کہ پوری دنیا آج مسلم آبادی کے اجتماعی قتل عام کے مجرم اس ناپاک اور درندہ صفت ملک اسرائیل پر تھوک رہی ہے جگہ جگہ ظالموں کے خلاف مظاہرے جاری ہیں بس اللہ تعالیٰ کا فیصلہ آنا باقی ہے واضع رہے کہ 7، اکتوبر 2023 سے آج تک اسرائیلی فوج نے غازہ اور آس پاس کے علاقوں میں اجتماعی قتل عام کو انجام دیتے ہوئے ایک لاکھ سے زائد مسلم بچوں خواتین اور مردوں کو شہید کر دیا ہے بیس ہزار سے زائد مجروح ہونے کی صورت میں بہتر علاج نہیں میتسر ہونے کی صورت میں مرنے کو مجبور ہیں مگر لعنت ہو کہ چار مسلم ممالک کے علاوہ کوئی بھی مسلم ملک اسرائیل کے خلاف زبان کھولنے سے قاصر ہے وجہ یہ ہے کہ یہ مسلم ممالک صرف دکھاوے کے مسلمان ہیں قرآن کی تعلیم انکو متاثر نہیں کر پائی یہ سبھی امریکہ اسرائیل کے غلام بنے ہوئے ہیں غازہ کو نیست و نابود کر دیا گیا ہے اب غازہ کے ساتھ ساتھ آس پاس کے علاقوں میں اپنا تسلط قائم کرنے کے لئے اسرائیل بڑے پیمانے پر خون بہا رہا ہے اسرائیل بھاری بمباری کر کے مسلم آبادی کو شہید کرنے کو بیتاب ہے۔ اسرائیلی سرکار اور فوج کے اس اجتماعی قتل عام نے ہٹلر کے ظلم کو بھی شرمندہ کر دیا ہے۔ سب لوگ ہٹلر کو برا کہتے ہیں مگر سہی معنوں میں آج اسرائیل دنیا کا نمبر ایک دہشت گرد ملک ہے جس نے ایک لاکھ کے قریب مسلم آبادی کو شہید کر دیا ہے اور بیس لاکھ سے زائد مسلمان بےگھر ہونے کو مجبور ہو گئے ہیں غازہ میں دنیا کی سب سے بڑی بھوک مری دیکھنے کو مل رہی ہے ظالم اور قاتل اسرائیل کے خلاف کوئی بھی ملک زبان کھولنے کے لئے ہمت نہیں دکھا پا رہا ہے اس فرعونیت کے خلاف کچھ مغربی اور مسلم ممالک نے سونیا گاندھی، پرینکا گاندھی اور راہل گاندھی کے علاوہ سیکڑوں علماء کرام نے اسرائیلی دہشت گردی کی کھل کر مذمت کی ہے ملک کے مسلم علماء کرام نے بھی لگاتار اپنی اپنی تنظیم کی جانب سے فلسطینی ریاست کے لئے کھانے ،کپڑے اور دوائیوں کا بندوبست کیا جسمیں اہل سنت، اہل تشیع اور بریلوی مسلک کے پیروکار سب سے زیادہ ہمت دکھا رہے تھے آج بھی یہ سلسلہ جاری ہے کوئی مسلک یا ذات برادری سامنے نہیں آئی اسرائیل کی فرعونیت کو للکارنے کی کسی مسلم ملک نے ہمت نہیں دکھائی جن افراد نے ملت اسلامیہ کے اتحاد اور سدھار کے لئے کچھ بھی تعاون کیا ہے وہ سبھی اہل ایمان کی لائق تحسین کارکردگی ہے بہادر ملک ایران نے 600 کلو میٹر کا سخت ترین سفر طے کرتے ہوئے اسرائیل کے سینہ پر کراری ضرب لگا دی ہے امریکہ اسرائیل پرست کچھ مسلم اس بات کو شیعہ اور سنی کے نظریہ سے پیش کر کے ملت اسلامیہ میں موجود آپسی خلوص اور بھائی چارے کو ضرب لگانے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں جب کہ سچائی یہ ہے کہ شیعہ سنی سبھی کلمہ طیبہ کے شریک ہیں سبھی اہل ایمان ہیں اب وقت آگیا ہے مسلم اقوام مسلکی منافرت اور پستی سے باہر نکل کر ظالموں کو سبق سکھانے کیلئے آگے آئیں موت تو آئے گی مگر حق پر قائم رہتے ہوئے موت آئے تو اللہ راضی ہوتا ہے! حالات حاضرہ کو دیکھتے ہوئے اب۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ پر ایمان رکھنے والوں کو متحد ہونا ہی پڑیگا مسلکی منافرت پھیلانے والے بیان اور تحریریں ملت اسلامیہ کو خسارہ پہنچانے کے سوائے کچھ بھی نہیں دے سکتی ہیں خدارا صرف صرف اہل ایمان کی حیثیت سے زبان کا استعمال کریں یہی بہتر ہوگا یہ موقع ایک دوسرے کی تنقید یا مخالفت کا نہیں خدارا اپنا وزن اور اپنی حیثیت پرکھو متحد ہو جاؤ! اہل ایمان پوری دنیا میں خد کو پست اور لاچار محسوس کر رہے ہیں دنیا بھر میں ہماری ذات برادری اور مسلکی منافرت کے سبب تماشا بنا ہوا ہے جبکہ حماس تن تنہا ظالم جابر اسرائیل کا مقابلہ کرتا آرہا ہے!

امدادی ٹیم نے پنجاب پہنچ کر سیلاب متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور متاثرین کو راشن کٹس اور نقد رقم تقسیم کی

دیوبند:22/ستمبر(فیروز خان)شدید بارشوں کے نتیجہ میں اس وقت ریاست پنجاب بدترین سیلاب سے دوچار ہے،لوگوں کی بہت بڑی تعداد اس صورتحال سے متاثر دکھائی دیتی ہے، ان کی جمع پونجی،فصلیں، مکانات،مویشی اور دیگر قیمتی مال واسباب پانی میں بہہ گئے،صوبہ پنجاب میں متاثرین سیلاب کی تعداد بہت زیادہ بڑھ گئی ہے،حکومت اور امدادی ادارے اپنے طور پر اس آفت کا مقابلہ کرنے میں مصروف عمل ہیں،اسی کڑی میں دارالعلوم اشرفیہ دیوبند کے مہتمم مولانا سالم اشرف قاسمی کی سربراہی اور امام و خطیب مسجد روغن گران میرٹھ مفتی دانش قاسمی کی قیادت میں حاجی سلیم،حاجی مومن اور حاجی یامین سمیت آٹھ ارکان پر مشتمل وفد نے پنجاب پہنچ کر سیلاب متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور سیکڑوں سیلاب متاثرین کو راشن کٹس تقسیم کیں ساتھ ہی کئی افراد کو مکان تعمیر کے لئے ایک ایک لاکھ روپے کی نقد رقم بھی سونپی۔اس دوران مفتی دانش قاسمی نے صاحب خیر افراد سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ متاثرین سیلاب سخت مشکلات سے دوچار ہیں،قیامت صغریٰ کا عالم متاثرہ علاقوں میں نظر آتا ہے،یہاں 16 سو گاؤں کی تقریباً ساڑھے چار لاکھ ایکڑ اراضی اور فصلیں متاثر ہوئی ہیں،لوگوں کے مکان ٹوٹ گئے ہیں،مویشی بہہ گئے ہیں ایسی صورتحال میں،متاثرین سیلاب کی امداد کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے، ان حالات میں حکومت اور امدادی اداروں کے ساتھ ساتھ پوری قوم کو سیلاب سے متاثر ہونے والے لوگوں کے دکھ درد کو اپنا غم سمجھتے ہوئے ان کی مدد کیلئے کمربستہ ہو جانا چاہیے، ہر فرد کو دیکھنا چاہیے کہ وہ سیلاب متاثرین کی کیسے اور کس طرح مدد کر رہا ہے،امیر اور غریب دونوں اپنی اپنی ذمہ داریوں کا احساس کریں،امیر لوگ اپنی مالی حیثیت کے پیش نظر بے حال لوگوں کی بھرپور مدد کریں اور غریب بھی اس معاملہ میں پیچھے نہ رہیں اور شدید مشکلات سے دوچار لوگوں کی مدد کیلئے آگے بڑھیں،ہر فرد کو اس سلسلے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرنا چاہیے، پانی کی ایک صاف بوتل بھی اگر کوئی غریب شخص دینے کی سکت رکھتا ہو تو اسے یہ نیک کام ضرور کرنا چاہیے کیونکہ یہ بہت بڑی نیکی ہے اور دنیا و آخرت میں فلاح کا ذریعہ ہے۔حاجی سلیم،حاجی مومن اور حاجی یامین نے کہا کہ سیلاب متاثرین کی پریشانیاں دور کرنا بہت بڑی خوش بختی ہوگی،اگر کوئی شخص سیلاب سے متاثرہ اپنے بھائیوں کی مدد نہ کر سکے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے پریشان حال بھائیوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کرے،دارالعلوم اشرفیہ دیوبند کے مہتمم مولانا سالم اشرف قاسمی نے کہا کہ دربدر ہونیوالے متاثرین عارضی کیمپوں میں خوراک ملنے کے منتظر ہیں،کئی دیہات مکمل طور پر پانی میں ڈوب کر برباد ہو گئے ہیں اور یہاں لوگ اپنی مدد آپ کے تحت اپنی جانیں بچانے پر مجبور ہیں، سیلاب اور شدید بارشوں سے جانی ومالی نقصانات کے علاوہ خوراک کی فراہمی بھی متاثر ہوئی ہے ان حالات میں ضروری ہے کہ کچھ ایسے اقدامات کئے جائیں جو سیلابوں کی نذر ہونے والی فصلوں کا معاشی بوجھ کاشت کاروں سے کم کرنے میں مدد کریں، لاکھوں افراد کے گھروں کی تعمیر نو،زرعی زمینوں کی بحالی،تعلیم اور صحت کی سہولیات کی فراہمی اور متاثرین کی مکمل بحالی ایک چیلنج ہے لیکن اگر میرے پیارے ملک کا ہر فرد سیلاب متاثرین کی امداد کیلئے اپنی ذمہ داریاں پوری کرے تو سیلاب متاثرین کی مکمل بحالی جلد ممکن بنانے میں بڑی مدد ملے گی، ہمیں تن، من، دھن کی بازی لگا کر اپنے بے یار ومددگار بھائیوں کی مدد کرنی چاہیے، رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ کسی شخص کا اپنی تندرستی کی حالت میں ایک درہم اللہ کی راہ میں خرچ کرنا اپنے مرنے کے وقت اللہ کے راستہ میں ایک سو درہم خرچ کرنے سے بہتر ہے، سیلاب متاثرین کو اس وقت اشیائے خورد ونوش، کپڑوں، بستروں اور دیگر اشیائے ضروریہ کی اشد ضرورت ہے لہٰذا ہم سب کا فرض ہے کہ ان کے کھانے پینے، ادویات، تن ڈھانپنے کیلئے کپڑوں اور سر چھپانے کیلئے جگہ فراہم کرنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں، بے شک! اپنے مصیبت زدہ بھائیوں کی امداد کرنا بہت بڑی نیکی ہے اور ہمیں اس نیک کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے تاکہ مصیبت زدہ لوگوں کی دل جوئی ہو سکے اور اللہ تعالیٰ ہم سے راضی ہو جائے۔

کل کائنات صدقہ ہے رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا: عبدالمصطفے حشمتی

ردولی، ایودھیا(نامہ نگار) : تاج الشریعہ سنی جامع مسجد کا چھٹا سالانہ عظیم الشان اجلاس بنام پیغام حضور تاج الشریعہ کانفرنس کا انعقاد ہوا جس کی سرپرستی علامہ الحاج عبدالمصطفے صدیقی حشمتی بانی وسربراہ اعلی دارالعلوم مخدومیہ وکلیۃ البنات گلشن فاطمہ ردولی شریف نے فرمائی۔صدارت مولانا محمد عمار رضا صدیقی حشمتی مصباحی متولی تاج الشریعہ سنی جامع مسجد اور قیادت خطیب اہلسنت حضرت مولانا محمد ارشد رضا مصباحی خطیب وامام تاج الشریعہ سنی جامع مسجد نے فرمائی۔ نظامت کے فرائض مولانا غلام غوث خاک اور ساتھ ہی دارالعلوم مخدومیہ کے معلم مولانا سفیان رضا سید پوری نے انجام دیے تلاوت کلام ربانی سے محفل پاک کا آغاز ہوا جسمیں قرب وجوار اور بیرونی علماء کرام وشعراء ائمہ مساجد نے کثیر تعداد میں شرکت فرمائی خصوصی خطیب کی حیثیت سے حافظ احادیث کثیرہ واعظ شیریں مقال خطیب الہند حضرت علامہ غلامہ ربانی الہ آبادی نے عوام اہلسنت کو حضور کی میلاد کے حوالے سے خوبصورت پیغام قرآن وسنت کی روشنی میں عطاء کیا۔آپ نے بتایا کہ حضور بشر ضرور ہیں لیکن کوئی بھی بشر ان کی طرح نہیں اور نہ ہی وہ کسی طرح ہیں بلکہ اللہ نے اپنے محبوب کو اپنے نور سے بنا کے بے مثل و بے مثال کر دیا۔ شاعر خصوصی قاری ذاکر بہرائچی نے اپنے مخصوص لب ولہجے میں گلہائے نعت پیش کئے آخر میں محفل کے روح رواں وسرپرست اعلی مولانا الحاج عبدالمصطفے صدیقی حشمتی نے خواص وعوام کو خوبصورت پیغام دیا آپ نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ حضور نبی رحمت جان کائنات شان کائنات وجہ تخلیق کائنات حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت ہی اصل ایمان ہے بغیر ان کی محبت کے ہم کچھ بھی نہیں خالق کائنات خود اپنے محبوب سے محبت فرماتا ہے اس لئے انسان وجنات تو ادب ومحبت رکھتے ہی ہیں کنکر وپتھر شجر وحجر چاند وسورج کل مخلوق خدا بھی آپ سے محبت کرتے ہیں اور آپ کے اشارے پہ چلتے ہیں سوائے چند بدبختوں کے اس لئے آج اگر کوئی حضور کی محبت پہ پابندی لگاتا یا ایف آئی کرتا ہے تو اسے چاہئے پہلے چاند وسورج پہ گرفت کرے جو حضور کے بچپنے میں آپ کا کھلونا بن کے آپ کے اشارے پہ چلتے تھے کنکریاں آپ کا خطبہ پڑھتی تھیں جانور ،چرند وپرند آپ کی بارگاہ میں اپنی فریادیں لے کے آتے تھے آپ نے اپنے جاری خطاب میں عوام اہلسنت سے فرمایا کہ یہ پندرہ سو سالہ جشن عید میلادالنبی صلی اللہ علیہ وسلم ہے اس لئے یہ وعدہ کریں کہ اب سے جو بھی بچے آپ کے گھروں میں پیدا ہونگے ان کا نام اپنے آقا ومولی کے نام پہ "محمد" رکھینگے آگے محمد احمد، محمد ابوبکر،محمد عمر،محمد عثمان،محمد علی،محمد حسن یا محمد حسین وغیرہ جو چاہیں لگا لیں اور دنیا کو بتادیں کہ ہم سرکار دوعالم کے امتی ہیں۔قاری اسلم رضا مشاہدی ،قاری عظیم عزیزی،مولانا فیضان رضا،قاری اقرار برکاتی،قاری عبدالمجیب حشمتی،قاری فضیل کوپے پوری،حافظ محمود عالم سیتاپوری اور شاداب سدھارتھ نگری وغیرہم نے گلہائے نعت ومنقبت پیش کئے شہر حق ردولی شریف واطراف کے معززین بالخصوص ہردلعزیز چیرمین جبار علی صاحب ،محترم چودھری شہریار صاحب، ضلع پنچایت امیدوار نئی سرائے محترم شہیر صاحب،خان محمد صاحب،شہباز صاحب،عین الحق صاحب ،کاظم صاحب پورے گوجر نیوتی، اسلم قادری صاحب شیخانہ،اسلم صاحب نیا گنج،جنید رضا عرف ٹیپو بھائی وغیرہ سینکڑوں لوگ موجود رہے صلاۃ وسلام اور دعا پر محفل کا اختتام ہوا حضور سیف رضا نے نئی سرائے وبنگاواں کے سنی خوشعقیدہ مسلمانوں کیلئے بالخصوص اور عام المسلمین کیلئے بالعموم دعا فرمائی آخر میں شہزادہ سیف رضا نے سبھی شرکاء بزم کا شکریہ ادا کیا ساتھ ہی منتظمین اجلاس اور لنگر رسول پاک کا اہتمام کرنے والوں کو مبارکباد دی۔

قرآن مجید انسانی تربیت کی سب سے وسیع اور جامع کتاب ہے

مدرسہ بحرالعلوم اتردھنی میں جلسہ تکمیل حفظ قرآن کریم منعقد، مقررین کا خطاب

اناؤ: محمد جنید قاسمی ۲۲/ستمبر گزشتہ شب مدرسہ بحرالعلوم مسجد اقصیٰ اتردھنی میں جلسہ تکمیل حفظ قرآن کریم ورحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا جس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے تشریف لائے مفتی عبدالرشید قاسمی استاذ حدیث مدرسہ جامع العلوم پٹکاپور کانپور نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قرآن مجید جو انسانی تربیت کی سب سے وسیع اور جامع کتاب ہے اور حدیث شریف جو قرآن مجید ہی کی تشریح وتوسیع ہے، مستقل تربیت گاہ کی حیثیت رکھتی ہے، اس لئے گھر کا ماحول ہو یا مدرسہ کا یا معاشرہ کے کسی دیگر تربیتی وسیلہ کا لڑکے اور بڑوں دونوں کے لئے یہ بہت مفید اور ضروری ہے کہ اس کا ربط اس وسیع اور جامع ذریعہ تربیت سے قائم کر دیا جائے تو زندگی بھر خود بخود تربیت حاصل کرنے کا سلسلہ قائم ہو جاتا ہے، اور یہ بھی گھر کی تربیت کی بنیادی ذمہ داری ہے، اس کی اساس بھی وہیں قائم کی جانا چاہئے۔ تفصیلات کے مطابق ضلع کے موضع اتردھنی میں واقع مدرسہ بحرالعلوم میں دو طالب علم محمد مدثر ولد کریم اللہ سینتہ محمد انس ولد سعید مرحوم آسیون نے حفظ قرآن کریم کی تکمیل کی۔ آخری آیات کی تکمیل حافظ محمد عرفان معلم الہ آباد بورڈ کے ذریعہ ہوئیں دریں اثنا مولانا محمد عزیر مظاہری ناظم مدرسہ مصباح العلوم ملاواں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قرآن مقدس کا اللہ تعالیٰ کی جانب سے نازل ہونا اور ایک مکرم فرشتے کا اس کو لیکر اترنا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اس کا اتارا جانا یہ سب وہ باتیں ہیں، جو قرآن مقدس کی عظمت میں بے انتہا اضافہ کرتی ہیں۔ قبل ازیں مولانا مختار عالم مظاہری صدر جمعیۃ علماء ضلع اناؤ نے صدارتی اور تعارفی خطاب کرتے ہوئے کہ قرآن کریم اس قدر بے پناہ عظمت وبزرگی کا حامل یہ لازوال کلام جو گوناگوں افادیت اور فیض رسانی واثر انگیزی میں اپنا ثانی نہیں رکھتا ہمارے خالق ومالک خدائے عزوجل کا کلام ہے۔ مدرسہ بحرالعلوم کے دو طالب علم نے آخری آیات کی تلاوت حافظ محمد عرفان معلم الہ آباد بورڈ مدرسہ ضیاءالعلوم قلی بازار کانپور کے ذریعہ حافظ محمد مدثر بن کریم اللہ، حافظ محمد انس بن سعد مرحوم نے کی۔ پروگرام کا آغاز حافظ فخرالدین ملانوی اور حافظ محمد قاسم فتحپور نے مشترکہ طور پر پیش کیا۔ نظامت کے فرائض مفتی محمد جنید قاسمی استاذ مدرسہ عربیہ مفتاح العلوم گنج مرادآباد نے انجام دیے۔ اس موقع پر مولانا سفیان جامعی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع اناؤ نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام میں مولانا فخرالدین حقی، مولانا سلیم مظاہری، مفتی ضیاء الدین قاسمی، مفتی منہاج ندوی، مولوی شفاعت علی، مولانا محمد حذیفہ جامعی، حافظ محمد بلال، مولانا محمد سعید، حافظ عبدالقدیر، حافظ عباس، مولانا اشرف الحق جامعی، حافظ انس، حافظ محمد وسیق، قاری عبدالملک، حافظ شکیل جامعی، حافظ مسعود، حافظ جاوید، حافظ فیصل۔ بابو محمد سلطان خان، جابر خان، محسن علی، نفیس علی، ڈاکٹر مستقیم، معتصم، الحاج سہیل، الحاج طلحہ، حافظ محمد ندیم، محمد مبین، سیف علی، عمران، قربان خان، وسیم وغیرہ موجود رہیں۔

غلط سمت سے آنے والی ٹریکٹر ٹرالی کی ٹکر سے ایک شخص کی موت

دیوبند:22/ستمبر(فیروز خان) ریاستی شاہراہ 59 پر گاؤں آماہی کے قریب ہونے والے سڑک حادثے میں ایک 65 سالہ شخص کی موت ہو گئی۔ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب سہارنپور سے دیوبند جارہی بس غلط سائیڈ سے آنے والی گائے کے گوبر سے بھری ٹریکٹر ٹرالی سے ٹکرا گئی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور پنچنامہ بھر کر متوفی کو پوسٹ مارٹم کے لئے ضلع ہسپتال بھیج دیا۔ متوفی کی شناخت پہاڑپور قصبہ کے ریلوے روڈ کے رہنے والے بابورام کے طور پر کی گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ بابورام سلائی مشین کی دکان چلاتا تھا اور اپنی روزمرہ کی ضروریات کے لئے بس میں سفر کرتا تھا۔ اطلاعات کے مطابق بابورام کا اکلوتا بیٹا بسنت کمار جو ریلوے محکمہ میں کام کرتا تھا تقریباً تین سال قبل کورونا وائرس کی وبا کے دوران اسکی موت ہو گئی تھی۔ اس کے بعد بابورام اپنی بہو کے ساتھ سہارنپور چلے گئے تھے۔ متوفی روزانہ اپنی دکان پر جانے کے لئے بس سے سفر کرتا تھا۔ صبح تقریباً ساڑھے گیارہ بجے، بابورام بس سے اپنی دوکان جا رہے تھے۔ جیسے ہی بس آماہی گاؤں کے قریب پہنچی تو غلط سمت سے آرہی گائے کے گوبر سے بھری ایک ٹریکٹر ٹرالی سیدھی بس سے ٹکرا گئی۔ جس کے سبب بس کی پچھلی سیٹ پر بیٹھے بابورام کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ ٹرالی اور بس کے درمیان تصادم اتنا شدید تھا کہ جائے وقوعہ پر چیخ وپکار مچ گئی اور آس پاس کے لوگ مدد کے لیے پہنچ گئے۔ پولیس نے جائے وقوعہ پر ٹریفک کو کنٹرول کیا اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔

مسقط کے عالمی مشاعرہ میں سلیم امروہوی نے پیش کیا کلام

ایمبیسڈر کے ہاتھوں اعزاز کیا حاصل

امروہہ: اردو غزل کی دنیا میں امروہہ کی نمائندگی کرنے والے نوجوان شاعر سلیم امروہوی نے گزشتہ روز اومان کے شہر مسقط میں انڈین سوشل کلب کی جانب منعقدہ بین الاقوامی مشاعرہ میں شرکت کی اور اپنی شاندار غزلوں کے ذریعہ اُردو غزل کے عاشقین سے خوب داد وتحسین حاصل کی۔ اس بین الاقوامی مشاعرہ میں امروہہ کے سلیم امروہوی نے ایک بار پھر غیر ملکی سرزمین پر امروہہ کی نمائندگی کی اور اومان میں ہندوستان کے سفیر ایچ سری نواسن سے اعزاز بھی حاصل کیا۔ اس عالمی مشاعرے میں ہندوستان اور بیرون ملک کے نامور شاعروں نے اپنا کلام پیش کیا۔ اس دوران سلیم امروہوی کی شاعری کو بھی خوب سراہا گیا۔ سلیم امروہوی نے جب اپنی نئی نظم "صدا پردیسی" سنائی تو نہ صرف آڈیٹوریم تالیوں سے گونج اٹھا بلکہ بہت سے پردیسیوں کی آنکھیں نم ہو گئی۔ ناظم محفل نے کہا کہ سلیم امروہوی نے پردیسیوں کے درد کو بہت خوب انداز میں بیان کیا ہے۔ سلیم امروہوی کے ساتھ ساتھ اس مشاعرہ میں ڈاکٹر کلیم قیصر، طاہر فراز، شکیل اعظمی، اے ایم۔ طراز، طفیل احمد، ڈاکٹر شوبیتا سنگھ اُما، ڈاکٹر گوہر نقوی اور دیگر نامور شعراء نے بہت خوبصورت کلام پیش کیا۔ البوستان پیلس میں منعقد ہونے والے اس کامیاب مشاعرے میں اُردو غزل کے چاہنے والوں کی بڑی کثیر تعداد میں شرکت کی۔ اصلاحی فکر کے نوجوان خوش گلو شاعر سلیم امروہوی اس سے قبل جون ایلیا، پروفیسر وسیم بریلوی، راحت اندوری، ندا فاضلی، احمد فراز، انور جلالپوری، منور رانا، انجم رہبر، اظہر عنایتی، منظر بھوپالی جیسے شاعروں کے ساتھ اسٹیج شیئر کر کے امروہہ کی نمائندگی کر چکے ہیں اور وہ ہندوستان اور بیرون ملک کے بڑے مشاعرے کی نظامت کے فرائض بھی انجام دے چکے ہیں۔ آپ نے ہندوستان کے مختلف حصوں میں منعقد ہونے والے بڑے مشاعروں کے ساتھ ساتھ دبئی، بحرین، ایران، عراق اور سعودی عرب میں ہونے والے بین الاقوامی مشاعروں میں ہندوستان کی نمائندگی کی ہے، اپنی کئی غزل کی تخلیقات پر مرکزی اور ریاستی حکومتوں سے ایوارڈز حاصل کر چکے ہیں۔ ان کی غزلوں پر منحصر پانچ کتابیں شائع ہو چکی ہے، آپکی ایک غزل کو معروف غزل سنگر جگجیت سنگھ نے اپنی آواز دی تھی۔ صدر جمہوریہ پرنب مکھرجی کی درخواست پر انہوں نے راشٹرپتی بھون میں حب الوطنی پر ایک نظم سنائی تھی جو بہت مشہور ہوئی تھی۔ آپ ٹیوی آرٹسٹ کے ساتھ ساتھ جشن بھارت کے کنوینر بھی ہے۔

۱) سلیم امروہوی ساتھی شاعروں کے ساتھ اسٹیج پر شاعری پر سالانہ میگزین کا اجراء کرتے ہوئے۔ ۲) کلام پیش کرتے ہوئے ۳) اعزاز حاصل کرتے ہوئے ۴) عاشقین غزل محفل مشاعرہ میں داد دیتے ہوئے

پولیس اور گؤ تسکروں میں تصادم: ایک بدمعاش کی داھنی ٹانگ میں گولی لگی: دو بدمعاش فرار

دیوبند:22/ستمبر(فیروز خان) جرائم پیشہ افراد کے خلاف شروع کی گئی مہم کے تحت چیکنگ کے دوران دیوبند پولیس کی گؤ تسکروں سے مٹھبھیڑ ہو گئی جس میں ایک گائے تسکر شاکر کو گولی لگ گئی جبکہ اس کے دو دیگر ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ پولیس نے مفرور گؤ تسکروں کی تلاش شروع کر دی ہے۔ اطلاع کے مطابق دیوبند پولیس منگلور روڈ پر چیکنگ مہم چلا رہی تھی اس دوران انہیں مخبر سے اطلاع ملی کہ گاؤں بی بی پور کے جنگل میں گؤ تسکر موجود ہیں، جو گؤ کشی کی فراق میں ہیں، خبر ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے جب گؤ تسکروں کو وارننگ دی تو انہوں نے پولیس پر فائرنگ کر دی جس کے جواب میں پولیس نے بھی گؤ تسکروں پر فائرنگ کی جس کے نتیجہ میں ٹانگ میں گولی لگنے سے ایک گؤ تسکر زخمی ہو گیا۔ جسے پولیس نے زخمی حالت میں موقع سے گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار بدمعاش کی شناخت دیوبند کے محلہ خانقاہ کے رہنے والے شاکر ولد اصغر کے طور پر ہوئی ہے۔ دیوبند کوتوالی انچارج نرندر کمار شرما نے بتایا کہ مٹھبھیڑ میں زخمی شاکر کو گرفتار کر لیا گیا ہے جبکہ اس کے دو ساتھی جنگل کے راستے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے ہیں جن کی تلاش میں پولیس کی ایک ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گرفتار ملزم شاکر کے خلاف پہلے ہی پانچ مقدمات درج ہیں، انہوں نے بتایا کہ گؤ تسکروں سے ایک بغیر نمبر پلیٹ کی موٹر سائیکل، گؤ کشی میں استعمال ہونے والا سامان، دو کارآمد کارتوس اور ایک 315 بور کا طمنچہ برآمد ہوا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ملزم کو گرفتار کرنے اور مٹھبھیڑ میں ان سمیت سب انسپکٹر عجب سنگھ، سنجے رانا، ہیڈ کانسٹیبل، پون سروہی، راہل، برہم سنگھ، شیمم احمد اور روی راٹھی شامل تھے۔

ہمیں نوجوان نسل کو صحیح عقیدہ وفکر سے روشناس کرانا ہوگا: مفتی عمر فاروق ہادی قاسمی

تحفظ ختم نبوت کانفرنس کی تیاریوں کے سلسلے میں بیداری مہم کے تحت احمد مسجد سرسول میں پروگرام کا انعقاد

کانپور: اسلام انسانیت کو امن، اخوت، محبت اور حق کی دعوت دیتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ مبارکہ ہمارے لئے ہر شعبہ زندگی میں مکمل رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ آج کے دور میں جہاں مختلف باطل فرقے اور گمراہ کن نظریات معاشرے میں فتنہ وانتشار پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں، وہاں امت مسلمہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ سیرت رسولؐ کی روشنی میں اپنے معاشرے کو ان فتنوں سے پاک کرے۔ نبی کریمؐ نے سب سے پہلے اپنی امت کو علم کی روشنی عطا فرمائی۔ فرقہ باطلہ جہالت اور لاعلمی کے سبب پھیلتے ہیں۔ اگر ہم قرآن، حدیث اور سیرت النبیؐ کی صحیح تعلیمات کو عوام تک پہنچائیں اور دینی وعصری تعلیم کا حسین امتزاج قائم کریں تو لوگ گمراہی سے بچے رہیں گے۔ رسول اللہؐ نے مہاجر و انصار کو بھائی بھائی بنایا اور امت کو فرقہ بندی سے بچنے کی تاکید فرمائی۔ ہمیں بھی باہمی رواداری، صبر اور محبت کے ذریعہ مسلمانوں کے درمیان اتحاد کو فروغ دینا چاہیے تاکہ باطل فرقے ہمارے اتحاد کو توڑ نہ سکیں۔ نبی کریمؐ نے اپنے اخلاق وکردار سے دنیا کو متاثر کیا۔ ہمیں بھی صبر، برداشت، حسن سلوک، عدل وانصاف اور امانت داری کو اپنانا ہوگا۔ جب مسلمان اپنے کردار سے روشن مثال قائم کریں گے تو باطل فرقے کمزور پڑ جائیں گے۔ باطل فرقے عموماً جہالت اور غلط تاویلات کے ذریعہ پھیلتے ہیں۔ سیرت النبیؐ کا یہ سبق ہے کہ نرم لہجے اور حکمت کے ساتھ دعوت دی جائے۔ ہمیں قرآن وسنت کی اصل تعلیمات کو عام کرنا اور نوجوان نسل کو صحیح عقیدہ وفکر سے روشناس کرانا ہوگا۔ نبی کریمؐ نے مدینہ منورہ میں ایک مثالی اسلامی ریاست قائم کی جس کی بنیاد عدل، مساوات اور شریعت پر تھی۔ ہمیں بھی اپنے معاشرتی نظام میں انصاف، ایمانداری اور شریعت پر عمل درآمد کو یقینی بنانا چاہیے تاکہ گمراہی کو جگہ نہ مل سکے۔ رسول اللہؐ کے بعد امت کی رہنمائی کا فریضہ علماء پر عائد ہوتا ہے۔ ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ لوگوں کو فرقہ باطلہ کی حقیقت سے آگاہ کریں اور صحیح اسلامی تعلیمات کے ذریعے ان کی اصلاح کریں۔ اگر ہم نبی کریمؐ کی سیرت کو اپنائیں، قرآن وسنت کی تعلیم کو عام کریں، اخلاق حسنہ اختیار کریں اور اتحاد امت کو مضبوط بنائیں تو معاشرہ فرقہ باطلہ سے پاک ہو سکتا ہے۔ سیرت رسولؐ ہی واحد راستہ ہے جو ہمیں فتنہ وفساد سے بچا کر امن، اتحاد اور ہدایت کی راہ دکھاتا ہے۔ مذکورہ خطاب مجلس تحفظ ختم نبوت وشہری جمعیۃ علماء کانپور کے زیر اہتمام باطل فرقوں کے تعاقب اور سد باب کیلئے ۵۱/ ۶۱/ اکتوبر ۲۰۲۵ء بروز بدھ جمعرات کو ہونے والے دو روزہ تربیتی کیمپ (برائے علماء و ائمہ) اور ۶۱/ اکتوبر بروز جمعرات کو پریڈ گراؤنڈ کانپور میں ہونے والی تحفظ ختم نبوت کانفرنس کے مشن کے بیداری مہم کے تحت منعقدہ ایک اہم پروگرام تحفظ ختم نبوت وسیر النبی بمقام احمد مسجد سرسول کانپور دیہات سے بطور مقرر خصوصی ومہمان خصوصی کی حیثیت سے جلسے میں شرکت کرنے پہنچے فرزند قاضی شہر کانپور حضرت الحاج حافظ وقاری عبد القدوس ہادی صدر مجلس تحفظ ختم نبوت ونائب صدر جمعیۃ علماء اتر پردیش مولانا مفتی عمر فاروق ہادی قاسمی استاذ جامعہ عربیہ اشاعت العلوم قلی بازار کانپور نے کیا۔ تقریب میں تحفظ ختم نبوت کانفرنس کے انعقاد کے اغراض ومقاصد سے روشناس کراتے ہوئے مولانا عبد القادر قاسمی ناظم تعلیمات جامعہ عربیہ اشاعت العلوم کانپور نے کانفرنس میں شرکت کیلئے عوام الناس کو کب نکلنا ہے کس وقت پہنچنا ہے کہاں پہنچنا ہے اس پر بھی تفصیلی گفتگو کی اور لائحہ عمل تیار کیا۔ پروگرام کے کنوینر قاری محمد اکمل خطیب وامام احمد مسجد نے سبھی شرکاء کا خاص طور پر شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر خاص طور پر مولانا محمد ثاقب، مولانا محمد فاروق، مولانا عبدالقادر قاسمی، مولانا غلام مرتضی کے ساتھ ہی کثیر تعداد میں عامۃ المسلمین موجود تھی۔

چوری کی بڑھتی ہوئی وارداتوں سے شہریوں میں خوف وہراس

دیوبند:22/ستمبر(نامہ نگار) چوری کی بڑھتی ہوئی وارداتوں نے شہریوں میں خوف وہراس پھیلا دیا ہے۔ دیوبند تھانہ علاقہ کے مکین مسلسل چوریوں کی وجہ سے خوف میں مبتلا ہیں۔ پنیالی قاسم پور میں تین گھروں سے لاکھوں مالیت کے زیورات اور نقدی کی چوری اور بھرت پور اور سرسینا گاؤں میں تین کسانوں کے ٹیوب ویل سے چوری کی وارداتوں کے بعد، چوروں نے گزشتہ رات ریلوے روڈ پر واقع ایک گھر اور ایک فائنانس کمپنی کے دفتر میں چوری کرنے کی کوشش کی لیکن شور شرابہ ہونے پر پڑوسی جاگ گئے، باوجود اس کے چور ایک موبائل فون چوری کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق آشیرواد مائیکرو فائنانس کمپنی کا دفتر ناگل ریلوے روڈ پر پرل چودھری کی رہائش گاہ میں واقع ہے۔ فائنانس آفس میں تقریباً چار لوگ دفتر کے اندر ایک کمرے میں سوتے ہیں۔ اتوار کی چھٹی ہونے کی وجہ سے ہفتہ کی شام ہی سب گھر چلے گئے تھے۔ فائنانس اسٹاف کی عدم موجودگی میں چور پچھلے دروازے سے گھر میں داخل ہوئے اور دفتر کی تمام الماریوں کی تلاشی لی۔ اس دوران باورچی خانہ میں بیٹھے کتے کی آواز نے چوروں کو خوفزدہ کر دیا اور وہ بغیر کچھ لئے وہاں سے چلے گئے۔ اس کے بعد چوروں نے اگلے دروازے کی اوپری منزل پر پنکج شرما کے کمرے کی تلاشی لی، وہاں کچھ نہیں ملا۔

سمراٹ اشوک نے جنوب مشرقی اور وسطی ایشیا کو روشن کیا تھا

کلمیکیا روس میں بھگوان بدھ کے مقدس کپلا وستو کے آثار □ نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ 23 ستمبر کو روس روانہ ہوں گے

لکھنؤ: 22 ستمبر۔(کلمیکیا) بدھ راہبوں نے روس میں بھگوان بدھا کے مقدس پپراہوا (کپل وستو) کے آثار کی نمائش کا اہتمام کرنے اور شری کیشو پرساد موریہ کو ہندوستانی وفد کی قیادت کرنے کا موقع فراہم کرنے پر وزیر اعظم سے اظہار تشکر کیا۔ بدھ بھکشوؤں نے نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ کو روس کے کامیاب دورے اور پروگراموں کے کامیاب انعقاد کے لیے مبارکباد دی اور ان کے کامیاب دورے کی خواہش کی۔ ریاست بھر سے بڑی تعداد میں بدھ بھکشوؤں نے 7-کالی داس مارگ پر واقع ڈپٹی چیف منسٹر کے کیمپ آفس میں ایک تقریب کا اہتمام کیا اور اس مقدس کام کے لیے عزت مآب وزیر اعظم کا شکریہ ادا کیا۔ روس جانے والے وفد کی قیادت اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ کریں گے۔ نائب وزیر اعلیٰ 23 ستمبر کو وفد کے ساتھ ہندوستان سے روس کے لیے روانہ ہوں گے۔ وزیر اعظم کا بھگوان بدھ کے تئیں ان کے وقف کرنے اور بیرون ملک ان کے آثار کی نمائشیں منعقد کرنے پر شکریہ ادا کیا گیا۔ نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے بھی وزیر اعظم کو سونپی گئی ذمہ داری کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ 2014 سے جب ہندوستان کے نامور وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے ملک کی باگ ڈور سنبھالی، وہ عالمی برادری میں ہندوستانی ثقافت اور تہذیب کے وقار کو بڑھانے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہے ہیں۔ مودی نے اقوام متحدہ میں بیان دیا کہ ہندوستان نے جنگ نہیں بلکہ دنیا کو بدھ دیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک، ریاست اور سماج کو ترقی کے لیے بھگوان بدھ کی پناہ لینا چاہیے، جس پر بہت سے ممالک میں بحث کی گئی ہے۔ تھائی لینڈ اور ویتنام میں بھگوان بدھا کے مقدس آثار کی نمائشیں منعقد کی گئی ہیں۔ ان واقعات نے دوسرے ممالک کے ساتھ نہ صرف سیاسی بلکہ روحانی تعلقات کو بھی مضبوط کیا ہے۔ انہوں نے کلمیکیا، روس میں بھگوان بدھا کے آثار کی نمائش کا اہتمام کرنے اور وزیر اعظم کی طرف سے وفد کی قیادت کرنے کا موقع فراہم کرنے پر عزت مآب وزیر اعظم کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے وزیر اعظم کی طرف سے سونپی گئی ذمہ داری کو پوری تندہی سے نبھانے پر اظہار تشکر اور شکریہ ادا کیا۔ یہ دورہ ایک ہفتہ طویل ہے اور واپسی پر وہ اپنے تجربات شیئر کریں گے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بھگوان بدھ پوری انسانیت کے لیے ہندوستان کا سب سے قیمتی ورثہ ہے۔ ہمدردی، مہربانی اور امن پر مبنی اس کا فلسفہ اب بھی معاشرے کو بقائے باہمی اور انسانی حساسیت کا ایک طاقتور پیغام فراہم کرتا ہے۔ مسٹر موریہ نے کہا کہ بدھ مت کی وراثت جس کو شہنشاہ اشوک نے جنوب مشرقی اور وسطی ایشیا کو روشن کیا تھا، اسے ممتاز وزیر اعظم جناب نریندر مودی عالمی سطح پر آگے بڑھا رہے ہیں۔ پپراہوا سے برآمد ہونے والے آثار، جو کہ بھگوان بدھ کی جائے پیدائش کپل وستو سے منسلک ہیں، تتھاگتا کی یاد اور ہندوستان کے ثقافتی شعور کو جوڑتے ہیں۔ آج کے تناظر میں بھگوان بدھ کا پیغام اور بھی زیادہ متعلقہ ہے۔ اس کا فلسفہ محض عقیدے پر مبنی زندگی کا طریقہ نہیں ہے بلکہ عقل، تجربے اور طرز عمل پر مبنی ہے۔ عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں، ہندوستان نے ایک بار پھر ثابت کیا ہے کہ وہ اپنے ورثے کا احترام کرتا ہے اور اپنی طاقت کے ذریعے دنیا کو امن، ہمدردی اور بقائے باہمی کا راستہ دکھانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ مقدس آثار کی نمائش کی اہمیت پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ یہ دوطرفہ تعلقات کو مضبوط کرے گا، ثقافتی اور سیاسی تعلقات کو گہرا کرے گا، تہذیبی ورثے کو بحال کرے گا، اور ہندوستان کو بدھ مت کی جائے پیدائش اور پاسبان کے طور پر قائم کرے گا۔ مزید برآں، اس کا مقصد عالمی امن اور ہم آہنگی کے ماحول کو مضبوط کرنا اور بھگوان بدھ کے ہمدردی، امن اور عدم تشدد کے پیغام کو پوری دنیا میں پھیلانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھگوان مہاتما بدھ کے کپل وستو کے آثار پپراہوا (اتر پردیش) سے برآمد ہوئے ہیں، جو قدیم شہر کپل وستو سے وابستہ ہے۔ یہ آثار آثار قدیمہ کے اعتبار سے ثابت ہیں اور عالمی بدھ برادری کے لیے ایک انتہائی قابل احترام ورثہ ہیں۔ وہ بھگوان بدھ کی زندگی سے براہ راست تعلق کی علامت ہیں۔ کالمیکیا ایک ایسا خطہ ہے جس میں بدھ مت کی بڑی آبادی ہے، جہاں بدھ مت صرف ایک مذہب نہیں بلکہ ثقافت اور روایت کا حصہ ہے۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج سے نوراتری کے مقدس ایام شروع ہو گئے ہیں اور جی ایس ٹی تہوار شروع ہو گیا ہے جس سے سماج کے تمام طبقات کو فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے عام لوگوں سے اپیل کی کہ وہ صرف وہی سامان خریدیں جن کی تیاری یا پیداوار میں اہل وطن کی محنت اور ملکی صنعتوں، کسانوں وغیرہ کا حصہ شامل ہو۔ انہوں نے کہا کہ جی ایس ٹی کی نئی شرحوں سے ملک کے صارفین کو بڑی راحت ملے گی اور ملکی معیشت مضبوط ہوگی۔ ایک اندازے کے مطابق جی ایس ٹی تہوار اور انکم ٹیکس میں چھوٹ کی وجہ سے ہم وطنوں کو سالانہ 2.5 لاکھ کروڑ روپے کی بچت ہوگی۔ جی ایس ٹی کی نئی شرحوں سے روزمرہ کی اشیاء سستی ہو جائیں گی۔ انہوں نے لوگوں سے دیسی اشیا کی خرید و فروخت کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ دیسی اشیا سے ہی ملک خوشحال ہوگا، ملک کی معیشت مضبوط ہوگی، ملک خود کفیل ہوگا، اور ترقی یافتہ ہندوستان ترقی یافتہ اتر پردیش کی قرارداد پوری ہوگی۔ ڈپٹی چیف منسٹر جناب کیشو پرساد موریہ نے شکتی کی پوجا کے عظیم تہوار شردیہ نوراتری کے پرمسرت موقع پر ملک اور ریاست کے لوگوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ ایمان اور یقین کے اس مقدس موقع کو ہر ایک کی زندگی میں نئی توانائی اور جوش پیدا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی خواہش ہے کہ آدی شکتی کے آشیرواد سے ہر ایک کی زندگی خوشیوں، خوش قسمتی اور صحت سے بھرپور ہو۔ مہاتما بدھ کے مقدس پپراہوا آثار کی روس میں منعقد ہونے والی نمائش سے ریاست بھر کے لوگ خوش اور مسرور ہیں۔ بھکشو برادری قابل احترام وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی شکر گزار ہے کہ انہوں نے روس میں مہاتما بدھ نمائش کے کامیاب انعقاد کو ممکن بنانے کی کوشش کی۔ اس موقع پر بڑی تعداد میں سماجی کارکن، عوامی نمائندے بشمول شری آنند دویدی، شری وجے موریہ، شری رام نواس یادو، بھنتے شیل رتن اور بڑی تعداد میں بدھ بھکشو موجود تھے۔

سودیشی اپنانے سے معیشت ہوگی مضبوط

ڈپٹی سی ایم برجیش پاٹھک نے لکھنؤ کے جنپتھ مارکیٹ میں تاجروں سے کی بات چیت

لکھنؤ، 22 ستمبر۔ اتر پردیش کے ڈپٹی چیف منسٹر برجیش پاٹھک نے آج راجدھانی لکھنؤ کے جنپتھ مارکیٹ کا دورہ کر کے تاجروں سے براہ راست گفتگو کی۔ مرکزی حکومت کی جانب سے جی ایس ٹی کی شرحوں میں کمی کیے جانے کے موقع پر تاجر برادری نے اسے "جی ایس ٹی اُتسو" کے طور پر منایا، جس میں ڈپٹی سی ایم بھی شامل ہوئے اور ان کی خوشی میں شریک ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ جی ایس ٹی کم کرنا دراصل پوری قوم کے لیے ایک قیمتی تحفہ ہے۔ اس فیصلے سے بازار کی کئی ضروری اشیاء سستی ہو گئی ہیں اور عام آدمی کی قوت خرید میں اضافہ ہوا ہے۔ برجیش پاٹھک نے کہا کہ آج سے پوتر نوراتری کا آغاز ہوا ہے اور آنے والے دنوں میں دسہرا، دیوالی اور چھٹھ پوجا جیسے بڑے تہوار منائے جائیں گے۔ ان تہواروں پر لوگ بڑی مقدار میں خریداری کرتے ہیں، اور گھٹی ہوئی جی ایس ٹی کے بعد یہ خریداری مزید بڑھے گی۔ ڈپٹی سی ایم نے عوام سے اپیل کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ سودیشی مصنوعات خریدیں تاکہ ہمارے ایم ایس ایم ای ادارے مضبوط ہوں، مقامی مصنوعات کو وسیع بازار ملے اور پیداوار و آمدنی دونوں میں اضافہ ہو۔ برجیش پاٹھک نے کہا کہ سودیشی اپنانے سے نہ صرف مقامی روزگار بڑھے گا بلکہ ملکی معیشت بھی تیزی سے ترقی کرے گی، اور 2047 تک بھارت کو ایک ترقی یافتہ ملک (وکست بھارت) بنانے کا خواب پورا ہوگا۔

نائب وزیر اعلیٰ نے تہواروں کے پیش نظر لکھنؤ کو ٹریفک جام سے پاک بنانے کی ہدایات جاری کیں

لکھنؤ: 22 ستمبر۔ نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے دارالحکومت لکھنؤ میں ٹریفک کی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے افسران کو واضح ہدایات دیں کہ آنے والے تہواروں کے پیش نظر شہر کو ٹریفک جام سے پاک رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ روٹ چارٹ پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنا کر عوام کو ٹریفک جام سے نجات دلائی جائے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ جلد از جلد ضروری بنیادی ڈھانچے کے کام کے لئے تجاویز فراہم کریں اور افرادی قوت میں اضافہ کے لئے ٹھوس کوششیں کریں۔ اگر ضروری ہو تو ہوم گارڈ اور محکمہ تعمیرات عامہ کے اہلکاروں کی خدمات بھی استعمال کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک مینجمنٹ میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ وشاک جی، اے سی پی ہبلو کمار، کملیش ڈکشٹ، ڈی سی پی ٹریفک اروند کمار موریہ، میونسپل کمشنر گورو کمار، اے ڈی ایم سٹی مہندر پال سنگھ اور ایڈیشنل میونسپل کمشنر ممتا سنگھ کے ساتھ ضلع انتظامیہ، میونسپل کارپوریشن اور پولیس کے سینئر افسران موجود تھے۔

آل انڈیا پس ماندہ مسلم محاذ نے پنجاب میں سیلاب ریلیف مہم چلائی

لکھنؤ۔ گورداسپور (پنجاب): آل انڈیا پس ماندہ مسلم محاذ، جو دلت، پچھڑے اور قبائلی مسلمانوں سمیت پس ماندہ سماج کے سماجی، تعلیمی، اقتصادی اور سیاسی فلاح کے لیے کام کرنے والا ایک قومی سطح کا سماجی تنظیم ہے، نے پنجاب کے گورداسپور ضلع کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں وسیع پیمانے پر ریلیف کام شروع کیا۔ تنظیم نے ریلیف مواد کی تقسیم اور نگرانی کے لیے خصوصی نمائندہ وفد بھیجا۔ اس وفد میں قومی جنرل سیکریٹری جناب کمر الدین انصاری، قومی نائب صدر جناب نفیس منصوری، دہلی ریاستی انچارج جناب رشید احمد منصوری، دہلی ٹیم کے ارکان جناب عتیق قریشی، سینیٹا مسی، اوتار سنگھ، آنند سنگھ، جناب نیاز احمد، جناب انیس نداف اور جناب شیر دل شامل تھے۔ وفد نے دینا نگر، دھاروال، پنیار اور بہرام پور گاؤں کا دورہ کیا اور سیلاب متاثرہ خاندانوں تک ریلیف مواد پہنچایا۔ تقسیم کے عمل میں تمام مذاہب اور کمیونٹی کے افراد کو شامل کیا گیا تاکہ شفافیت اور مساوات برقرار رہے۔ تقسیم شدہ مواد، 2000 میٹر مچھر دانی کا جال، جوتے چپل، ٹوتھ پیسٹ اور برش، برتن، بیڈ شیٹ اور ٹینٹ۔ تنظیم نے سیلاب متاثرہ علاقوں میں مویشیوں کی دیکھ بھال کے لیے بھی خصوصی انتظامات کیے۔ وفد کی رپورٹ میں بتایا گیا کہ سیلاب زدہ علاقوں میں مچھروں اور کیڑوں کی بڑھوتری کی وجہ سے بیماریوں کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ اس کا سامنا کرنے کے لیے تنظیم نے دواؤں اور ابتدائی طبی خدمات کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ تنظیم نے یقین دہانی کرائی کہ ضرورت پڑنے پر دوا، اضافی مواد اور ماہر ٹیم بھیجی جائے گی۔ مزید یہ کہ طویل مدتی بحالی اور امدادی منصوبے بھی عمل میں لائے جائیں گے۔ قومی صدر پرویز حنیف، قومی مشیر اختر حسین اور سی ای او محمد یونس نے ایک مشترکہ بیان میں کہا: "اس بحران کے دوران آل انڈیا پس ماندہ مسلم محاذ اپنے ہم وطنوں کے ساتھ کھڑا ہے۔ ہمارا مقصد صرف ریلیف پہنچانا نہیں ہے بلکہ سماجی یکجہتی اور ایک شمولیتی بھارت کے قیام میں بھی حصہ ڈالنا ہے۔ یہ مہم ہماری انسانیت اور سماجی ذمہ داری کی علامت ہے۔"

صفائی صرف اداروں کی نہیں، ہر شہری کی ذمہ داری ہے: پروفیسر اجے تنیجا

لینگویج یونیورسٹی میں سوچھتا پکھواڑے کے تحت صفائی مہم اور ریلی کا اہتمام

لکھنؤ 22 ستمبر 2025: خواجہ معین الدین چشتی زبان یونیورسٹی کے احاطے میں آج اتر پردیش کی گورنر اور یونیورسٹی کی چانسلر کی ہدایات کے مطابق "سوچھتا ہی سیوا ہے" مہم کے تحت ایک صفائی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ یہ پروگرام وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا کی زیر نگرانی منعقد ہوا جس میں این ایس ایس کی اکائی نمبر چار اور پانچ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس مہم کا آغاز این ایس ایس کے رضا کاروں کی ریلی سے ہوا۔ یہ ریلی ابوالکلام آزاد اکیڈمی بلاک سے شروع ہو کر روسا بلڈنگ تک نکالی گئی۔ ریلی کے دوران طلبہ و طالبات کو صفائی کی اہمیت اور پلاسٹک کے بے جا استعمال کے نقصانات سے آگاہ کیا گیا۔ رضا کاروں نے اپنے ہاتھوں میں پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر صفائی، ماحولیات اور صحت کے بارے میں بیداری پیدا کرنے والے نعرے درج تھے۔ "پلاسٹک ہٹاؤ، ماحول بچاؤ"، "صاف ستھرا کیمپس، صحت مند طلبہ" اور "سوچھتا میں سب کا ساتھ" جیسے نعروں نے ماحول کو پرجوش اور بامقصد بنا دیا۔ ریلی کے بعد رضا کار رانی لکشمی بائی گرلز ہاسٹل کے سامنے جمع ہوئے جہاں انہوں نے عملی طور پر صفائی مہم چلائی۔ کچرے کو الگ الگ کرنا، پلاسٹک کی بوتلیں اور تھیلیاں اکٹھی کرنا، جھاڑو لگانا اور کوڑے دان میں کوڑا ڈالنے جیسے اقدامات کے ذریعے انہوں نے دوسروں کے لیے ایک مثبت مثال قائم کی۔ اس موقع پر وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا نے اپنے خطاب میں طلبہ سے کہا کہ صفائی صرف ظاہری ماحول کو بہتر بنانے کا نام نہیں بلکہ یہ ہماری صحت، فلاح اور مستقبل کی ضمانت ہے۔ ماحولیات دراصل فطرت کا وہ قیمتی تحفہ ہے جو ہمیں زندگی کے ہر لمحے سہارا دیتا ہے۔ ہم جو سانس لیتے ہیں وہ صاف ہوا ہی ہمیں صحت مند رکھتی ہے۔ اگر ہم ماحول کو گندا کریں گے تو فضائی آلودگی بڑھے گی اور طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہوں گی۔ لیکن اگر ہم اپنے اردگرد صفائی ستھرائی کا خیال رکھیں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیں تو نہ صرف ہمارا کیمپس بلکہ پورا معاشرہ صحت مند اور خوشگوار ماحول کا گہوارہ بن سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صفائی صرف حکومت یا اداروں کی ذمہ داری نہیں بلکہ یہ ہر شہری کا فرض ہے۔ ہمیں روزمرہ کی زندگی میں یہ عادت ڈالنی ہوگی کہ ہم کوڑا ادھر ادھر نہ پھینکیں، پلاسٹک کا کم سے کم استعمال کریں اور صفائی کو اپنی عادت بنائیں۔ اس موقع پر این ایس ایس کوارڈینیٹر ڈاکٹر نلنی مشرا نے این ایس ایس رضا کاروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ طلبہ کو صفائی کی عادت کو اپنی زندگی کا حصہ بنانے کی ضرورت ہے کیونکہ اس کے بغیر نہ اپنے گھر کی اور نہ ہی ملک کی صفائی ممکن ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ صفائی صرف ایک جسمانی ضرورت نہیں ہے بلکہ یہ ہماری ذہنی اور سماجی کیفیت کا بھی آئینہ ہے۔ اگر ہم صاف ماحول میں رہتے ہیں تو نہ صرف جسمانی صحت بہتر ہوتی ہے بلکہ ذہنی سکون اور سماجی ہم آہنگی بھی قائم رہتی ہے۔ ہمیں یہ یاد رکھنا ہوگا کہ صفائی کسی ایک فرد یا ادارے کی نہیں بلکہ پورے سماج کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ جب ہر شخص اپنی ذمہ داری نبھائے گا تو ہم ایک صحت مند اور خوشحال سماج کی تعمیر کر سکیں گے۔ ریلی کے آغاز میں ڈاکٹر ابھے کرشنا اور ڈاکٹر ظفر النقی نے این ایس ایس کے مقاصد اور اس سماجی سروکار کے انسلاک پر تفصیل سے روشنی ڈالی تاکہ این ایس ایس کے رضا کاروں کے اندر خلق اور ملک کی خدمت کا جذبہ پیدا ہو سکے۔ اس ریلی اور صفائی مہم کا اہتمام این ایس ایس کے اکائی نمبر چار اور پانچ کے پروگرام آفیسر ڈاکٹر ابھے کرشنا اور ڈاکٹر ظفر النقی نے کیا تھا۔ اس پروگرام میں ڈاکٹر تطہیر فاطمہ، ڈاکٹر ممتا شکلا، ڈاکٹر سید اصغر حسین رضوی اور راکیش کمار کے ساتھ این ایس ایس کے رضا کاروں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ پروگرام کے اختتام پر سبھی این ایس ایس رضا کاروں نے کیمپس اور اپنے آس پاس کے علاقے کو صاف ستھرا رکھنے کا حلف بھی لیا۔

ملیح آباد پولیس نے بلائنڈ مرڈر کا انکشاف کیا

اولا ڈرائیور کے قتل میں 3 گرفتار □ لوٹ کے ارادے سے ماری گئی گولی، لاش بارہ بنکی کی جھاڑیوں میں پھینکی گئی

ملیح آباد، لکھنؤ۔ کمشنریٹ لکھنؤ کے شمالی زون کی پولیس نے ملیح آباد علاقے میں پیش آئے ایک بلائنڈ مرڈر کی گتھی سلجھاتے ہوئے تین شاطر ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے، جبکہ ایک ملزم اب بھی فرار ہے۔ پولیس نے ملزمان کے قبضے سے ایک دیسی پستول، کارتوس اور لوٹا گیا موبائل فون بھی برآمد کیا ہے۔ یہ معاملہ اُس وقت سامنے آیا جب 21 اگست (جمعرات) کو رام چندر یادو نے اپنے 35 سالہ بیٹے ''سرویش یادو'' کی گمشدگی کی رپورٹ تھانہ ملیح آباد میں درج کرائی۔ تفتیش میں معلوم ہوا کہ 20 اگست (بدھ) کی شام تقریباً 4 بجے سرویش یادو نے حضرت گنج سے اندرا ڈیم جانے کے لیے چار نوجوانوں کی سواری قبول کی تھی۔ ان میں سے تین اُس کی کار میں بیٹھ گئے جبکہ چوتھا اپنی موٹر سائیکل پر پیچھے پیچھے چل رہا تھا۔ راستے میں کار میں بیٹھے تینوں ملزمان نے لوٹ کے ارادے سے ڈرائیور سرویش یادو کو سر میں گولی مار دی جس سے اُس کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ انہوں نے اُس کے روپے اور موبائل فون چھین لیے۔ بعد ازاں، شام تقریباً 7 بجے چاروں ملزمان دوبارہ موقع پر واپس آئے اور لاش کو کار کی پچھلی سیٹ پر رکھ کر تقریباً 8 کلومیٹر دور، بارہ بنکی ضلع کے تھانہ دیوا کے علاقے میں جھاڑیوں میں پھینک دیا۔ گاڑی کو انہوں نے دیوا روڈ پر کھادی گرامودیوگ انٹر کالج کے گیٹ کے باہر تیل ختم ہونے کا بہانہ بنا کر چھوڑ دیا اور موٹر سائیکل سے فرار ہو گئے۔ پولیس نے موبائل کی آئی ایم ای آئی ٹریس کرتے ہوئے اور سی سی ٹی وی فوٹیج و دیگر الیکٹرانک ثبوتوں کی مدد سے ملزمان تک رسائی حاصل کی۔ گرفتار ملزمان کی نشاندہی پر ایک دیسی پستول، کارتوس اور مقتول سرویش یادو کا موبائل فون برآمد ہوا۔ اس کے علاوہ بارہ بنکی کے تھانہ دیوا علاقے کی جھاڑیوں سے مقتول کی بوسیدہ لاش بھی برآمد ہوئی، جس کی شناخت ورثاء نے کپڑوں اور گلے کے دھاگے سے کی۔ پولیس نے مقدمہ گمشدگی کو دفعہ ''لاش کو چھپانے، اجتماعی جرم اور قتل'' میں تبدیل کر کے قانونی کارروائی شروع کر دی ہے۔

جی ایس ٹی شرحوں میں کمی کا خیر مقدم

ریاستی حکومت سے بھی ٹیکس گھٹانے کی اپیل: محسن زیدی

لکھنؤ: سابق کانگریس رہنما، سیکٹر وارڈن اور پبلک ایجوکیشن کونسل آف انڈیا کے چیئرمین ڈاکٹر حسین محسن زیدی نے اپنی ایک پریس ریلیز میں کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے جی ایس ٹی کی شرحوں میں کمی کر کے قابل تعریف قدم اٹھایا ہے جس سے مہنگائی میں بڑی حد تک کمی آئے گی۔ ڈاکٹر زیدی نے یہ بھی کہا کہ مرکزی حکومت کو چاہیے کہ وہ پیٹرول اور ڈیزل کے داموں میں مزید کمی کرے، کیونکہ انہی کے مہنگے ہونے سے ہر شے مہنگی ہوتی ہے۔ اس دور میں کھانے پینے کی تقریباً ہر چیز میں ملاوٹ اور دھوکہ دہی عام ہے، جس کی وجہ سے بھارت کی ساٹھ فیصد آبادی کسی نہ کسی بیماری میں مبتلا ہے۔ اسی بنا پر ادویات اور ڈاکٹری علاج کے اخراجات میں بھی کمی کی جانی چاہیے۔ سماجی کارکن ڈاکٹر حسین محسن زیدی نے وزیر اعظم کی اس بات کی بھی تعریف کی کہ ملک میں رہنے والے لوگ غیر ملکی مصنوعات کا استعمال ترک کریں اور زیادہ سے زیادہ دیسی اشیاء استعمال کریں۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی وزیر اعظم مودی سے دوستانہ تعلقات ہیں، پھر بھی وہ بھارت پر لگاتار زیادہ سے زیادہ ٹیکس عائد کر رہے ہیں جس سے بھارتی عوام پر بوجھ بڑھ رہا ہے۔ اس لیے عوام کو چاہیے کہ وہ امریکہ اور اسرائیل کی بنی مصنوعات کا بائیکاٹ کریں اور دیسی چیزوں کو ترجیح دیں تاکہ ملک کی معیشت مضبوط ہو اور ترقی کی راہ پر آگے بڑھے۔ ڈاکٹر محسن زیدی نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے اپیل کی ہے کہ وہ بھی عوامی مفاد میں ریاست کے ٹیکسوں میں کمی کریں تاکہ مہنگائی کے اس دور میں لوگ علاج، بچوں کی تعلیم اور بنیادی ضروریات آسانی سے پوری کر سکیں اور سکون سے جی سکیں۔ آخر میں انہوں نے وزیر اعلیٰ سے یہ بھی گزارش کی کہ کچھ شر پسند عناصر "آئی لو محمد" کے نام پر ہندوؤں کو بدنام کرنے اور اپنی سیاسی روٹیاں سینکنے کے لیے فساد پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

اساتذہ طلبہ کو دکھائیں گے کیریئر کا صحیح راستہ

لکھنؤ، 22 ستمبر اب ثانوی اسکولوں کے اساتذہ طلبہ کو صحیح کیریئر کے انتخاب میں رہنمائی فراہم کریں گے۔ اس مقصد کے لیے اساتذہ کو تربیت دی جا رہی ہے۔ اتر پردیش حکومت نے طلبہ کے مستقبل کو سنوارنے کے لیے شکشا-سیکنڈری اور یونیسف کے تعاون سے ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ اس کے تحت کیریئر گائیڈنس پروگرام کے سلسلے میں لکھنؤ میں ایک ہفتے پر مشتمل ریاستی سطح کی ماسٹر ٹرینر تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس ورکشاپ میں ریاست کے تمام 75 اضلاع سے منتخب 150 نوڈل اساتذہ نے حصہ لیا۔ یہ اساتذہ تربیت حاصل کرنے کے بعد اپنے اضلاع میں کیریئر گائیڈنس پروگرام کو آگے بڑھائیں گے۔ ورکشاپ کا افتتاح کرتے ہوئے شکشا-سیکنڈری اتر پردیش کے ایڈیشنل اسٹیٹ پروجیکٹ ڈائریکٹر شری وشنو کانت پانڈے نے کہا کہ کیریئر گائیڈنس طلبہ کے لیے نہایت اہم ہے کیونکہ آج روزگار کے لامحدود مواقع دستیاب ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ اساتذہ اور محکمۂ تعلیم کا اصل مقصد یہ ہونا چاہیے کہ طلبہ کو بدلتے ہوئے وقت کے مطابق نئے مواقع اور امکانات سے روشناس کرایا جائے۔ مشترکہ ڈائریکٹر تعلیم ہرونش سنگھ نے کہا کہ یہ تربیتی پروگرام فہم و ادراک کو اور زیادہ مؤثر بنائے گا۔ وہیں، یونیسف کے ایجوکیشن آفیسر شری روی راج دیال نے تجویز دی کہ کیریئر گائیڈنس کو صرف مشاورت تک محدود نہ رکھ کر اسے روزگار سے جڑی سرگرمیوں اور تعلیمی دوروں کے ساتھ بھی منسلک کیا جانا چاہیے۔ طلبہ کو ان کی دلچسپی کے مطابق صحیح مضمون یا اسٹریم منتخب کرنے میں مدد دینے کے لیے گروپ اور انفرادی کاؤنسلنگ پر خاص زور دیا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ جماعت 9 اور 10 کے طلبہ کے لیے تمنا اہلیت ٹیسٹ بھی کرایا جا رہا ہے۔

حضرت مخدوم شاہ میناشاہؒ کا قل ۲۳ ستمبر کو

لکھنؤ۔ حضرت مخدوم شاہ میناشاہؒ کا ۲۳ ستمبر کو رات ۱۰ بجے قل شریف ہوگا۔ دیوئی شریف کے مشہور صوفیانہ کلام پڑھنے والے دیوئی شریف کے شاویز علی وارثی تشریف لا رہے ہیں جو اپنی سریلی آواز میں حمد، نعت شریف و منقبت سنائیں گے۔ قل شریف میں شرکت کرنے کے لئے مقامی لوگوں کے علاوہ کئی شہروں خیرآباد، رودولی، صفی پور وغیرہ کی درگاہوں کے سجادہ نشین تشریف لا رہے ہیں۔ محفل سماع کے بعد قل شریف ہوگا۔ آپ حضرات تشریف لائیں اور فیضیاب ہوں۔